Titas FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر،تصویر،اطلاع،اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 189:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 15th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۹ محرم الحرام ● منگل ،۱۵ /جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو شخص پابندی سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ (سنن ابی ابوداؤد)

مزارِ شہداء پر عمر عبداللہ کو روکنا شرمناک اور ناقابلِ قبول: ممتا بنرجی

کولکاتا: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو سرینگر میں واقع نقشبند صاحب درگاہ اور تاریخی مزارِ شہداء پر جانے سے مبینہ طور پر روکنے کے اقدام کو "ناقابلِ قبول"، "افسوس ناک" اور "شرمناک" قرار دیا ہے۔ ممتا بنرجی نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنی پوسٹ میں سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے لکھا، "شہداء کے قبرستان جانے میں کیا غلط ہے؟ یہ نہ صرف افسوس ناک ہے بلکہ ایک شہری کا جمہوری حق بھی چھینتا ہے۔ آج صبح ایک منتخب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ جو کچھ ہوا، وہ ناقابلِ قبول ہے۔ واضح رہے کہ اتوار کو 13 جولائی 1931 کے کشمیری شہداء کی یاد میں منعقدہ تقریب کو روکنے کے لیے جموں و کشمیر پولیس نے سرینگر کے مزارِ شہداء کو سیل کر دیا تھا اور عمر عبداللہ سمیت کئی سیاسی رہنماؤں کو ان کے گھروں میں نظر بند کر دیا گیا تھا۔ عمر عبداللہ نے (باقی صفحہ 4 پر)

شبھانشو شکلا انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن سے زمین کیلئے روانہ
آج خلائی طیارہ کی کیلیفورنیا واقع سمندر میں ہوگی لینڈنگ

14 رجولائی: ہندوستان کے خلائی مشن میں آج مزید ایک تاریخی لمحہ جڑ گیا جب ہندوستانی خلائی مسافر شبھانشو شکلا، جنھوں نے 18 دن انٹرنیشنل اسپیشل اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر گزارے، اب زمین پر واپسی کے لیے پرواز بھر چکے ہیں۔ 'ڈریگن' نامی خلائی طیارہ آئی ایس ایس سے الگ ہو چکا ہے اور اس میں تھرسٹر فائرنگ محض نام کی ہے، جس سے گریس خلائی اسٹیشن سے دور چلی گئی ہے۔

اس درمیان کمانڈر پیگی وٹسن نے 'ایکس-4 مشن' میں تعاون کے لیے خلائی اسٹیشن کی پائلٹ ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ یہ خلائی طیارہ منگل کی دوپہر تقریباً 3 بجے کیلیفورنیا کے ساحل پر لینڈ کرے گا۔ یہ مشن امریکہ اور ہندوستان سمیت ہنگری و پولینڈ کے لیے بھی خلائی دنیا میں واپسی کی علامت ہے، کیونکہ ان چاروں ممالک نے 4 دہائیوں بعد پھر سے خلا میں شراکت داری کی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ شبھانشو شکلا اور ان کی ٹیم پیر کے روز دوپہر 'ڈریگن اسپیس کرافٹ' پر سوار ہوئے۔ خلائی اسٹیشن سے اَن ڈاکنگ کا عمل ہندوستانی وقت کے مطابق شام تقریباً 4.35 بجے شروع ہوا۔ اب یہ خلائی طیارہ تقریباً 22.5 گھنٹے کا سفر مکمل کرنے کے بعد منگل کی دوپہر ہندوستانی وقت کے مطابق تقریباً 3 بجے کیلیفورنیا کے سمندری ساحل میں 'اسپلیش ڈاؤن' ہوگا، یعنی خلائی طیارہ کی لینڈنگ ہوگی۔ یہ پورا عمل آٹومیٹیڈ ہوگا اس میں کسی مینوئل مداخلت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

موصولہ اطلاع کے مطابق (باقی صفحہ 4 پر)

آندھرا پردیش میں بڑا اسٹرک حادثہ، آموں سے بھرا ٹرک الٹنے سے 9 مزدوروں کی موت، 10 زخمی

14 رجولائی: آندھرا پردیش کے انمیا ضلع میں اتوار کی رات ایک دردناک حادثے میں 9 مزدوروں کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب چیمپیٹ ڈویژن کے ریڈی چیرو وکٹا کے پاس ایک آموں سے بھرا ٹرک اُلٹ گیا۔ حادثے میں مرنے والے 9 لوگوں میں 5 خواتین شامل ہیں (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج کا فلسطینی بچوں پر میزائل حملہ، 10 بچے شہید

غزہ، 14 جولائی (یو این آئی) قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں ظلم و بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملے میں مصروف مارکیٹ اور پانی کی تقسیم کے مرکز کو ٹارگٹ کیا گیا، جس کے باعث مجموعی طور پر کم از کم 95 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی فوج کے جنگی (باقی صفحہ 4 پر)

ابھی طیارہ حادثہ کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے، قیاس آرائیوں سے بچیں، جانچ رپورٹ پر ایئر انڈیا کے سی ای او کا بیان

14 رجولائی: گزشتہ مہینے ایئر انڈیا کی فلائٹ اے آئی-171 کے حادثے نے پورے ملک کو صدمے میں ڈال دیا تھا۔ اب اس حادثے پر ایئرکرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی ابتدائی رپورٹ پر پہلی مرتبہ کمپنی کی طرف سے سرکاری طور پر بیان سامنے آیا ہے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کیمپبیل ولسن نے کہا کہ طیارہ حادثہ پر اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی میکینکل یا میٹیننس سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی ہے۔ انہوں نے اپنے ملازمین کو لکھے ایک مکتوب میں یہ بات صاف کرتے ہوئے حادثے پر جلد بازی میں نتیجے پر نہ پہنچنے کی صلاح دی۔ نیوز ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ولسن نے یہ بھی کہا کہ (باقی صفحہ 4 پر)

مہاتما گاندھی کے پرپوتے کی توہین کرنا بی جے پی کو مہنگا پڑے گا: کانگریس

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے پیر کے روز کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے اب گاندھیائی نظریے کے قتل پر اتر آئی ہے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے سر جھکانے والی بی جے پی-آر ایس ایس نے باپو کے پوتے کی بھی توہین کی ہے۔ کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے آج یہاں پریس بیان میں کہا، "آر ایس ایس کے اشارے پر قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت اب مہاتما گاندھی کے پوتے تشار گاندھی کی توہین پر اتر آئی ہے۔ گاندھی جی نے کسانوں کے استحصال کے خلاف احتجاج کر کے جس چمپارن کی سرزمین کو دنیا کے نقشے پر لا دیا تھا، ان کے پرپوتے تشار گاندھی کو چمپارن کی اسی سرزمین پر کمیونٹی ہال سے باہر نکال دیا گیا۔" انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے سر جھکانے کا ڈرامہ کرنے والے بی جے پی اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے لیڈران کو گاندھیائی نظریے والوں کی میٹنگ بھی منظور نہیں ہے۔ حکومت کے اشارے پر تشار گاندھی کے لیے ناشائستہ اور توہین آمیز الفاظ استعمال کیے گئے۔ تشار گاندھی نے عوامی فیصلے کے نظام کی چوری روکنے کے لیے پریورتن یاترا شروع کی ہے۔

We Are Hiring
Join Our Team Now
VACANCY
• 4 Nos. DTP DESIGNER (Advance)
• 4 Nos. 3D DESIGNER (AutoCad / Max)
• 4 Nos. DIGITAL MARKETING Executive
• 4 NOS. ACCOUNTANT (TALLY / GST)
FOR KHIDDERPORE / METIABRUZ / CHANDNI
SEND YOUR CV : royalsign@gmail.com
: 9830111647

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15 / جولائی 2025

فجر	3 بج کر 28 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 19 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ایس ایس سی کی نئی بھرتیوں کے نوٹیفکیشن سے متعلق کیس کی سماعت ختم، ہائیکورٹ میں فیصلہ موخر

کولکاتا: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کی نئی بھرتی کے نوٹیفکیشن سے متعلق کیس کی سماعت ختم ہوگئی۔ پیر کو جسٹس سومین سین اور جسٹس سمیتا داس کی ڈویژن بنچ نے تینوں فریقوں (ریاست، کمیشن اور ملازمت کے متلاشی) کے بیانات پر سماعت کی۔ تاہم فیصلہ موخر کردیا گیا ہے۔
سپریم کورٹ کے حکم پر عمل نہیں کیا گیا۔ اس الزام پر ایس ایس سی کے نئے نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ پیر کو کیس کی سماعت میں، ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ ملازمت کے متلاشی یہ فیصلہ نہیں کرسکتے کہ بھرتی کا عمل کس قاعدے کے مطابق ترتیب دیا جائے گا۔ ریاست کا استدلال ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے میں کہیں بھی یہ نہیں کہا گیا کہ بھرتیاں 2016 کے قواعد کے مطابق کی جائیں۔ کمیشن کے پاس آج تین اصول ہیں۔ 2016 کے قواعد، 2019 کے قواعد اور 2025 کے قواعد۔ جو بھی فیصلہ لیا جائے، اسے طلبہ کے بہترین مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے۔ نتیجتاً، اگر کمیشن 2025 کے قواعد کو طلبہ کے مفادات کے لیے موزوں سمجھتا ہے، تب بھی کوئی ملازمت کا متلاشی سوال نہیں اٹھا سکتا۔ اسکول سروس کمیشن کے وکیل کلیان بنرجی نے آج کہا کہ کوئی بھی قواعد کو چیلنج نہیں کرسکتا۔ سب سے پہلے، ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ کس طرح متاثر ہوتا ہے۔ کمیشن کے وکیل کا یہ بھی کہنا تھا کہ ان تمام کیس کی وجہ سے کئی سالوں سے کوئی نئی تقرری نہیں ہو رہی، نئی نسل کو بھی ملازمت کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں، اگر سابقہ بھرتی کے عمل میں لوگ اہل ہیں تو ڈر کس بات کا ہے؟ مقابلے میں داخل ہوں۔" کمیشن کی دلیل یہ ہے کہ "کمیشن کو زیادہ اہل امیدواروں کی تقرری کا حق حاصل ہے"۔ ان کا سوال ہے کہ کیا 1800 'نشان زدہ نااہل' امیدواروں کو چھوڑ کر باقی امیدواروں کو تقرری کے لیٹر دیئے جائیں؟ اگر کسی کو 10-12-15 ملتے ہیں تو کیا انہیں بھی تقرری لیٹر دیئے جائیں؟ دریں اثنا، بے روزگاروں کے وکیل نے کہا، "قواعد میں ترمیم کرنا ہے یا نہیں یہ ایس ایس سی کا معاملہ ہے۔ لیکن یہ پیچیدگی ان کی غلطی کی وجہ سے ہے۔ اب ایس ایس سی جان بوجھ کر سپریم کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہیں نہیں کہا ہے کہ نئی بھرتی شروع ہونے پر ایس ایس سی اہلیت کے معیار کو تبدیل کرسکتی ہے۔" تینوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ڈویژن بنچ نے فیصلہ موخر کردیا۔

آر جی کار بدعنوانی کیس میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں فرد جرم عائد

کولکاتا: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) آر جی کار بدعنوانی معاملے میں علی پور کی سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں الزامات طے کیے گئے ہیں۔ سابق پرنسپل سندیپ گھوش اور 5 دیگر افراد کے نام ہیں۔ ٹرائل شروع ہوتا ہے۔ بدعنوانی کا الزام لگانے والے دیبل گھوش کو 22 جولائی کو پہلے گواہ کے طور پر طلب کیا گیا ہے۔
آر جی کی جانب سے نوجوان ڈاکٹر کے ساتھ زیادتی اور قتل کے بعد مالی بدعنوانی کے الزامات سامنے آئے۔ سی بی آئی نے تحقیقات کا آغاز کیا۔ سابق پرنسپل سندیپ گھوش اور کئی دیگر کو گرفتار کرلیا گیا۔ کئی لوگوں نے اس کرپشن کے بارے میں بات کی۔ سی بی آئی اس معاملے میں پہلے ہی چارج شیٹ پیش کرچکی ہے۔ علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں پیر کو الزامات طے کیے گئے۔ عدالتی ذرائع کے مطابق بدعنوانی کا الزام لگانے والے دیبل گھوش کو پہلے گواہ کے طور پر 22 جولائی کو طلب کیا گیا ہے۔ اتفاق سے ابھیا کیس کے بعد آر جی کار کیس کے دوران سابق آر جی کار ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اختر علی نے سندیپ کے خلاف کرپشن کے الزامات لگائے تھے۔ بعد میں سی بی آئی نے تحقیقات شروع کردی۔ تاہم وہ ای ڈی کی تحقیقات بھی چاہتے تھے۔ تاہم اس واقعہ سے بہت پہلے دیول گھوش نے آر جی کار میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے مقدمہ درج کرایا تھا۔ ابھیا کیس کے بعد سی بی آئی نے اس کیس کی جانچ شروع کردی۔

☆

دیانتداری کی روشن مثال: خاتون کو کھویا ہوا بیگ واپس ملا ناگر بازار پولیس اور شہری خاتون کی ستائش

کولکاتا: 14 جولائی (نور عالم) دیانتداری اور فرض شناسی کی ایک عمدہ مثال اُس وقت سامنے آئی جب ایک خاتون نے راستے میں ملا ہوا بیگ ناگر بازار تھانے میں جمع کرا دیا، جس میں نقد رقم اور اہم دستاویزات موجود تھیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، 12 جولائی 2025 کو سندیپتا سرکار نامی ایک خاتون ناگر بازار تھانے پہنچیں اور ایک کھویا ہوا بیگ پولیس کے حوالے کیا۔ یہ بیگ دم دم ریلوے اسٹیشن کے قریب لاوارث حالت میں پایا گیا تھا۔ بیگ میں تقریباً 13,000 روپے نقد اور کچھ اہم دستاویزات موجود تھیں۔ ناگر بازار تھانے کی پولیس نے ایمانداری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فوری طور پر بیگ کے اصل مالک کی تلاش شروع کی۔ مسلسل کوششوں کے بعد پتہ چلا کہ یہ بیگ دیبولینا بینرجی نامی خاتون کا ہے۔ بعد ازاں، تمام دستاویزات اور نقد رقم کے ساتھ بیگ کو دیبولینا بنرجی کے حوالے کر دیا گیا۔ بیگ واپس ملنے پر دیبولینا بنرجی نے سندیپتا سرکار کی ایمانداری اور ناگر بازار پولیس کی مستعدی کی کھلے دل سے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ "ایمانداری آج بھی زندہ ہے اور یہ واقعہ اس کی بہترین مثال ہے۔" یہ واقعہ نہ صرف معاشرے میں مثبت پیغام دیتا ہے بلکہ شہریوں اور پولیس کے درمیان اعتماد کو بھی مزید مضبوط کرتا ہے۔

نریندر مودی کی درگاپور آمد کو لیکر اگنی مترا پال عوام میں بانٹ رہی ہیں دعوت نامہ

آسنسول: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی 18 جولائی بروز جمعہ ایک بجے دن کو مغربی بردوان ضلع کی اسپات نگری درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم میں قدم رکھیں گے۔ آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اور بی جے پی کے ریاستی لیڈر اگنی مترا پال اس خصوصی دورے کو یادگار بنانے کے لیے بے تاب ہیں ہاتھ میں دعوتی نامہ کے ساتھ، وہ عام لوگوں تک پہنچ رہی ہیں، اور ان سے اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرنے کی اپیل کر رہی ہیں آسنسول کے ہیراپور بازار سے شروع ہو کر ریل اسٹیشن، پلیٹ فارم اور ٹرین گاڑیوں تک، سڑک کے راہگیروں پیدل سواری سے اگنی مترا پال ذاتی طور پر ملاقات کر رہی ہیں اور دعوتی خطوط تقسیم کر رہے ہیں انہوں نے ٹرین کے مسافروں سے ہاتھ ملا کر ان سے 18 جولائی کو نہرو اسٹیڈیم میں موجود رہنے کی درخواست کی ہے انہوں نے وزیر اعظم کے دورے کو کامیاب بنانے کے لیے سب سے تعاون کی خواہش کی اگنی مترا پال نے کہا، "وزیر اعظم کی آمد ہمارے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے ہم سب اس موقع پر اکٹھے ہوں گے اور ان کے دورے کو یادگار بنائیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس تقریب میں لوگوں کی موجودگی اس دورے کی اہمیت کو مزید بڑھا دے گی مقامی لوگوں نے اس اقدام کو مثبت انداز میں قبول کیا ہے ہیراپور کے رہنے والے رمیش منڈل نے کہا کہ یہ ہمارے لیے فخر کی بات ہے کہ وزیر اعظم ہمارے شہر آرہے ہیں، ہم اس تقریب میں ضرور شرکت کریں گے۔ وزیر اعظم کے دورے کو لے کر شہر میں پہلے ہی جوش و خروش پیدا ہو گیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے بھی اس تقریب کے لیے بھرپور تیاریاں شروع کردی ہیں۔ سکیورٹی سے لے کر عوام کی سہولت کے لیے ہر قسم کے اقدامات کیے جارہے ہیں اگنی مترا پال کی یہ عوامی رابطہ مہم وزیر اعظم کے دورے کو زیادہ عوام دوست بنا رہی ہے درگاپور کے لوگ 18 جولائی کو نہرو اسٹیڈیم میں اس تاریخی لمحے کا مشاہدہ کرنے کے لیے تیار ہیں بی جے پی کارکنان لیڈران میں کافی جوش و جذبہ کار فرما ہے۔

☆

اظہارِ رائے کی آزادی پر سپریم کورٹ کی رہنمائی، کولکاتا کے وجاہت خان کو عبوری تحفظ برقرار

کولکاتا: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے تقریر اور اظہارِ رائے کی آزادی کے بنیادی حق پر رہنما اصول طے کرنے پر غور کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں کو اس حق کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے اور خود پر کنٹرول (سیلف ریگولیشن) کو اپنانا چاہیے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس کے وی وِشواناتھن پر مشتمل بینچ کولکاتا کے رہائشی وجاہت خان کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔
خان کے خلاف مغربی بنگال سمیت کئی ریاستوں میں ایف آئی آر درج ہیں۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک ہندو دیوتا کے خلاف قابل اعتراض پوسٹ کی تھی۔ سپریم کورٹ نے 23 جون کو خان کو 14 جولائی تک کسی بھی سزا کے خلاف عبوری تحفظ دیا تھا، جسے اب اگلی سماعت تک بڑھا دیا گیا ہے۔
وجاہت خان نے ایک اور سوشل میڈیا انفلوئنسر شرمیستا پنولی کے مبینہ فرقہ وارانہ تبصرے کے خلاف بھی شکایت درج کرائی تھی۔ خان کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ ایسے پوسٹس کے جواب میں مزید قابل اعتراض تبصرے نہیں کرنے چاہئیں۔ اس پر جسٹس ناگرتنا نے کہا کہ شہریوں کو تقریر اور اظہار کی آزادی کی بنیادی اہمیت کو سمجھنا ہوگا اور سماج میں بھائی چارہ قائم رہنا چاہیے۔ بینچ نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پر تفرقہ انگیز رجحانات کو روکا جانا چاہیے، لیکن اس کا مطلب اظہارِ رائے کی سنسرشپ نہیں ہے۔ آئین کے آرٹیکل 19(2) کے تحت اس حق پر عائد معقول پابندیوں کا ذکر کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ یہ پابندیاں جائز ہیں اور شہریوں کو خود نظم و ضبط کی روش اپنانی چاہیے۔ خان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ اس نے اپنے تمام متنازع ٹویٹس ہٹا دیے ہیں اور معافی بھی مانگ لی ہے۔ وکیل نے عدالت سے کہا کہ خان اپنی غلطیوں کا خمیازہ بھگت رہا ہے۔ خان کو کولکاتا پولیس نے 9 جون کو گرفتار کیا تھا، جس کے بعد اس نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ اس کے پرانے ٹویٹس کی بنیاد پر مختلف ریاستوں میں شکایات اور ایف آئی آرز درج کی گئی ہیں۔ عدالت نے خان کو گرفتاری سے عبوری تحفظ جاری رکھتے ہوئے وکیل سے کہا کہ وہ اظہارِ رائے کی آزادی کے سلسلے میں شہریوں کے لیے خود نظم و ضبط کے اہم مسئلے پر عدالت کی رہنمائی کرے۔

☆

پولیس نے لاش قبر سے نکال لی نابالغ کی پراسرار موت سے اسٹی میں کشیدگی

ڈائمنڈ ہاربر: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) جنوبی 24 پرگنہ کے اسٹی میں ایک نابالغ کی پراسرار موت نے کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ نابالغ کے اہل خانہ نے مبینہ طور پر کسی کے علم میں لائے بغیر اس کی لاش کو دفن کر دیا۔ بعد ازاں پولیس کو واقعہ کا علم ہوا۔ پولس نے زمین کھود کر لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ تفتیش کار اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ لیلوفہ خاتون نامی نابالغ اسٹی کے اتر قاسم علاقہ میں رہتی تھی۔ وہ ایک مقامی اسکول کی دسویں جماعت کی طالبہ تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ کا حال ہی میں علاقہ کے ایک نابالغ سے محبت کا رشتہ قائم ہوا تھا۔ اس کا علم ہونے کے بعد دونوں مبینہ طور پر گھر سے بھاگ گئے۔ تاہم، بعد میں نابالغ کے گھر والوں نے نابالغ کو اس کے گھر واپس کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ کی لاش ہفتہ کو گھر سے برآمد ہوئی تھی۔ اور پراسرار موت کو لے کر کافی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ مبینہ طور پر، نابالغ کے گھر والوں نے کسی کو موت کی اطلاع نہیں دی۔ الزام ہے کہ نابالغ کی لاش کو مقامی لوگوں کے علم میں لائے بغیر گھر کے قریب دفن کر دیا گیا تھا۔ حالانکہ اس واقعے کو خفیہ نہیں رکھا گیا۔ یہ معاملہ اتوار کو سامنے آیا۔ پولیس کو اطلاع دی گئی۔ بعد ازاں پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش کو قبر سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ 'قتل' یا 'خودکشی' کا سوال پیدا ہوا ہے۔ یا وہ گھر میں کسی جسمانی بیماری کی وجہ سے مرگئی؟ گھر والوں نے کسی کو اطلاع کیوں نہیں دی؟ گھر والوں نے سب کے علم میں لائے بغیر لاش کو کیوں دفنایا؟ یہ وہ سوالات ہیں جو اٹھ رہے ہیں۔ پولیس جانکاری حاصل کرنے کے لیے متوفی کے اہل خانہ سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

شادی کے 5 ماہ میں سب کچھ ختم، گھر سے دلہن کی لاش برآمد، خودکشی یا کچھ اور؟

ہگلی؛14 جولائی (عوامی نیوز سروس) شادی کے پانچ ماہ کے اندر ہی دلہن کا المناک انجام ہوگیا۔ گھر سے اس کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس واقعہ سے ہگلی کے بالاگڑھ میں کافی ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ متوفی والد کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ میری بیٹی کا یہ ہولناک انجام اس کے سسرال والوں کے تشدد کی وجہ سے ہوا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر ایسا کیا ہوا؟ پولس نے اس کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام ریا داس ہے اس کی عمر 29 سال ہے۔ اس کی شادی 5 ماہ قبل بالاگڑھ کے رخس پور کے رہنے والے سبھاش سانترا سے ہوئی، جو پیشہ سے ایک شہری رضا کار ہے۔ سوموار کی صبح سے ریا کے گھر کا دروازہ بند تھا۔ کافی دیر تک فون کرنے کے بعد بھی کوئی جواب نہ ملنے پر ریا کے والد کے گھر والوں کو اطلاع دی گئی۔ فوری طور پر ریسکیو کر کے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملتے ہی بالاگڑھ تھانہ کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ مقتولہ کی خالہ کا دعویٰ ہے کہ ان کی بیٹی کو زبردستی مارا گیا۔ الزام ہے کہ ریا کو کافی عرصے سے ذہنی اذیت دی جارہی تھی۔ اس کا شوہر اور ساس ہر لمحہ اس پر شک کرتے تھے۔ اس کی وجہ سے بدامنی کم نہیں ہو رہی تھی آخر کار یہ نتیجہ نکلا ہے۔ متوفی کی ساس شوبھا سنترا نے بتایا کہ اس کی بہو کا اس کے بیٹے سے رات کو جھگڑا ہوا تھا۔ لیکن اس کے بعد وہ اور کچھ نہیں جانتی۔ اس سلسلے میں ہگلی گاؤں پولس کے ڈی ایس پی کرائم ابھجیت سنہا موہاپاترا نے کہا کہ ایک غیر فطری موت واقع ہوئی ہے۔ لاش برآمد کر لی گئی ہے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کل یعنی سوموار کو مجسٹریٹ کی موجودگی میں کیا جائے گا۔ ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔

بی جے پی کی غنڈہ گردی، بند کے نام پر کھیجوری میں پولس کے ساتھ جھڑپ

کانتھی: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) کھیجوری میں بند کے نام پر بی جے پی کارکنان اور حامیوں کی غنڈہ گردی دیکھنے کو ملا ہے۔ زعفرانی کیمپ نے طاقت کے ذریعے عوامی زندگی کو درہم برہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ پولس نے اس زور زبردستی کے بند کو رکوانے کے لئے مداخلت کیا جس کے بعد بند کے حامیوں کی وردی والے لوگوں سے ہاتھا پائی ہوگئی۔ بند کے حامیوں نے کھیجوری ودیا پیٹھ کے قریب پھلوں کے کریٹ رکھ کر ہر دیا۔ کھیجوری ریاستی شاہراہ کو بلاک کر دیا۔ قدرتی طور پر، اس کے نتیجے میں مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جب بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کو ریاستی شاہراہ سے ہٹانے کی کوشش کی تو پولس کے ساتھ ہاتھا پائی ہوگئی۔ دریں اثناء الزام ہے کہ سوموار کی صبح بنشگوڑا میں ایک کار میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ اب تک پولس نے مبینہ طور پر بند کے 9 حامیوں کو گرفتار کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ جمعہ کی رات 23 سالہ سوجیت داس اور 65 سالہ چندر پائیک کی موت ایک ثقافتی پروگرام دیکھنے کے دوران ہوئی تھی۔ سجیت پوربا بھنگنماری گاؤں کا رہنے والا ہے۔ چندرا جھنتی ہاری کا رہنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ کھجوری پولس نے لاشوں کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ابتدائی قیاس ہے کہ ان کی موت کرنٹ لگنے سے ہوئی ہے۔ مقامی لوگ بھی یہی دعویٰ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہالوجن لائٹ پنڈال کے قریب دو لوگوں پر گری۔ جس کی وجہ سے کرنٹ لگنے سے ان کی موت ہوگئی۔ تاہم، شوبھیندو کا دعویٰ ہے کہ لوگوں کو منصوبہ بند طریقے سے مارا گیا ہے۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ لاشوں پر زخموں کے نشانات ہیں۔ اس دوران اس واقعہ کا ایک ویڈیو وائرل ہوا ہے۔ اس ویڈیو نے پہلے ہی بی جے پی کے قتل کے نظریے پر پانی پھیر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ضلع بھر میں مذمت کا طوفان برپا ہے۔ کانتھی آرگنائزل ڈسٹرکٹ یوتھ ترنمول کے صدر جلال الدین خان نے کہا کہ شبھندو ادھیکاری نے ہمیشہ لاشوں پر سیاست کرنا پسند کیا ہے۔ وہ گدھ کی طرح انتظار کر رہے ہیں کہ کب کوئی لاش گرے اور وہ فرقہ وارانہ سیاست شروع کریں۔ اس بار بھی کچھ مختلف نہیں ہوا ہے۔ رات کو اپوزیشن لیڈر کا پروگرام دیکھتے ہوئے کرنٹ لگنے سے دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ یہ کہہ کر سیاست کی گئی کہ یہ محض ایک حادثہ تھا انہیں مارا پیٹا گیا لیکن جو ویڈیو وائرل ہوا، کیا اس کے بعد بی جے پی کو شرم نہیں آئی؟ کانتھی کے ایس ڈی پی او دیبا کر داس نے کہا، "الزامات کی تحقیقات جاری ہے۔ پروگرام کے لیے کوئی منظوری نہیں تھی۔ یہ جاننے کے لیے جانچ کی جا رہی ہے کہ کس کی لاپرواہی سے اموات ہوئیں۔

خاتون کو ہراساں کرنے کے خلاف احتجاج کرنے پر اہل خانہ کی پٹائی معاملے میں ایک شخص گرفتار، تفتیش شروع

جلپائی گوڑی: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) خاتون کے گھر والوں نے خاتون کو ہراساں کیے جانے کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔ اسی لیے ان کے گھر پر حملہ کیا گیا۔ الزام ہے کہ گھر میں گھس کر ان کے ساتھ اندھا دھند مار پیٹ کی گئی۔ اس واقعے میں نوجوان خاتون کے خاندان کے پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے دھوپ گوڑی میں پیش آیا ہے۔ جب پولس جائے وقوعہ پر تحقیقات کے لیے گئی تو انہیں مبینہ طور پر مقامی لوگوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ اس واقعہ سے علاقے میں شدید کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ پولس ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 21 سالہ لڑکی دھوپ گوڑی کے مشرقی ماگورماری علاقے میں رہتی ہے۔ مبینہ طور پر علاقے کا ایک نوجوان بکاش رائے کافی دنوں سے اس خاتون کو ہراساں کر رہا تھا۔ اس لیے خاتون کے گھر والوں نے احتجاج کیا۔ مبینہ طور پر خاتون کے گھر پر اتوار کی رات تیز دھار دار ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا۔ مبینہ طور پر خاتون کے خاندان کے پانچ افراد کو اندھا دھند مارا پیٹا گیا۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ ملزمان واردات کے فوری بعد علاقہ چھوڑ کر فرار ہو گئے ہیں۔ زخمیوں کو رات کو بچا لیا گیا اور پہلے مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ زخمیوں میں سے کچھ کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے انہیں جلپائی گوڑی ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ وہ وہاں زیر علاج ہیں۔ ادھر واقعہ کے بعد سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ دھوپ گوڑی تھانے کی پولس تحقیقات کے لیے جائے حادثہ پر پہنچی۔ پولس کے گرد بھی احتجاج جاری رہا۔ اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ صورتحال کی سنگینی کو بھانپتے ہوئے ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولس بھی علاقے میں گئے۔ مقامی لوگوں سے بات کرنے کے بعد صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔ تفتیش کے دوران ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملوث افراد کی تلاش جاری ہے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خاموشی ہے۔ پولس صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

☆

DECLARATION CUM AFFIDAVIT

RETIKA YADAV, daughter of Sardha Yadav, residing at 23/1, Chata Wala Gullee, Police Station Bow Bazar, Kolkata -700012, do hereby solemnly affirm and declare that I shall be known and recognized a as AAYAT KHATOON everywhere. By an affidavit (no. 8976) on 31.12.2024 at Alipore Court, Kolkata that Retika Yadav and AAYAT KHATOON is the same and one identical person.

ای-آکشن اشتہار کنٹراکٹ کاکھڑگپور ڈویژن کیلئے

ای-آکشن نوٹس نمبر : اے ڈی وی ٹی-کے جی پی-2025-06 بتاریخ: 11.07.2025

طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر کمرشیل منیجر، کھڑگپور ڈویژن، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، سے ای-آکشن کی طلبی: [i] کمرشیل اشتہار کی نمائش حلقے کے باہر کی طرف میں (یعنی اسٹیشن روال حلقہ، پی ایف [illegible]

[illegible]

https://www.ireps.gov.in/website [illegible]

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / کھڑگپور

(PR-389)

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے

پوربی ریلوے

[illegible]

SDAH-120/2025-26

www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

20 ''مستحق امیدواروں'' نے چیف سکریٹری سے ملاقات پر اکتفا کیا

نبنو کی مہم جوئی' قانون شکنی پر پولس مستعد

کولکاتا 14 جولائی: ''مستحق'' نوکری گنوانے والے نبنو مہم جوئی کے بعد وقفے وقفے سے اس میں تیزی کا مادہ بھی دیکھا گیا۔ اس جم غفیر کو ملک پھاٹک کے پاس ہی روک دیا گیا۔ اور پولس کے مستعد اہلکار بھی بار بار مائیک پر قانون شکنی سے باز آنے کو کہتے رہے ہیں۔ دراصل اس جم غفیر جلوس کا یہ ارادہ ہی تھا کہ وہ بریکیڈ کوتوڑ کر پورے جوش سے آگے بڑھیں جس کے سبب پولس سے بھی ان کا تصادم ہوگیا۔ بعد ازاں اس کا بھی تصفیہ ہوگیا۔ 18 ''مستحق'' مدرس و 2 افراد ''مستحق'' غیر تدریسی عملے سمیت 20 لوگوں کے ساتھ چیف سکریٹری نے ملاقات کی۔ تادم تحریر تو یہی سامنے آیا کہ شیب پور کے پولس لائین میں یہ مشاورت ہوسکتی ہے۔ ''مستحق'' نوکری گنوانے والوں کا یہ مطالبہ ہے کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ان کی گفت وشنید ہو جائے۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے نبنو مہم جوئی کا پورا ارادہ کیا تھا۔ اسی وجہ سے ''نبنو پکار'' بھی لگائی تھی۔ مگر اس بار وزیراعلیٰ سے ملاقات کا موسم گزر گیا۔ انہوں نے ملنے سے صاف انکار کر دیا۔ پھر بھی ''مستحق'' نوکری گنوانے والوں کے اندر ملاقات کرنے کی امید ٹوٹی نہیں ہے۔ حالانکہ اس مہم جوئی سے نبنو کے اطراف میں ہنگامہ آرائی کا خدشہ زیادہ تھا۔ اسی لئے تمام حفاظتی اقدامات بھی سخت کرلیا گیا تھا۔ جوڑ روڈ کے بنگا باشی موڑ، فرشر روڈ کے رام کرشنا پور گھاٹ گیٹ، قاضی پاڑہ موڑ وسنترہ گاچھی موڑ پر گھیرابندی کردی گئی تھی ان کے علاوہ نبنو سے لگا شیب پور، مندرتلا، بیلیے بول حلقے میں بھی چھوٹی گھیرابندی کردی گئی تھی۔ اور چار اہم پوائنٹ پر 25 عدد ریزرو لیوشن کیمرے بھی نصب کردیئے گئے تھے۔ ہر ایک گام پر ریف مستعد ہے۔ دوعدد پانی کمان بھی تیار تھے اور سی سی ٹی وی کیمرے سے پولس اہلکار ہر لمحے کی جانکاری لے رہے تھے۔ ہر ایک کمشنریٹ سے دوہزار اضافی پولس عملے لائے گئے تھے۔

میٹنگ شام 6 بجے کے قریب ختم ہوئی۔ احتجاجیوں نیکہا کہ ہمارا ایک ہی مطالبہ تھا جو اہل اساتذہ ہیں انکی فہرست جاری کی جائے۔ ری پینل کیا جائے۔ ہم امتحان میں کسی بھی صورت میں نہیں بیٹھیں گے۔ اس سوال پر انتظامیہ کے جانب سے پوچھا گیا کہ " کیا فہرست جاری کر دینے سے آپکی ملازمت بچ جائے گی؟ اس پر انکا جواب تھا بالکل آپ فہرست جاری کریں۔ اس سوال پر انتظامیہ کے جانب سے کہا گیا کہ ہم بات کررہے ہیں۔ اس پر انکا کہنا تھا کہ اتنے دنوں سے تو صرف بات ہی ہورہی ہے لیکن اسکا نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ ساتھ ہی ہمیں بیحد تکلیف ہوئی کہ چیف سکریٹری صرف دس منٹ ہمارے ساتھ بیٹھے اور میٹنگ سے چلیگئے۔ ہمیں آج ہی فہرست چاہئے ہم ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے آج ہی آپکو فہرست جاری کرنا پڑیگا۔

16/جولائی کی احتجاجی جلوس میں ممتا کے ساتھ ابھیشیک بھی

بنگالیوں پر بھاجپا کے اس تشدد پر ضلع ضلع میں احتجاج کی لہر

کولکاتا،14/جولائی: بھاجپا کی مدد سے چلنے والی ریاستوں میں بنگال کے محنت کش لوگوں کے ساتھ جو ظلم وستم کیا جارہا ہے۔ اس کے خلاف اپنی آواز کو بلند کرنے کے لئے خود ممتا بنرجی 16 جولائی کو راستے پر اترنے والی ہیں۔ اور یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ اس احتجاجی جلوس میں دیدی کے ساتھ ترنمول کے سپہ سالار ابھیشیک بنرجی بھی پیش پیش رہیں گے۔ بدھ کو دوپہر ایک بجے کالج اسکوائر سے یہ احتجاجی جلوس گزرتے ہوئے ڈورنیا کراس پر جاکر ختم ہوگی۔ اڈیشہ، دہلی کے جئے ہند کالونی سے شروع کرکے کئی ریاستوں میں بنگالیوں کے ساتھ براسلوک کیا جارہا ہے۔ ان پر مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ روزگار کے راستے اٹکائے جارہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بنگلہ بولنے پر بھی ان کی زندگی برباد کرنے پر بھاجپا کے لوگ تلے جارہے ہیں۔ ان کے مکانات جہاں وہ پناہ لئے ہوئے ہیں وہاں کی بجلی پانی کے لائن بھی کاٹ دیئے جارہے ہیں۔ ایسی ناگفتہ بہ حالات جاننے کے بعد ایکس ہینڈل پر ممتا بنرجی نے اپنے غصے کا کھل کر اظہار کردیا ہے۔ یہ بھی کہا کہ اب بہت ہوا۔ 16 جولائی کو ہم لوگ اس کے خلاف راستے پر بھاجپا کے خلاف احتجاجی جلوس نکالیں گے۔ اتوار کی دوپہر کو پریس کانفرنس میں اس احتجاجی جلوس کے بارے میں چندریما بھٹاچاریہ نے کھل کر بتادیا۔ بھاجپا کے کرتوت کے خلاف اس جلوس میں ہوڑہ، بھانگڑ، دمدم، سالٹ لیک کے ترنمول ورکروغیتا حمایتی سبھی شامل ہونگے۔ اور اسی دن ضلع ضلع میں بھی اس احتجاج کی گھن گرج سنائی دے گی۔ دہلی بھی اس احتجاج سے بعید نہ رہے گا وہاں بھی احتجاج کی لہر دوڑے گی۔

☆

ریاستی وزیر اسپورٹس اروپ بسواس نے انڈیا کے لئے گولڈ میڈل جیتنے پر سرورتھا منی اور چاندی کا تمغہ جیتنے پر عاشق منڈل کو مبارکباد دی جو ابھی حالیہ شطرنج چمپئن شپ میں کامیاب ہوئے۔

مٹیابرج کے 5 لڑکے اپنی ذہانت سے زندہ بچ گئے

پولس کی حاضری دماغی سے نابالغ اپنے گھر کو لوٹے

کولکاتا 14 جولائی: جماعت بنا کر ہگلی ندی میں نہانے والے چھ نابالغ لڑکوں کی قسمت خراب نکلی۔ سبھی پانی کی بہاؤ میں بہہ گئے۔ کولکاتا پولس کے اے ایس آئی مانک ان کی ٹیم کی ہوش مندی سے ان چھ کی جان بچالی گئی اور حفظ امان سے وہ اپنے والدین کے پاس چلے آئے۔ اتوار کی دوپہر کو یہ واقعہ رونما ہوا۔ وہ چھ نابالغ لڑکے مٹیابرج کے تھے اور وہ سارے بچالی گھاٹ سے ہگلی ندی میں نہانے کیلئے کود پڑے ایک اور خبر کے مطابق ان میں سے ایک پانی کے بہاؤ میں بہہ گیا ان کو بچانے کیلئے پانچوں کود پڑے کیونکہ پانی کا بہاؤ اتنا زیادہ تھا کہ وہ سبھی اس طغیانی کے آگے بے بس ہوگئے تھے۔ جب وہ ہاتھ پاؤں مار رہے تھے تبھی ایک تھرم کول کا بڑا ٹکڑا ان کو نظر آیا اور وہ سبھی اس کو بچنے کا واحد سہارا سمجھ کر اسے جکڑ کر پکڑلیا۔ پکڑنے کے بعد وہ سبھی زور زور سے جان کی دہائی دینے لگے۔ اس وقت بچالی گھاٹ پر ایک اے ایس آئی پولس اہلکار مانک دے وہاں ڈیوٹی دے رہا تھا۔ اس کی نگاہ پڑتے ہی اس نے بچاؤ کاری ٹیم سے رابطہ کیا اور پھر کچھ ہی دیر میں ان 6 لڑکوں کو پانی کی آفت سے بچالیا گیا۔ بچانے کے بعد ان چھ نابالغ کو بندرگاہ تھانے میں لایا گیا۔ وہاں سے ان کے گھر والوں کو فون سے بلایا گیا۔ ان لڑکوں نے یہ بیان دیا کہ دوست بہنے لگا تھا اسے دیکھتے ہی وہ سارے پانی میں کود گئے اس کو بچانے کے لئے مگر تیز بہاؤ کا مقابلہ وہ بھی نہ کرپائے۔ موت کے منہ میں آگئے تھے مگر پولس کی مدد سے وہ سارے بچ گئے۔ پولس کو سبھی نے دل سے دعائیں دیں۔

☆

مظلومہ کی ''نفسیاتی مہارت'' پر بھی شک وشبہہ آئی آئی ایم سانحہ بھی ایک پہلی بنی

کولکاتا،14/جولائی: جوکا آئی آئی ایم معاملے میں مظلومہ کا اب پیشے کولیکر بھی کئی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ کبھی وہ سچ مچ میں ایک نفسیاتی معالجہ یا مشاور تھیں۔ اس کی شہادت تو اب پاس پڑوس کے لوگ بھی دینے سے قاصر نظر آرہے تھے بلکہ پڑوسیوں نے تو یہ کہا کہ جو اس دردناک حادثے سے گزری ہے وہ کبھی پڑھی بھی تھی یا نہیں اس کے بارے میں تو ان کو کچھ بھی پتہ نہیں حالانکہ مظلومہ سہنے والی نے تو پولس کو یہ کہا تھا کہ آئی آئی ایم کے دوسرے سال کے طالب علم یعنی ملزم نے اسے کاؤنسلنگ کے لئے ہی طلب کیا تھا۔ بوائز ہوسٹل میں جب وہ گئی تو اسے کھانا ومشروب پیش کیا گیا۔ مشروب میں شاید کوئی نشہ آور چیز ملی تھی جس کو پینے کے بعد وہ بے ہوش ہوگئی۔ اسی بے ہوشی میں اس کی عزت تارتار کی گئی۔ اب کیا وہ صحیح میں کوئی تفصیلی معالجہ یا کاؤنسلر ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا۔ محلے کی کوئی لڑکی نفسیات لیکر پڑھ رہی ہے۔ یا نفسیات کے پیشے سے جڑی ہے ایسا انہوں نے تو کبھی نہیں سنا ہے۔ یہ بھی بتادیا کہ وہ لڑکی تو گھریلو تھی۔ زیادہ تر اپنے گھر میں ہی رہتی تھی۔ کبھی بھی محلے کی کسی بھی لڑکی سے اس کا تعلق نہیں دیکھا گیا۔ یہ تو پتہ تھا کہ اسکول کالج سے فارغ پا چکی تھی۔ اور نوکری کرتی تھی۔ یہ بھی ہمیں معلوم نہیں۔ ویسے کبھی کبھار وہ گھر سے سج دھج کر نکلتی ضرور تھی۔ اب کہاں جاتی تھی، کیا کرتی تھی اس کا بھی ہمیں پتہ نہیں۔ مظلومہ کے پڑوسی نے مزید بتایا کہ حادثے کا دن یعنی جمعہ کو بھی وہ گھر سے سج دھج کر یہاں سے راستے سے گزری تھی۔ بعد میں اخباروں کے ذریعہ ساری جانکاری ملی۔ سنیچر تک تو گھر والے نظر آئے مگر اتوار کو کوئی بھی یہاں نہیں دیکھا گیا۔ کیونکہ ان کے گھر کے صدر دروازے کے اندر تالا لگا ہوا ہے۔ لاکھ چلانے کے بعد بھی کوئی جواب نہیں ملا۔

شمالی کولکاتا کے بھوت ناتھ مندر میں یاتری دعائیہ مجلس کے دوران

نبنو مہم جوئی سے کاروباری کے چہرے مایوس

حکومت کی حکمت عملی بھی اپنی انتہا پر

کولکاتا،14/جولائی: سوموار کو ''مستحق'' نوکری کے متلاشی نے نبنو کی طرف اپنی جارحانہ پیش قدمی کی، اس مہم جوئی میں ''مستحق وغیر مستحق'' دونوں قبیل کے امیدواروں کو اس مہم جوئی کے لئے پکارا گیا تھا۔ حالانکہ اس جم غفیر کا اپنا کوئی مخصوص راستہ پہلے سے طے نہیں تھا۔ پھر بھی پولس کے مستعد اہلکاروں نے اپنی طرف سے گھیرابندی میں کوئی کسر نہ چھوڑا تھا۔ اس افراتفری مچانے والی بھیڑ کے لئے ریاستی حکومت نے جو بھی پیش بندی کی وہ ہر لحاظ سے کارگر تھا۔ مگر سوموار و منگل کو اس مہم جوئی کی پکار پر منگلاہاٹ کے کاروباریوں کو کاروبار کرنے میں بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ غیر ذمہ دارانہ بھیڑ کی وجہ سے ان کا کاروبار بری طرح متاثر متاثر ہوا۔ کیونکہ منگلاہاٹ کے ان کاروباریوں کو صبح ہی صبح اپنے اپنے دکانوں کو بند کرنا پڑا۔ نتیجہ پوجا سے پہلے جو کاروبار منافع بخش ہوتا ان پر خسارے کا گہن لگ گیا۔ پریشان حال کاروباری اس بے وقت کی راگنی سے عاجز آکر اشتعال میں آگئے۔ سبھی ایک ہوکر ہوڑہ تھانے کا گھیراؤ کیا۔ اور اپنی پریشانی وکاروباری گھاٹے کا بھی روداد تھانے کے افسران کے آگے سنایا۔ 'مستحق وغیر مستحق' کے اس نبنو مہم جوئی سے اگر حکومت نالاں ہے تو کاروباری کی زندگی بھی بربادی کے کگار پر آگئی ہے۔ ان کو پرساں دینے والا کون ہے؟ معیشت کی اس جاں کنی کا تدارک اب کون کرے۔

21 جولائی یومِ شہد کے سلسلے میں ترنمول کانگریس کی ایم ایل اے نینا بندوپادھیائے وارڈ 46 میں کولکاتا کارپوریشن کے پچھواڑے میں میٹنگ کرتے ہوئے۔

وزیر مچھلی پالن بپلب رائے چودھری میٹنگ میں بیمار پڑ گئے، تجربہ کار وزیر کو ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا

کولکاتا،14/جولائی: وزارت کے اجلاس میں ہی ریاستی مچھلی پالن کے وزیر بپلب رائے چودھری بیمار پڑ گئے۔ حالت غیر ہوتے ہی وہیں میڈیکل کا بھی انتظام کردیا گیا۔ بعد میں ان کو وہاں سے منتقل کرکے ایس ایس کے ایم اسپتال لایا گیا۔ سوموار کی دوپہر کو نبنو میں وزارت کی ایک خصوصی نشست تھی۔ وہاں ریاستی مچھلی پالن کے وزیر بپلب رائے چودھری بھی شامل تھے۔ اجلاس کے چلنے کے دوران ہی وہ بیمار پڑ گئے۔ سر گھومنے کی شکایت کے بعد جب وہ نقاہت محسوس کرنے لگے اور حالت غیر ہوگئی تو سبھوں نے دیکھا۔ جلد از جلد ان کے لئے وہیں میڈیکل کا انتظام کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے آتے ہی ان کا پورا معائنہ کیا اور یہ بتایا کہ اچانک سے ان کے شریانوں میں فشار خون بڑھ گیا ہے۔ وہیں فرسٹ ایڈ بہم پہنچایا گیا بعد میں ان کو ایس ایس کے ایم اسپتال منتقل کیا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے ان کی اچھی طرح سے معائنہ کیا کئی ٹسٹ بھی کئے۔ بپلب بابو کافی سالوں سے رکن اسمبلی ہیں۔ مشرقی مدنا پور کے پانسکوڑہ کے رکن اسمبلی کے طور پر وہ اس بار بھی کامیاب ہوئے تھے۔ جب وزارت میں ردوبدل ہوا تو ان کو وزارت مچھلی پالن کا عہدہ ملا۔ اور وہ بڑی خوبی سے اپنی ذمہ داری نبھاتے آرہے ہیں۔

نارکلڈانگہ ڈکیتی کا گینگسٹر لالو خان بہار سے گرفتار

تلجلہ کا جسیم وندیم کروڑوں کی ڈکیتی میں ساجھیدار تھے

کولکاتا،14/رجولائی: کولکاتا میں کروڑوں کا ڈکیتی کرنے والا گینگسٹر بہار۔ جھارکھنڈ لال خان نام کا اس سپاری کلر کے خلاف جھارکھنڈ و بہار میں کئی قتل و35 عدد کیس بھی درج ہیں۔ لالو کروڑوں کروڑ روپے تاوان لے کر قتل وخون کرنے کا بیعانہ لیتا ہے۔ مشرقی نارکلڈانگہ کے ایک کاروباری سے کروڑ روپئے ڈکیتی کرکے بہار کے گیا میں جاکر لال بازار کے سراغ رسانوں نے اسے کولکاتا لانے میں کامیاب ہوگئے۔ سراغ رسانوں کا یہ کہنا تھا کہ ڈکیتی کا منصوبہ بنانے سے لیکر خود وہ کولکاتا میں رہتے ہوئے سارے منصوبے کا حال چال دیکھتا تھا۔ اب اس کی گرفتاری کے بعد افسران کا یہ کہنا ہے کہ اس سے پوچھ تاچھ کے بعد یہاں اس کے ساتھی کا بھی کھوج لگانا ہے۔ لال بازار کے سراغ رسانوں کا یہی اہم اقدامات ہیں۔ گزشتہ جنوری کے مہینے میں نارکلڈانگہ کے کینل ایسٹ روڈ کے ایک کاروباری افتخار احمد خان کا راستے سے گزرتے ہوئے وہ ڈکیٹ بائک سے اس کے پاس آیا اسے ہتھیار دکھا کر آنکھوں میں پاؤڈر پھینک کر اس کو دن دہاڑے لوٹ لیا۔ کاروباری کا یہ الزام تھا کہ اس کے ہاتھوں سے وہ ڈکیٹ کروڑ روپئے لے کر چمپت ہوگیا۔ اس معاملے کی جانچ پر اتری لال بازار کے سراغ رسانوں نے اس کو بہار کے چھپرہ کے دریاپور کا رہنے والا نصراللہ خان، عرفان خان، وتلجلہ کے ستیاروڈ کا رہنے والے دو بھائی جسیم وندیم کو گرفتار کیا۔ ان سے جرح کرنے کے بعد پتہ چلا کہ وہ کاروباری مویشیوں کا تجارت کرتا تھا۔ اور ایک ہی راستے سے اس کا آنا جانا تھا۔ جسیم وندیم کو اس کا پتہ تھا۔ ان سے پوچھ تاچھ کے بعد بہار سے نصراللہ وعرفان کو گرفتار کیا گیا۔ ان دونوں سے پوچھ تاچھ کے بعد اصل ماسٹر مائنڈ جھارکھنڈ کا گینگسٹر لالو خان کا نام سامنے آیا۔ اس کے خلاف سنگین الزام یہ تھا کہ اس نے گزشتہ برس جولائی کے مہینے میں بہار، گیا کے شیر کھاٹی کی عدالت میں گولیاں چلاکر حفاظت میں ایک شخص کو ڈھیر کرکے لالو خان اور اس کے گینگ کے لوگ فرار ہوگئے تھے۔ گیا پولس نے لالو کے سر پر 50 ہزار روپئے کا انعام بھی اعلان کیا تھا۔ اس جرح کے بعد لالو کولکاتا چلا آیا یہاں اس نے ایک دوست کے یہاں پناہ لیا۔ وہیں اس کا تعلق جسیم وندیم سے ہوا۔ ان دونوں نے ہی اس کاروباری کا ٹپس لالو کو دیا تھا۔ اب وہ یہاں پولس کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔

عدالت میں آئی آئی ایم جوکا کی مظلومہ غیر حاضر

سرکاری وکیل نے باپ کے بیان کھنگالنے کو کہا

کولکاتا 14 جولائی: آئی آئی ایم کی مظلومہ حاضری دینے سے رہ گئی۔ سوموار کو اس کی خفہ زبان بندی کے باوجود بھی وہ عدالت سے غیر حاضر رہی۔ اس بات پر سبھی حیران تھے۔ دوسری طرف عزت گنوانے والی کے والد کا جا کہنا تھا وہ سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا تھا سرکاری وکیل نے اس کی چھان بین کرنے کا مشورہ دیا۔ آئی آئی ایم سانحہ کے بعد بنگال پر آسیب آگیا ہے۔ عصمت گنوانے والی لڑکی کا یہ کہنا ہے کہ آئی آئی ایم جوکا کے دوسرے سال مینیجمنٹ پرھنے والا ملزم کے ساتھ اس کی جان پہچان ہوئی تھی۔ کاونسلنگ کرنے کے لئے اس نے طلب کیا تھا۔ اسی وجہ سے اسے ہوسٹل میں بلایا تھا۔ باوثوق ذرائع کے مطابق جمعہ کی صبح 11.45 پر وہ لڑکی ہوسٹل گئی۔ دوپہر کا کھانا کھایا۔ پیجا ونشہ آور شراب بھی اس کو پیش کیا گیا۔ پینے کے بعد جو غنودگی کا احساس ہوا۔ غسل کانے کی طرف بڑھی تو اس نے اسے دبوچ لیا الزام یہ بھی تھا۔ لڑکی نے یہ بھی بتایا کہ اس لڑکے نے اس کو مارا پیٹا بھی جس سے وہ بے ہوش ہوگئی۔ 8.35 پر اس کو ہوش آیا۔ تو وہ باہر آئی اور پہلے ٹھاکر پوکر تھانے میں گئی وہاں سے وہ ہری دیب پور کا رخ کیا۔ اپنی عصمت کی شکایت درج کروائی۔ شکایت لینے کے بعد ہی پولس نے اس زانی کو گرفتار کرلیا اور اس سانحہ کے دوسرے ہی دن مظلومہ کے والد نے دھماکہ خیز بیان دے ڈالا۔

نابننو گھیراؤ کے دوران احتجاجی اساتذہ نے ہوڑہ اسٹیشن کے قریب مکمل طور پر ٹرافک جام ہونے کی وجہ سے ٹیکسی ڈرائیور بے بس ہوگئے۔

مطالعے کا مشق کامیابی کا ضامن ہے، وزیر جاوید

(نورالاسلام خان): اتوار کو تپسیا اسپورٹس فیڈریشن نے سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری کے ہونہار طلباء کے لیے ایک استقبالیہ کا انعقاد کیا۔ کولکاتا خلافت کمیٹی تنظیم کے تعاون سے تھی۔ اس سال کے آئی سی ایس ای، آئی ایس سی، سی بی ایس ای پاس ہونے والے درخواست دہندگان نے اس پروگرام میں حصہ لیا۔ درخواست دہندگان میں سے، ہر زبان کے گروپ کے لیے صرف تین ٹاپ امیدواروں کا انتخاب کیا گیا، جنہوں نے سب سے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے۔ انگریزی، بنگالی، اردو اور ہندی بولنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ یہ شاندار اعزاز ہر سال دیا جاتا ہے۔ اول، دوم اور سوم آنے والوں کو لیپ ٹاپ، بیگ، سمارٹ فون اور سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ ہیڈ ماسٹر فیض احمد خان نے بتایا کہ آئی سی ایس سی اور آئی ایس سی کے چھ طلباء، سی بی ایس ای 2 سیکنڈری کے 12، سیکنڈری کے 12 اور کل 32 طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ دوسری طرف، کولکاتا خلافت کمیٹی کے ساتھ مشترکہ طور پر منعقد کیے گئے اردو میڈیم اسکولوں میں طلبہ کو بھی مبارکباد دی گئی ہے۔ وزیر جاوید احمد خان نے اس دن تقریباً 68 طلباء کو مبارکباد دی۔ ہونہار طلباء یہ اعزاز حاصل کرنے پر بہت پرجوش ہیں۔ علاقے کے عام لوگوں کا کہنا تھا کہ اس ایوارڈ سے تعلیمی معیار کو بہتر کرنے کے لیے بہت حوصلہ ملے گا۔

شاہد اقبال کو عالیہ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

کولکاتا: اہلِ علم وادب کے درمیان یہ خبر مسرت کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ مٹیا برج کے قدیم ادبی وسماجی ادارے ''بزمِ ذاکر'' کے اہم رکن شاہد اقبال (محمد شاہد اقبال انصاری) کو عالیہ یونیورسٹی، کولکاتا کی جانب سے ڈاکٹریٹ آف فلاسفی (پی ایچ ڈی) کی سند تفویض کی گئی ہے۔ اس موقع پر ادارہ کے چیئرمین اور بانی جناب شاہد حسین شاہد اور وائس چیئرمین جناب وجاہت علی مرزا نے شاہد اقبال کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی دعائیں کیں۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر شاہد اقبال نے شعبۂ اردو، عالیہ یونیورسٹی کے تحت ''بنگال میں اردو سفرنامہ: تنقیدی وتجزیاتی مطالعہ'' کے عنوان سے اپنا تحقیقی مقالہ قلم بند کیا۔ ان کے نگراں ڈاکٹر سعید احمد (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، عالیہ یونیورسٹی) تھے۔ شاہد اقبال کی پی ایچ ڈی کا اوپن وائیوا ۳۰؍مئی ۲۰۲۵ء کو منعقد ہوا جس میں بیرونی ممتحن کی حیثیت سے ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، مولانا آزاد کالج، کولکاتا) تشریف لائے تھے۔ ڈاکٹر شاہد اقبال نے سبجیکٹ ایکسپرٹ اور دیگر حاضرین کے سوالات کا اطمینان بخش جواب دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر میر رضاء الکریم (سابق ڈین، ہیومنٹیز اینڈ لینگویجز، عالیہ یونیورسٹی) اور یونیورسٹی کے دیگر شعبوں کے اساتذہ کے ساتھ شعبۂ اردو کے اساتذہ بشمول ڈاکٹر درخشاں زرّیں (صدرِ شعبہ)، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون، ڈاکٹر سیّدہ مہریہ مرشد القادری اور ریسرچ اسکالرز بھی موجود تھے۔ وائیوا کے بعد تمام حاضرین نے ڈاکٹر شاہد اقبال کو یہ علمی سنگِ میل عبور کرنے پر مبارک باد پیش کی۔

رانی گنج میں اجتماعی شادی کی باوقار تقریب

آٹھ مستحق جوڑوں کا نکاح، اب تک 538 جوڑوں کی شادیاں مکمل

رانی گنج، 14 جولائی: کانٹا گوڑیا کے بجوریا وردھ سیوا سدن میں اتوار کو ایک پُروقار اور روح پرور اجتماعی شادی کی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں آٹھ غریب و مستحق جوڑوں کا شرعی و مذہبی طریقے سے نکاح پڑھایا گیا۔ یہ تقریب بجوریا وردھ سیوا سدن، ہنومان چالیسہ سنگھ اور مرلی دھر گنی دیوی بجوریا چیریٹیبل ٹرسٹ کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ تقریب کے روحِ رواں و کنوینر اوم پرکاش بجوریا نے اس موقع پر بتایا کہ شادیاں مکمل طور پر آئینی دائرے اور سناتن دھرم کے روایتی رسم ورواج کے تحت کرائی گئیں، تاکہ جوڑوں کو مذہبی وسماجی اعتبار سے کوئی خلش محسوس نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ادارہ 1000 جوڑوں کی شادی کا ہدف لے کر کام کر رہا ہے، جس میں اب تک 538 شادیاں کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہیں۔ اس موقع پر معاون کنوینر جناب سرجندر سنگھ اور ٹرسٹ کے سیکریٹری جناب راجیو بجوریا نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ شادی کی تقریب میں موجود مقامی لوگوں، معززینِ شہر اور مہمانوں نے نئے شادی شدہ جوڑوں کو دعائیں دیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

☆

کریٹیو سرکل کولکاتا کی سالانہ میٹنگ اور نئی مجلس عاملہ کی تشکیل

کریٹیو سرکل کولکاتا گزشتہ دس برسوں سے اردو کی ادبی تقریبات بالخصوص اردو ڈرامے کی تقریبات منعقد کرنے اور اردو ڈرامہ کے فروغ کی کوششوں میں سرگرداں ہے۔ کولکاتا کا مشہور ملی ادارہ " دی مسلم انسٹی ٹیوٹ " پروسنیم آرٹ سینٹر کھردہ یوا سمیتی اور بھیرب گنگولی کالج کے کے سالانہ ڈرامہ فیسٹیول میں اردو ڈرامہ پیش کرچکا ہے۔ گزشتہ 13 جولائی کو ادارہ کریٹیو سرکل کی سالانہ میٹنگ طیب نعمانی کے گھر پہ منعقد کی گئی۔ پروفیسر ڈاکٹر الماس شیخ' ڈاکٹر خورشید اقبال اور ماسٹر سلیم الدین نے گوگل میٹ کے ذریعے مٹنگ میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ اس مٹنگ میں ادارے کے تمام رکن موجود تھے۔ سالانہ مٹنگ میں نئی مجلس عاملہ کی تشکیل دی گئی۔ ادارے میں دو ممتاز ادبی و علمی شخصیات کو رہنمائی کے لئے منتخب کیا گیا۔ اردو جریدہ" کائنات" کے مدیر ڈاکٹر خورشید اقبال اور مشہور ڈرامہ نویش ہدایت کار پروفیسر ڈاکٹر شیخ الماس حسین نے ادارے کی سرپرستی کی ذمہ داری قبول کر کے ادارے کو وقار بخشا۔ محمد طیب نعمانی صدر اور بھیرب گنگولی کالج کے شعبہء ریاضی کے پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر نائب صدر' محمد علی انصاری جنرل سکریٹری اور عمران علی اور فیروز احمد کو نائب سکریٹری' محمد سرفراز اور سیف علی کو نشر و اشاعت سکریٹری کی ذمہ داری تفویض کی گئی۔ کمیٹی کے معزز ارکان میں بج بج کالی پور قاضی پاڑہ اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر سلیم الدین کے ساتھ محمد عمران (آیوس عظیم) ' سجاد حسین' نکہت آراء ' ترنم آراء' نغمہ پروین (اسسٹنٹ ٹیچر سوشل ویلفیئر پرائمری اسکول کمرہٹی) شبیر احمد' حامد انصاری محمد شبیر کا نام اتفاق رائے سے منتخب کیا گیا۔ ادارہ کریٹیو سرکل کی نئی کمیٹی نے اردو ڈرامہ کے فروغ کے ساتھ مختلف ادبی تقریبات کے انعقاد کا اعادہ کیا۔ (رپورٹ : محمد سرفراز - فون 9007515800)

☆

تانتی باغ ایجوکیشنل سوسائٹی کا جلسہ پذیرائی

(رپورٹ: دلیپ کمار رائے): تانتی باغ ایجوکیشنل سوسائٹی، بنیا پوکھر نے لائبریری کے طلباء وطالبات کے لیے جنھوں نے اس سال دسویں اور بارہویں جماعت کا امتحان پاس کیا ہے، اتوار، 22 جون، 25 کو مرحوم محمد سلیم ملک کی یاد میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا۔ بامقصد زندگی گزارنے کے لیے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے جذبے کے ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے ابھرتے ہوئے ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک بہت ہی متاثر کن پروگرام منعقد کی۔ طالبات کا تعلق زیادہ تر انجمن گرلز ہائی اسکول اور بینیا پوکھر ہائی مدرسہ سے ہے۔ ایک مصنف اور فلم ساز مجیب الرحمٰن نے مشاہدہ کیا کہ مبارکباد حاصل کرنے والوں میں زیادہ تر لڑکیاں تھیں، لڑکے تعداد میں تھوڑے ہیں۔ یہ ایک طرف تو اس بات کی اچھی علامت ہے کہ لڑکیاں اب تعلیم کے پھیلاؤ سے روشناس ہو رہی ہیں لیکن دوسری طرف لڑکوں کی اعلیٰ تعلیم میں دلچسپی کم ہونے سے تعلیمی سطح پر صنفی عدم مساوات کو جنم دے سکتا ہے۔ لہٰذا لڑکوں کو زندگی کے ابتدائی دور میں پیشہ ورانہ اقدام میں شامل ہونے کی بجائے رسمی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ پروگرام کی نظامت چمکتی ہوئی شخصیت کامران حسین نے اپنی مسحور کن بیان میں کی جس کی صدارت سیکرٹری سدابہار انسان حاجی نسیم اختر نے کی۔ جن معزز شخصیات نے طلباء کو مبارکباد دی اور ان کی کارکردگی کو سراہا ان میں ڈاکٹر اسرار احمد، محمود عالم، ذکیہ محمود، محمد اسلام، محمد علی، لکی علی، اشرف جعفری، مسٹر جاوید، ایس ایم آرزو، توفیق اختر، محمد فضیل، مسٹر صادق، مسٹر شہزاد، مسٹر شاکر عالم، مجیب الرحمٰن، بشریٰ خاتون، اور دیگر شامل تھے۔ چونکہ اس طرح کی لائبریریاں طلبہ کی تقدیر کی تشکیل میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہیں۔ اس لئے طالب علموں کی رہنمائی اور مدد کے لیے تانتی باغ ایجوکیشنل سوسائٹی کا یہ سماجی اقدام انتہائی قابل تعریف ہے۔

"جامعہ حشمتیہ للبنات بانسبڑیا کے زیرِ اہتمام 'درسِ کربلا' پر روح پرور تقریری مقابلہ، طلبہ وطالبات کا شاندار اظہارِ عقیدت"

بانسبڑیا (ہگلی)، 14 جولائی: جامعہ حشمتیہ للبنات بانسبیریا کے زیرِ اہتمام آج کے جی این لاج میں "درس کربلا " کے عنوان پر ایک شاندار اور روح پرور تقریری انعامی مقابلے کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس دینی، علمی و تربیتی محفل میں جماعت ہشتم سے بارہویں جماعت تک کے طلبہ و طالبات نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ مجموعی طور پر 30 شرکاء نے اپنے پُرجوش، مدلل اور فکری خطابات کے ذریعے شہداء کربلا کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا، جسے سامعین نے بے حد سراہا۔ پہلا انعام 1500، دوسرا 1000، تیسرا 700 نقد، ٹرافی اور سرٹیفکیٹ کے ساتھ پیش کیے گئے، جبکہ چوتھے اور پانچویں نمبر پر آنے والوں کو ٹرافی اور سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ تمام دیگر شرکاء کو فائل، قلم اور سرٹیفکیٹ بطور یادگار اور حوصلہ افزائی عطا کیے گئے۔ اس مقابلے کے منصفین (ججز) رہے بانسبڑیا کے نامور وکیل جناب رستم علی اور ماسٹر تبریز حبیبی صاحب۔ ان منصفین نے مقررین کی تقریری صلاحیت، زبان و بیان، مواد کی گہرائی، اور اندازِ خطابت کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ سنایا۔ تقریب کی صدارت جامعہ حشمتیہ للبنات بانسبیریا کے بانی وسرپرست مولانا قمرالدین ساحل حشمتی نے کی، جنہوں نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ شہداء کربلا کی قربانی رہتی دنیا تک انسانیت کو صبر، حق، عدل اور سچائی کا درس دیتی رہے گی۔ انتظامیہ میں مولانا معین الدین رضوی، مولانا سمیع احمد مصباحی، محمد سمیر اور ان کی ٹیم نے پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں بھرپور محنت و لگن کا مظاہرہ کیا۔ مہمانانِ خصوصی میں شامل تھے: مشہور سماجی کارکن جناب انور حسین، ماسٹر عبدالصمد انصاری، مولانا شفق قادری، مولانا وجیہ القمر، خورشید عالم خان، منصور ماسٹر اور دیگر معزز سماجی، دینی و تعلیمی شخصیات۔ پروگرام کے اختتام پر سامعین، مہمانان اور والدین کی جانب سے اس باوقار اور بامقصد علمی تقریب کو خوب سراہا گیا، اور اس کی آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ برقرار رکھنے کی خواہش ظاہر کی گئی۔

سید مشرف حسین کو درگا پور سمان سے نوازا گیا

آسنسول: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) سید مشرف حسین کو شہر کے سٹی سنٹر کے سروجنی ہال میں درطئے سمانوے کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں دکھپور سمان 2025 سے نوازا گیا۔ پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے منیندر ناتھ چکرورتی نا یئتھر اس پروگرام میں مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے دیگر معزز لوگوں کے ساتھ سید مشرف حسین کو بھی نوازا مسٹر چکرورتی نے کہا کہ سید مشرف حسین ایک متاثر کن نام ہے جس نے ثابت کیا ہے کہ گاؤں کا لڑکا ہونے کا مطلب پسماندہ ہونا نہیں ہے صبر، ایمان اور صحیح رہنمائی سے انسان اپنے اور معاشرے کے مستقبل کو جان سکتا ہے اس کی کہانی بلا شبہ اطراف کے لڑکوں کے لیے ایک منفرد تحریک ہے۔ درگا پور فرید پور بلاک کے تلبانی گاؤں کے رہنے والے سید مشرف حسین اس وقت پوروا اسوالی-2 حکومت کے عہدے پر کام کرر ہے ہیں۔ دیہی پس منظر سے قومی مرحلے تک کا سفر ایک سادہ گھرانے میں پیدا ہونے والے سید مشرف حسین بچپن سے ہی معاشرے کے لیے کچھ کرنے کا خواب دیکھتے تھے اگرچہ غربت اور افلاس زندگی میں ان کے ساتھی تھے لیکن وہ باز نہ آئے۔ فرید پور بلاک کے ایک سرکاری اسکول میں ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد، اس نے اپنا ڈپلومہ، بی ٹیک اور بعد میں الیکٹرانکس اور کمیونیکیشن انجینئرنگ میں ایم ٹیک مکمل کیا۔ ملازمت کے روایتی راستے کو منتخب کرنے کے بجائے اس نے خود کو عوام کے لیے ایک رقاصہ کے طور پر تیار کیا ہے ان کے ایجاد کردہ خواتین کے حفاظتی جوتے خواتین کو حملے کی صورت میں خود کو بچانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس نے بال اور بالوں کی توسیع بھی تیار کی ہے۔ اس نے کئی ٹیکنالوجی پر مبنی سماجی تحفظ کے آلات تیار کیے ہیں جیسے کہ سیکیورٹی بیج بس سیکیورٹی الارم، کوڑے کے اخراج کا پتہ لگانے والا وغیرہ اس نے ان اختراعات کے لیے قومی اور بین الاقوامی فورمز بشمول IIT، AICTE سے تعریف حاصل کی ہیاور مختلف خبروں کی نمائشوں اور سائنس میلوں میں اعزاز حاصل کیا ہے۔ انہیں ایشیا بک آف ریکارڈز اور ورلڈ بینک آف ریکارڈز میں شامل کیا گیا ہے۔ انہیں حکومت مغربی بنگال کے محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی طرف سے خصوصی امتیازی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ فی الحال، گورنمنٹ ITI، Purvastati-2 کے پرنسپل کے طور پر، انہوں نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے تعلیمی نظام میں نئے افق کھولے ہیں۔ ان کی قیادت میں یہ ادارہ اخلاقی تحقیق اور مہارت کی نشوونما کا مرکز بن گیا ہے۔ ان کی براہ راست رہنمائی میں 2000 سے زیادہ طلباء تربیت حاصل کر چکے ہیں اور آج اپنے کیریئر میں کامیاب ہیں۔ بین الاقوامی شہرت اور یوتھ آئیکن انہیں گوہاٹی میں 2025 ایشیا ایجوکیشن کنکلیو میں پرنسپل آف دی ایئر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ وہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے نوجوان لیڈر اور نچلی سطح پر لیڈر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔

سمندر میں نہانے پر پابندی کے باوجود بکھالی میں سیاح ڈوب گیا

ڈائمنڈ ہاربر: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) بنگال میں کچھ دنوں سے بارش کا غضب جاری ہے۔ جس کی وجہ سے سمندر میں جانے پر پابندی ہے۔ بکھالی میں ایک سیاح ان کی پرواہ کیے بغیر ڈوب گیا۔ نوجوان کی لاش طویل تلاش کے بعد پیر کو برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کا نام امتیاز العارفین ہے۔ اس کی عمر 24 سال ہے۔ وہ ملک پور، بروئی پور کا رہنے والا ہے۔ نوجوان اتوار کو تین دوستوں کے ساتھ بکھالی گیا تھا۔ کم دباؤ کی وجہ سے گزشتہ چند دنوں سے ریاست بھر میں بارش ہو رہی ہے۔ ساحلی علاقوں میں صورتحال پیچیدہ ہے۔ سمندر کھر درا ہے، پانی کی سطح بڑھ رہی ہے۔ اس دوران امتیاز العارفین اتوار کی سہ پہر پابندی توڑتے ہوئے سمندر میں چلے گئے۔ وہ پانی کیبہاؤ میں ڈوب گیا۔ ریسکیو کام جلد بازی میں شروع کر دیا گیا۔ غوطہ خوروں کو سمندر میں بھیج دیا گیا۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق نوجوان کی لاش سوموار کی دوپہر جائے واردات سے ڈیڑھ سے دو کلومیٹر دور پتیبو نیا، نمکنہ میں ساحل سمندر کے قریب جنگل سے ملی۔ پولیس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ نوجوان کے گھر خبر پہنچا دی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کی جا رہی ہیں۔ مقتول کے دوستوں سے بھی بات کی جائے گی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: شبھانشو شکلا انٹرنیشنل

ڈریگن خلائی طیارہ جب آئی ایس ایس سے الگ ہوا تو کچھ انجن برن ہوا جس سے وہ خود کو اسٹیشن سے بہ حفاظت دوری پر لے جا سکا۔ اب یہ خلائی طیارہ زمین کی فضا میں داخل ہوگا۔ اس دوران اس کی درجہ حرارت 1600 ڈگری سلسیس تک پہنچ سکتی ہے۔ 2 مراحل میں پیراشوٹ کھلیں گے۔ پہلے 5.7 کلومیٹر کی اونچائی پر اسٹیبلائزنگ چوٹس اور پھر تقریباً 2 کلومیٹر پر ایک اہم پیراشوٹ کھلے گا۔ اس سے اسپیس کرافٹ کی محفوظ لینڈنگ ممکن ہوگی۔ واضح رہے کہ اتوار کو آئی ایس ایس پر ایکسپیڈیشن-73 مشن کے خلائی مسافروں نے 'ایکسیوم-4' مشن ٹیم کے لیے وداعی تقریب منعقد کیا۔ اس موقع پر شبھانشو شکلا نے کہا کہ جلد ہی زمین پر ملاقات کرتے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ انھیں اس سفر کی شروعات میں اتنا کچھ تجربہ ہوگا، اس کا تصور نہیں تھا۔ یہ سفر ان کے لیے عجوبہ خیز رہا۔

بقیہ: مزارِ شہداء پر عمر

الزام لگایا کہ پولیس نے انہیں فاتحہ خوانی سے روکنے کی کوشش کی، لیکن وہ دیوار پھلانگ کر مزار میں داخل ہوئے۔ اُن کا کہنا تھا، "میں نے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ غیر منتخب حکومت نے راستہ بند کیا، گیٹ بند کر دیا، لیکن میں نہیں رکا۔ عمر عبداللہ نے مرکز کی حکومت کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ ریاست کے تمام منتخب نمائندوں کو گھروں میں قید کرنا جمہوریت کی توہین ہے۔ یاد رہے کہ کشمیر میں 13 جولائی کو یومِ شہداء کے طور پر منایا جاتا تھا، جب 1931 میں مہاراجہ ہری سنگھ کے دور میں کئی کشمیری مظاہرین جاں بحق ہوئے تھے۔ تاہم، دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد اس دن کو سرکاری تعطیلات کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے۔

بقیہ: آندھرا پردیش میں بڑا

جبکہ 10 دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں، جنہیں علاج کے لیے راجم پیٹ کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ا?موں کے ڈھیر کے اوپر بیٹھے مزدور ٹرک الٹنے سے اس کے نیچے دب گئے اور موقع پر ہی کئی لوگوں نے دم توڑ دیا۔

اطلاع کے مطابق ٹرک ڈرائیور اس حادثے میں بچ گیا۔ ڈرائیور نے پولیس کو بتایا کہ سامنے سے آ رہی کار کی ٹکر سے بچنے کی کوشش میں توازن بگڑ گیا۔ ریلوے کوڈ رو اور تروپتی ضلع کے وینکٹ گیری ڈویژن کے 21 دہاڑی مزدور ایسوکا پلی اور آس پاس کے گاؤں میں آم توڑنے گئے تھے۔ ٹرک آموں کے ساتھ ریلوے کوڈرو بازار جا رہا تھا اور مزدور اس کے اوپر بیٹھے تھے۔ حادثے میں مزدور 40-30 ٹن ا?موں کے نیچے دب گئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جے سی بی کی مدد سے راحت و بچاؤ کام شروع کیا۔ مہلوکین کی شناخت گجالا ڈورگیا، گجالا لکشمی دیوی، گجالا رمنا، گجالا شرینو، رادھا، وینکٹ سمّا، چینمّا اور سبا رتمّا کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے کڈپا کے ریمس میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس افسوسناک حادثے پر آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این۔ چندرا بابو نائیڈو نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے افسروں سے حادثے کی وجہ جاننے کی کوشش کی۔ وہیں وزیر ٹرانسپورٹ منڈی پلّی رام پرساد ریڈی اور ضلع انچارج وزیر بی سی جناردن ریڈی نے حادثے پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے بھی حادثے پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کے لیے بہتر علاج اور مہلوکین کے کنبوں کے لیے امداد کا مطالبہ کیا۔

بقیہ: ابھی طیارہ حادثہ کی

پائلٹوں نے اڑان بھرنے سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ پاس کر لیا تھا، ان کی میڈیکل کنڈیشن کے سلسلے میں کوئی اوور ویو نہیں کیا گیا تھا۔ کیمپبیل ولسن نے لوگوں سے اپیل کی کہ اے اے آئی بی کی شروعاتی رپورٹ میں نہ تو کوئی وجہ بتائی گئی ہے اور نہ ہی کوئی سفارش کی گئی ہے، سبھی سے گزارش ہے کہ وہ وقت سے پہلے نتیجہ نکالنے سے بچیں۔

ایئر انڈیا کے سی ای او نے کہا کہ اس رپورٹ نے میڈیا میں قیاس ا?رائیوں کا ایک نیا دور بھی شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایسی قیاس ا?رائیوں پر توجہ دینے کے بجائے میرا مشورہ ہے کہ ہم اس بات پر توجہ دیں کہ شروعاتی رپورٹ میں طیارہ یا انجن میں کوئی تکنیکی یا رکھ رکھاؤ سے جڑی خرابی نہیں پائی گئی تھی اور سبھی لازمی مینٹیننس کام پورے کر لیے گئے تھے۔ فیول کی کوالیٹی میں کوئی مسئلہ نہیں تھا اور ٹیک ا?ف رول میں کوئی خامی نہیں تھی۔ دونوں پائلٹ نے فلائٹ سے پہلے بریتھ اینالائزر ٹیسٹ کر لیا تھا اور ان کی میڈیکل حالت کو لے کر بھی اس میں کچھ نہیں کہا گیا ہے۔''

مسٹر کیمپبیل نے کہا کہ بہت زیادہ احتیاط برتتے ہوئے بیڑے میں شامل ہر ایک بوئنگ 787 طیارہ کی حادثہ کے کچھ دنوں کے اندر جانچ کی گئی ہے اور انہیں اڑان کے لیے ایک دم ٹھیک پایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم سبھی طیاروں کی ضروری جانچ کرتے رہیں گے اور مستقبل میں جن نئے طیاروں کی جانچ کی سفارش افسر کریں گے، ان کی بھی ایسے ہی جانچ کریں گے۔ ایئر انڈیا کے سی ای او کا یہ بیان اے اے آئی بی کی طرف سے ہفتہ کو جاری شروعاتی رپورٹ کے بعد آیا ہے۔ اپنی رپورٹ میں جانچ ایجنسی نے بوئنگ 8-787 یا جی ای جی این ایکس-1 بی انجن ا?پریٹرس کے خلاف فوری کوئی کارروائی کرنے کی سفارش نہیں کی ہے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کا

جرائم کے دوران غزہ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 58,000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینی وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ غزہ سٹی کی مارکیٹ پر اسرائیلی حملے میں گزشتہ روز کم از کم 17 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں معروف ڈاکٹر احمد قندیل بھی شامل تھے۔

مرکزی نصیرات پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی میزائلوں نے ایک پانی جمع کرنے والے مرکز کو نشانہ بنایا، جس میں کم از کم 10 بچے جام شہادت نوش کر گئے جو پینے کا پانی جمع کرنے کے لیے قطار میں لگے ہوئے تھے، حملے میں کم از کم 17 افراد زخمی بھی ہوئے۔

غزہ سٹی کی مارکیٹ پر حملے پر اسرائیلی فوج نے کوئی تبصرہ نہیں کیا، لیکن نصرات پر حملے کو ایک فلسطینی جنگجو کو نشانہ بنانے کی کوشش قرار دیا، جس میں تکنیکی خرابی کے باعث میزائل اپنے ہدف سے منحرف ہو گیا۔ تاہم اسرائیلی دعویٰ کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔

رپورٹس کے مطابق یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب غزہ میں پانی کی کمی شدید تر ہو گئی ہے، اور اسرائیلی ناکہ بندی کی وجہ سے پانی صاف کرنے اور صفائی کے ادارے بند ہو گئے ہیں۔ اب غزہ کے رہائشی محدود پانی جمع کرنے کے مراکز تک پہنچنے کے لیے خطرناک سفر اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔ اتوار کو فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا کہ اسرائیل کی جنگ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 58,026 تک پہنچ چکی ہے، جن میں سے نصف سے زیادہ خواتین اور بچے ہیں۔ وزارت کا کہنا ہے کہ کم از کم 138,500 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ کے 21 لاکھ افراد کو اس جنگ اور اسرائیل کی ناکہ بندی نے قحط کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے، اور اقوام متحدہ کی فلسطینی مہاجرین کے لیے ایجنسی (UNRWA) نے ایک اور شیرخوار بچے کی غذائی قلت سے موت کی تصدیق کی ہے۔

غیر قانونی کوئلہ کان کنی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کریں

رام گڑھ ضلع میں 'دیشا' میٹنگ میں ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا، افسران کو مفاد عامہ میں اہم ہدایات دی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ضلع ڈیولپمنٹ کوآرڈینیشن اینڈ ایویلیوایشن کمیٹی (دیشا) کی ایک اہم میٹنگ پیر کو رام گڑھ ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ یہ کمیٹی کے چیرمین نیز ایم پی منیش جیسوال کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں رام گڑھ ضلع میں کام کرنے والے مختلف محکموں کی عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ گزشتہ جائزہ اجلاس میں ہونے والے کاموں کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کے ساتھ ساتھ علاقے کے کئی سلگتے اور سنگین مسائل پر بھی گہرائی سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ کمیٹی کے چیرمین کی حیثیت سے ایم پی منیش جیسوال نے ضلع انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ رام گڑھ ضلع میں بڑے پیمانے پر جاری غیر قانونی کوئلہ اور ریت کی اسمگلنگ پر قابو پانے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ ٹاسک فورس کی دورے اور کارروائی میں اضافہ کریں۔ ضلع میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی قبرستان بن کر لوگوں کی زندگیاں ختم کر رہی ہے۔ انہیں فوری طور پر مشن موڈ میں پہچانا جائے اور سی سی ایل کی مدد سے اس کا منہ بند کرنا چاہیے۔ ضلع محکمہ کان کنی غیر قانونی کوئلہ کانیں چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے اور حکومت کو ریونیو کا نقصان نہ ہو۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ پترا تو بلاک میں واقع کیندریہ ودیالیہ بھورکنڈا فی الحال سی سی ایل عمارت میں چل رہا ہے۔ یہ عمارت خستہ حال ہے اور بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ ایسے میں اس اسکول کے لیے عمارت کی تعمیر کے لیے نشان زد جگہ کو بھورکنڈا سے الگ کر دیا گیا ہے۔ اس کی جگہ تبدیل کی جائے اور بھورکنڈا میں ہی مذکورہ اسکول کے لیے زمین کا نشان لگایا جائے۔

میٹنگ میں منریگا، انتودیا یوجنا، دین دیال اپادھیا گرام کوشل یوجنا، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی اور شہری)، سوچھ بھارت مشن، قومی دیہی پینے کے پانی پروگرام، پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا، شیام پرساد مکھرجی مشن، اٹل مشن فار رینوییل اربن ٹرانسفارمیشن، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، قومی صحت مشن، سروشکشا ابھیان، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم، اجولا یوجنا، پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا کے تحت پبلک انٹیگرنٹ پروگرام، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کی اسکیم، ہائی وے، پردھان منتری آدرش گرام یوجنا اور بہت سی دوسری اسکیمیں شامل ہیں۔

مختلف علاقوں کے تمام معزز ایم ایل اے اور گرام پنچایت کے نمائندوں نے مفاد عامہ میں کئی اہم مسائل اٹھائے، جس پر متعلقہ محکموں کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ خاص طور پر محکمہ بجلی کی جانب سے اسمارٹ میٹروں کی تنصیب کی وجہ سے بل میں اضافہ کا مسئلہ، مایا یوجنا میں رہ گئے مستفیدین کے نام شامل کرنے کا مسئلہ، محکمہ دیہی ترقی کی جانب سے سڑک کی تعمیر کے کام میں کی جا رہی بے قاعدگی، امبیڈکر آواس یوجنا کے تحت مستفید ہونے والوں کو وقت پر ادائیگی نہ کرنا، چوپا کے قریب چوڑی جگہوں پر گلیوں کی روشنیوں کی تنصیب اور چوڑی جگہوں پر سڑک کی روشنیوں کی تنصیب کا مسئلہ، شہید میموریل سائٹ، منڈو اور چوڑی میں این ایچ پر پانی جمع ہونے کا مسئلہ، رام گڑھ ضلع میں سرکاری عمارتوں میں 100 فیصد آنگن باڑی مراکز چلانے پر غور، محکمہ صحت کو ضلع میں 108 ایمبولینسوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایات اور سرکاری اسپتالوں سے مریضوں کو کسی بھی حالت میں پرائیویٹ اسپتالوں میں نہ بھیجنے کی ہدایات، وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان تمام امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور متعلقہ محکموں اور افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر بڑکا گاؤں کے ایم ایل اے روشن لال چودھری، منڈو کے ایم ایل اے نرمل مہتو عرف تیواری مہتو، رام گڑھ کے ایم ایل اے کے نمائندے بجرنگ مہتو، ضلع پریشد کی صدر سودھا دیوی، رام گڑھ کے ڈپٹی کمشنر نیز کمیٹی کے سکریٹری فیض اک احمد ممتاز، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر آشیش اگروال، رام گڑھ ضلع کے مختلف بلاکوں کے پرمکھوں، منتخب کمیٹی کے ممبران، ڈی سی کے ممبران اور ڈی سی کے ممبران موجود تھے۔

لوہردگا پولیس نے بین الاضلاعی موٹر سائیکل چور گینگ کا خلاصہ کیا

چار ملزمین گرفتار، چوری کی سات موٹر سائیکلیں بھی برآمد ہوئیں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ضلع پولیس نے جرائم پر قابو پانے کے محاذ پر ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے بین الاضلاعی موٹر سائیکل چوری کرنے والے گینگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار شرپسند چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کی اطلاع پر کل سات چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کی گئی ہیں۔ گرفتار ملزمین کی شناخت افروز انصاری، سیدالانصاری، مقبول انصاری اور آفتاب انصاری کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع گملا کے رہنے والے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ صادق انور رضوی نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 12 جولائی کی شام کو خفیہ اطلاع ملی کہ کرشی بازار لوہردگا کے قریب کچھ مشکوک نوجوان چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی خرید و فروخت کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس انسپکٹر نیز تھانہ انچارج رتنیش موہن ٹھاکر کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے چھاپہ مار کر افروز اور سیدالانصاری کو دو موٹر سائیکلوں کے ساتھ موقع پر گرفتار کر لیا۔ دوران تفتیش دونوں نے چوری کا اعتراف کرتے ہوئے دیگر ساتھیوں کے نام بھی بتائے جس کی بنیاد پر مقبول انصاری اور آفتاب انصاری کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ ان کی اطلاع پر ضلع گملا کے مختلف مقامات سے مجموعی طور پر پانچ مزید موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ برآمد شدہ موٹر سائیکلوں میں ایک سی ڈی ڈیلکس، چار پیشن پرو، دو اسپلنڈر پلس شامل ہیں۔ ایس پی نے کہا کہ اس چور گینگ نے بنیادی طور پر رانچی، گملا اور لوہردگا اضلاع میں میلوں، بازاروں اور پارکنگ کی جگہوں کو نشانہ بنایا اور موٹر سائیکل چوری کی وارداتیں کیں۔ چوری کے بعد یہ بائک دور دراز علاقوں میں فروخت کی جاتی تھیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں پولیس انسپکٹر نیز تھانہ انچارج رتنیش موہن ٹھاکر، ایس آئی روی رنجن کمار، سنجے کمار، محمد شارق خان، اے ایس آئی چندر دیپ مہتا، امرناتھ پانڈے، رمیش کمار تیواری، ٹیکنیکل برانچ کے نیرج کمار مشرا اور سیکورٹی فورس کے اہلکار شامل تھے۔ لوہردگا پولیس کی اس کارروائی سے ایک بڑے جرائم پیشہ نیٹ ورک کو روکنے میں کامیابی ہوئی ہے۔ ایس پی نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی حفاظت میں احتیاط برتیں اور مشکوک سرگرمیوں کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ریونیو سے متعلق کاموں کا جائزہ لیا

عوامی نیوز نمائندہ

رام گڑھ: ہفتہ کے روز ڈپٹی کمشنر فیض اک احمد ممتاز کی میٹنگ روم میں ریونیو سے متعلق کاموں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ریونیو وصولی کے کاموں کا جائزہ لینے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے داخلی وسائل، ایکسائز، مائننگ، ٹرانسپورٹ، بجلی اور دیگر متعلقہ محکموں سے حاصل کردہ ہدف کے مطابق اب تک کی حصولیابیوں کے بارے میں دریافت کیا، جبکہ ڈپٹی کمشنر نے مقررہ ہدف کے حصول کو جلد از جلد یقینی بنانے کے لیے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ آکشن لیٹر معاملے کا جائزہ لینے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ ضلع اور سب ڈویژن سطح کے افسران، سرکل افسران کو بینک کے نمائندوں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے اور معاملوں کو تیز رفتاری سے انجام دینے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران منیجر آئی ٹی ویدانت کمار نے زون وار مختلف کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس دوران داخل و خارج معاملے کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے حق خدمات ایکٹ کی پاسداری کو یقینی بناتے ہوئے داخل خارج سے متعلق تمام مقدمات کو مقررہ مدت میں انجام دینے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی تمام زون میں عدالت سے متعلق مقدمات میں کاز لسٹ کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت دی۔ ریفائنمنٹ پورٹل کے ذریعے عام لوگوں کو دستیاب زمین سے متعلق دستاویزات میں تصحیح سمیت دیگر سہولیات کے بارے میں جانکاریاں لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے پورٹل پر موصول ہونے والی درخواستوں پر جلد از جلد عملدرآمد کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر کماری گیتا نجلی، سب ڈویژنل آفیسر انوراگ کمار تیواری، لینڈ ریفارمس سب کلکٹر دیپتی پرینکا بجور، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر مینشا توس، ضلع سطح کے افسران، زونل افسران اور دیگر موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

گھاگھرا: ضلع کے گھاگھرا تھانہ علاقہ کے دوداننگ گاؤں کے قریب سڑک حادثہ میں 20 سالہ نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ملی جانکاری کے مطابق کھیتوں میں کام کرنے والے لوگوں نے بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار نوجوان گملا سے آ رہا تھا کہ مخالف سمت سے آنے والے ٹینکر سے ان کی آمنے سامنے ٹکر ہو گئی، جس کی وجہ سے حادثہ پیش آیا۔ واقعے کے بعد ٹینکر ڈرائیور ٹینکر سمیت فرار ہو گیا، نوجوان موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جس کے بعد گھاگھرا پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ گھاگھرا پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش قبضہ میں لے کر تھانے پہنچائی۔ تھانیدار پونیت منج نے بتایا کہ متوفی کے موبائل پر ایک مس کال موصول ہوئی، تھانہ انچارج نے مذکورہ نمبر پر کال کی اور واقعہ کی جانکاری دینے اور پتہ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ متوفی پنسوں گاؤں کا رہنے والا درگیش اوراوں ہے۔

گزشتہ ایک ماہ سے بجلی کی خراب صورتحال سے عوام پریشان ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: الیکٹریسٹی سپلائی کارپوریشن کے کتھارا سب اسٹیشن کے ساڈم فیڈر سے ہفتہ کی دوپہر ایک بجے سے بجلی کی سپلائی 22 گھنٹے بند رہی، جس کے نتیجے میں مشرقی اور مغربی ساڈم پنچایت سے لے کر ہوسیر ایسٹ، ہوسیر ویسٹ، برسا، تلبل، ہردیامو کھیربیڑہ، کیری اور ماوتھوتک کی ایک بڑی آبادی بجلی کے بغیر زندگی گزار رہی ہے۔ 22 گھنٹے اس سے 3 روز قبل 9 جولائی کو مذکورہ آبادی کو 18 گھنٹے تک بجلی کے بغیر رہنا پڑا۔ مذکورہ باتیں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے لیڈر اور جھارکھنڈ کے آندولن کاری افتخار محمود نے ایک پریس کانفرنس میں کہیں۔ انہوں نے بتایا کہ لوگ گزشتہ ایک ماہ سے بجلی کی مذکورہ خراب حالت سے پریشان ہیں۔ محکمہ کے ذرائع کے مطابق مین لائن اور پاور سب اسٹیشنوں کی اپ گریڈیشن کا کام حالیہ مہینوں میں کیا گیا ہے۔ ساڈم پی ایس ایس کی استعداد کار میں کئی گنا اضافہ کیا گیا ہے اور اس کا افتتاح تقریب کے ساتھ کیا گیا ہے۔ بجلی کی تقسیم کی لاگت میں مسلسل اضافے کے باوجود بجلی کی فراہمی میں تعطل ایک الگ کہانی سناتا ہے۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ جب ہفتہ کی دوپہر سے بجلی کی سپلائی میں خلل پڑنے پر تینوگھاٹ انتظامیہ اور کتھارا انتظامیہ کی بے حسی دیکھی گئی تو محمود نے رات تقریباً 12 بجے جنرل منیجر، دھنباد ایریا، سب ڈویژنل مجسٹریٹ بیرمو کو اس کی اطلاع دی۔ مسٹر محمود نے مذکورہ افسران سے یہ بھی کہا کہ مقامی پاور مینجمنٹ بجلی کی فراہمی میں روزانہ پیدا ہونے والے مسائل کے فوری حل کی طرف توجہ نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاور ورکرز کو غیر محفوظ حالات میں کام کرنا پڑتا ہے۔ بارش کے باوجود بجلی کے ملازمین کو ہنٹر شوز یا ہینڈ گلوز نہیں دیئے گئے اور نہ ہی ٹارچ کا کوئی انتظام ہے۔ شام ہوتے ہی بجلی کے ملازمین مرمتی کام بند کرنے پر مجبور ہیں۔ مسٹر محمود نے کہا کہ مقامی بجلی انتظامیہ کی جانب سے ملازمین کی حفاظت کے لیے انتظامات کی کمی اور مرمتی کام کے لیے انتظامات کی کمی بجلی کی فراہمی میں تاخیر کی بڑی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے عام لوگوں میں شدید غصہ ہے اور اس سے امن و امان کے مسائل بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ جنرل منیجر (ٹیکنیکل)، دھنباد ایریا کی فوری مداخلت کے بعد، بائیس گھنٹے کے بعد دوسرے دن صبح ساڑھے گیارہ بجے سے ساڈم پی ایس ایس سے بجلی کی سپلائی بحال کر دی گئی۔ مسٹر محمود نے کہا کہ اگر مقامی انتظامیہ چوکس رہتا تو پہلے دن ہی بجلی کی سپلائی بحال ہو جاتی۔

انجمن اسلامیہ عدلیہ کمیٹی میں ایک درجن مقدمات کی سماعت ہوئی

باہمی تنازعات کو تھانے یا عدالت لے جانے سے پہلے حل کرنے کی کوشش کریں: عبدالرؤف انصاری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انجمن اسلامیہ لوہردگا کی عدلیہ کمیٹی نے 13 جولائی کو انجمن اسلامیہ کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ منعقد کی اور ایک درجن سے زائد خاندانی اور سماجی معاملوں کی سماعت کی۔ کمیٹی نے ان میں سے پانچ پیچیدہ تنازعات کو باہمی رضامندی سے پرامن طریقے سے حل کر کے ایک بار پھر سماجی مفاہمت اور مکالمے کی مثال قائم کی۔ سماعت میں عدلیہ کمیٹی کے سربراہ صدر عبدالرؤف انصاری، سکریٹری شاہد احمد بیلو، نائب صدر سید عارف حسین، جوائنٹ سکریٹری الطاف قریشی، ممبر ارشاد احمد، آفس سکریٹری مولوی ابوالکلام تابگی اور محمد اصغر تابگی موجود تھے۔ حل کیے گئے اہم معاملات میں سمیہ پروین بمقابلہ ارشد انصاری (نیو روڈ، بھوجنیا) – میاں بیوی کا تنازعہ دونوں فریقین کی رضامندی سے حل کیا گیا، آزاد انصاری بمقابلہ فہمیدہ خاتون (اسلام نگر)، پرانا تنازعہ باہمی رضامندی سے حل کیا گیا، سرور خلیفہ بمقابلہ شبنم پروین چاندنی (تھنا ٹولی بمقابلہ ہند پیڑھی رانچی)، شوہر اور بیوی کے درمیان جو اختلافات برسوں سے چلے آ رہے تھے حل ہو گئے اور محمد شبیر انصاری بمقابلہ ثمینہ خاتون (مارنگویا، بالوماتھ بمقابلہ ڈنڈو امباٹولی) دونوں فریقین کی رضامندی سے معاملہ پرامن طور پر ختم ہوا۔ اس کے علاوہ رقیب انصاری بمقابلہ پروین (جیما بمقابلہ املاٹولی)– کیس کی جزوی سماعت کے بعد، اگلی تاریخ طے کی گئی۔ اس کے ساتھ ہی کئی معاملات زیر بحث آئے جن کی تحقیقات کی گئیں اور کمیٹی نے جلد از جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ صدر عبدالرؤف انصاری نے ضلع کی مسلم کمیونٹی سے اپیل کی کہ وہ باہمی تنازعات کو عدالت میں لے جانے سے پہلے انجمن اسلامیہ کی کمیٹی عدالت سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر معاملے کو انصاف اور باہمی رضامندی سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عدالت میں حل نہ نکلا تو دیگر آپشنز اختیار کیے جائیں۔ سکریٹری شاہد احمد بیلو نے کہا کہ عدلیہ میں ہونے والے فیصلے کسی پارٹی کی جیت یا ہار پر نہیں بلکہ دونوں پارٹیوں کی رضامندی پر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے تعلقات میں تلخی کی جگہ باہمی افہام و تفہیم پروان چڑھتی ہے۔ انجمن اسلامیہ کی عدلیہ کمیٹی سماجی انصاف اور باہمی ہم آہنگی کی زندہ مثال بن چکی ہے۔ جس معاشرے میں ایسی کوششیں ہو رہی ہوں وہاں تنازعات کا حل نہ صرف آسان ہے بلکہ حساس اور اجتماعی بھی۔

پولیس نے دو اسمگلر کو 7.750 کلوگرام گانجے کے ساتھ گرفتار کیا

منشیات کے کاروبار پر پولیس کی کڑی نظر ہے، ایسے مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا: ایس ڈی پی او

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو/لوہردگا: ضلع کے تھانہ کوڑو پولیس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے دو اسمگلروں کو گرفتار کر لیا۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی اس چھاپے میں کل 7.750 کلوگرام گانجہ، ایک موٹر سائیکل، دو موبائل فون اور 1350 روپے نقد ضبط کیے گئے ہیں۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ کوڑو پولیس اسٹیشن کے احاطے میں اتوار کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں سب ڈویژنل پولیس آفیسر (ایس ڈی پی او) شردھا کیر کیٹا نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ لاپور گاؤں کا رہنے والا محمد خورشید گاؤں پنڈرا کے اجے ڈھابہ کے پاس کھڑا ہے اور موٹر سائیکل کی ڈکی میں گانجا چھپا رکھا ہے۔ اس کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ صادق انور رضوی کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ایس ڈی پی او شردھا کیر کیٹا، تھانہ انچارج منوج کمار، ایس آئی دنیش کمار، کندن کمار راوانی، اے ایس آئی پریم پرکاش اور مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔ ٹیم نے جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے موقع پر پہنچ کر محمد خورشید کو گرفتار کر کے اس کی موٹر سائیکل سے 1.050 کلوگرام گانجہ برآمد کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران خورشید نے انکشاف کیا کہ گانجہ سوجیت کمار (ساکن کوڑو بازار ٹانڈ) کا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے سوجیت کمار کے گھر پر چھاپہ مار کر 6.700 کلوگرام گانجہ اور دیگر مواد برآمد کیا۔ اس طرح کل 750.7 کلوگرام گانجہ، ایک موٹر سائیکل، دو موبائل فون اور 1350 روپے کی نقدی ضبط کی گئی۔ دونوں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 20(B)(ii)(C)/29 کے تحت مقدمہ نمبر 78/25 کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او نے کہا کہ پولیس منشیات کے کاروبار پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے اور ایسے مجرموں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔

آسمانی بجلی گرنے سے دو افراد جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو: لوہردگا ضلع کے کڈو بلاک کے تحت کاگرگوڑھ پنچایت کے فلسوری بیتا ٹولی میں اچانک آسمانی بجلی گری۔ اچانک آسمانی بجلی گرنے سے دو افراد کی جان چلی گئی، جبکہ ایک شخص زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔ اس واقعہ نے پورے گاؤں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ مرنے والوں میں سے ایک کا نام جینتیشور بیتھا باپ کا نام تلسی بیتھا ہے، جو گاؤں کا رہنے والا تھا۔ شام کے وقت وہ اپنے کھیت میں روزمرہ کی طرح کام کر رہا تھا کہ یہ افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ دوسری متوفی کی شناخت سمترا دیوی (45 سال) کے طور پر کی گئی ہے، جو رانچی ضلع کے بڈھمو بلاک کے امیندا کدلی گاؤں کی رہنے والی ہے، جو گاؤں کے شیودھن بیتھا کی ساس تھی۔ سمترا دیوی بھی قریبی کھیت میں کام کر رہی تھیں۔ اس واقعہ میں تیسرا شخص دبراج بیتھا بری طرح جھلس گیا۔ اسے فوری طور پر چانہو اسپتال لے جایا گیا، جہاں سے اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ابتدائی طبی امداد کے بعد رانچی کے ریمس ریفر کر دیا گیا۔ مقامی دیہاتیوں کے مطابق یہ واقعہ دو مختلف مقامات پر پیش آیا تاہم دونوں مقامات کے درمیان صرف 500 میٹر کا فاصلہ تھا۔ تمام متاثرین کھیتوں میں اپنے کام میں مصروف تھے کہ اچانک تیز بارش کے ساتھ آسمانی بجلی گری اور تینوں اس کی زد میں آ گئے۔ اس اندوہناک واقعے نے پورا فلسوری گاؤں سوگ میں ڈوب گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ شدید غم میں مبتلا ہیں۔ گاؤں والوں کی آنکھیں نم ہیں، پورے علاقے میں سوگ کا ماحول ہے۔ انتظامیہ سے متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بیڈو میں آٹھ کسانوں میں مچھلی کے بیجوں کی تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: گزشتہ روز بیڈو بلاک کے ہریہر پور جامٹولی گاؤں میں، جھارکھنڈ حکومت کے ماہی پروری محکمہ کی گرانٹ کے تحت بلاک کے آٹھ مستفیدین میں مچھلی کی پروری کے لیے اسپون جیرا مچھلی کی تقسیم ایم پی کے نمائندے جوگیش اوراوں، کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ کے نمائندے پروفیسر کرما اوراوں اور مکھیہ کے ذریعہ کی گئی۔ اس موقع پر ایم پی کے نمائندے جوگیش اوراوں نے کہا کہ بلاک کے تالاب میں مچھلی کے اسپون کی پیداوار یہاں کے مچھلی کاشتکاروں کے لیے ایک تحفہ ثابت ہوگی۔ انہوں نے محکمہ ماہی پروری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے لوگوں کو خود روزگار سے جوڑنے کا یہ ایک اچھا قدم ہے۔ پروفیسر کرما اوراوں نے کہا کہ فش فارمنگ کے میدان میں روزگار کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ حکومت کی جانب سے فش فارمنگ کے لیے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگ فش فارمنگ کر کے اپنی معاشی حالت کو مضبوط کر سکتے ہیں۔ مکھیا نیرج کجر نے کہا کہ فش فارمنگ سے خواتین اور مردوں کی معاشی حالت مضبوط ہوگی۔ دوسری طرف متسیا متر اچاروا اوراوں کی طرف سے کاشتکاروں کو فش فارمنگ کے حوالے سے تفصیلی جانکاری دی گئی۔

تمام اسکولوں کو ایک ہفتے کے اندر ڈیٹا انٹری کو یقینی بنائیں

محکمہ تعلیم کی میٹنگ میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی زور

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: ڈپٹی کمشنر پرینا دکشت کی ہدایات کی روشنی میں ضلع کے محکمہ تعلیم کی ماہانہ جائزہ میٹنگ آج پیر کو کلکٹریٹ کے میٹنگ ہال میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیشور مہتو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کویتا کھل کھو اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ نور عالم خان کے علاوہ مختلف بلاکس کے ایجوکیشن افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں ضلع کے اسکولوں میں نصابی کتب، نوٹ بکس اور اسکول بیگ کی تقسیم کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ہدایت دی کہ کسی بھی اسکول میں تعلیمی مواد کی تقسیم کا عمل ادھورا نہیں رہنا چاہیے اور اگر کسی اسکول میں کوئی تعلیمی مواد باقی ہے تو اسے ضرورت کے مطابق دوسرے بلاکس میں منتقل کر کے استعمال کیا جائے۔ گزشتہ سال میٹرک کے امتحان کے نتائج کی بنیاد پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ایکشن پلان تیار کرتے ہوئے اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ نچلے طبقے سے سیکھنے کے فرق کو کم کرنے کے لیے ٹھوس اور عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر ریاضی، سائنس اور انگریزی جیسے مضامین پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کے تقریباً 85 فیصد اساتذہ اپنی حاضری آن لائن درج کر رہے ہیں، جبکہ چین پور، ڈمری، جاری جیسے بلاکس میں تعمیل کم ہے۔ اس پر ڈی ڈی سی نے ان اساتذہ سے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی جنہوں نے آن لائن حاضری نہیں لگائی۔ اسکولوں میں تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے اور پروجیکٹ امپیکٹ کے تحت ماہانہ حقیقی ٹیسٹ کی صورتحال کے جائزے کے دوران معلوم ہوا کہ صرف چند اسکولوں نے آن لائن ایویلیوایشن کے بعد حاصل کردہ نمبروں کی انٹری کی ہے۔ ڈی ڈی سی نے تمام اسکولوں کو ایک ہفتے کے اندر ڈیٹا انٹری کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

جارنگ ڈیہ پل سے بھاری گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی

پیٹروار (نمائندہ): حفاظتی وجوہات کی بناء پر کھیتکو-پیٹروار بلاک کے کھیتکو اور برمو کے جارنگڈیہ کو جوڑنے والے دامودر پل پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت اتوار سے مکمل طور پر روک دی گئی ہے۔ اس کے لیے کھیتکو اور جارنگ ڈیہ کی طرف دونوں جانب رکاوٹیں کھڑی کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ ڈی سی اجے ناتھ جھا کے حکم کی تعمیل میں تحقیقاتی ٹیم نے جمعہ کو پل کا فزیکل معائنہ کیا۔ برمو کے ایس ڈی او مکیش مچھوا کی سربراہی میں تشکیل دی گئی تحقیقاتی ٹیم میں برمو بی ڈی او مکیش کمار، سی او سنجیت کمار سنگھ اور دیہی ترقی اسپیشل ڈویژن بوکارو کے ایگزیکٹیو انجینئر راجو مرانڈی کے علاوہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ بوکارو کے کئی سینئر افسران شامل تھے۔ تحقیقاتی ٹیم نے پایا کہ شدید بارشوں کی وجہ سے پل انتہائی خستہ حال ہو گیا تھا اور ٹریفک کے لیے محفوظ نہیں تھا۔ بتایا گیا کہ پل کی تعمیر کے دوران بھاری گاڑیوں اور دیگر گاڑیوں کی آمدورفت پر حفاظتی وجوہات کی بناء پر پابندی ہوگی۔

پیشرار پولیس اور ایس ایس بی کو ملی بڑی کامیابی

لوہردگا: لوہردگا ضلع پولیس اور مسلح سرحدی فورس (ایس ایس بی) کی 32 ویں بٹالین نے نکسل محاذ پر ایک اور بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کی گئی ایک مشترکہ چھاپہ مار کارروائی میں، لوہردگا پولیس نے ممنوعہ نکسلی تنظیم سی پی آئی (ماؤنواز) کے سابق کٹر نکسلائٹ اگن لوہرا کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار نکسلی اگن لوہرا اوراد کرنج ٹولی کا رہنے والا ہے جو کہ ایک انتہائی نکسل متاثرہ اور پیشرار تھانہ علاقہ کے بہت دور دراز گاؤں ہے۔ وہ کئی سالوں سے پولیس کی گرفت سے باہر تھا اور اس کے خلاف 17 سی ایل اے ایکٹ کے تحت کئی سنگین مقدمات بشمول دیگر کئی سنگین دفعات لاتیہار ضلع کے چھیپادوہر تھانے میں درج ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق اگن لوہرا لاتیہار کے راماندا گ جنگل میں سی آر پی ایف اور پولیس کے ساتھ تصادم میں ملوث تھا۔ اس کے علاوہ وہ بدنام زمانہ نکسلی نکول یادو کے دستے کا بھی سرگرم رکن رہا ہے۔ ایس پی صادق انور رضوی کی ہدایت پر تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم نے ایس ایس بی 32 ویں بٹالین کے کمپنی کمانڈر منیش کمار چوبے اور پیشرار تھانے کے انچارج لکھن رجوار کی قیادت میں کارروائی کرتے ہوئے اگن لوہرا کو گرفتار کر لیا۔

سورہ المومنون کی دس آیتیں

فرد اور معاشرہ کی اصلاح کیلئے نسخہ کیمیا

عبدالعزیز

قرآن مجید میں ایک سورہ ہے جس کا نام المومنون ہے۔اس کی شروع کی دس آیتوں کے ذریعہ فرد اور معاشرہ کی بہتر طور پر اصلاح ہوسکتی ہے۔حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ یہ سورہ ان کے سامنے نازل ہوئی ہے۔ وہ خود نزول وحی کی کیفیت کو نبی اکرمﷺ پر طاری ہوتے دیکھ رہے تھے۔جب حضورﷺ اس سے فارغ ہوئے تو آپﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اس وقت دس ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں اگر کوئی ان کے معیار پر پورا اتر جائے تو یقیناً جنت میں جائیگا۔پھر آپﷺ اس سورہ کی ابتدائی آیات سنائیں ۔ (احمد، ترمذی، نسائی، حاکم)۔

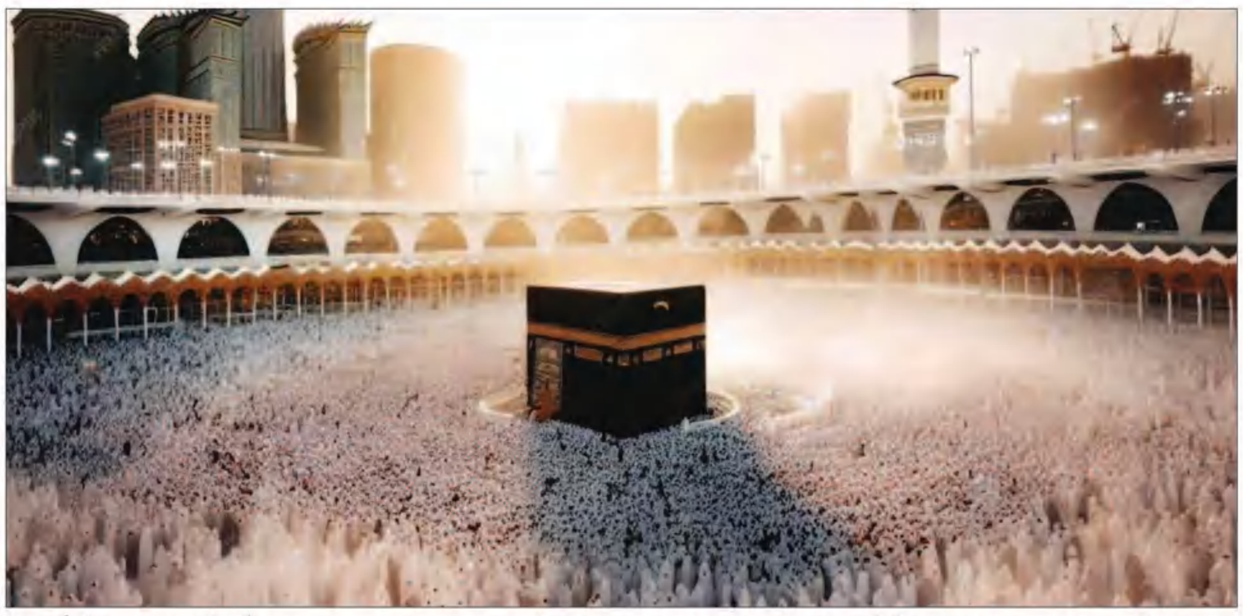

شروع کی دس آیتوں کا ترجمہ:

”یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔لغویات سے دور رہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ، سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جوان کی مِلکِ یمین میں ہوں کہ ان پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابلِ ملامت نہیں ہیں، البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی زیادتی کرنے والے ہیں۔ اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں، اور اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے۔“

1کامیابی اور فلاح کی پہلی خصوصیت یا صفت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ اپنی نماز میں خشوع وخضوع اختیار کرتے ہیں ، اللہ کے سامنے عاجزی و انکساری سے جھکتے ہیں اللہ کی ہیبت ، عظمت اور جلال سے ان پر ان کے جسم پر مرعوبیت طاری ہوتی ہے۔اللہ کے سامنے نہ صرف ان کا سر جھکتا ہے بلکہ دل بھی جھکتا ہے۔

1دوسری صفت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ لغویات، بیہودہ اور فضول باتوں پر توجہ نہیں دیتے ان کی طرف رخ نہیں کرتے، ان سے کوئی دلچسپی نہیں لیتے ۔ جہاں ایسی باتیں ہورہی ہوں یا ایسے کام ہورہے ہوں اس میں جانے سے پرہیز کرتے ہیں، ان میں حصہ لینے سے اجتناب کرتے ہیں اور کہیں ان سے سابقہ پیش آہی جائے تو خوبصورتی سے اپنا پیچھا چھڑا لیتے ہیں۔سورہ الفرقان آیت 2 میں اللہ تعالیٰ ایسے نیک بندوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ:

”جب کسی ایسی جگہ سے ان کا گذر ہوتا ہے، جہاں لغو باتیں ہورہی ہوں، لغو کام ہورہے ہوں وہاں سے بہتر طریقے سے گزر جاتے ہیں۔“

”علاوہ بریں مومن ایک سلیم الطبع ، پاکیزہ مزاج ، خوش ذوق انسان ہوتا ہے۔بیہودگیوں سے اس کی طبیعت کو کسی قسم کا لگاؤ نہیں ہوتا۔ وہ مفید باتیں کرسکتا ہے۔ مگر فضول گپیں نہیں ہانک سکتا۔وہ ظرافت اور مزاح اور لطیف مذاق کی حد تک جاسکتا ہے، مگر ٹھٹھے بازیاں نہیں کرسکتا۔ گندہ مذاق اور مسخرہ پن برداشت نہیں کرسکتا، تفریحی گفتگوؤں کو اپنا مشغلہ نہیں بنا سکتا۔ اس کیلئے تو وہ سوسائٹی ایک مستقل عذاب ہوتی ہے جس میں کان کسی وقت بھی گالیوں سے، غیبتوں اور تہمتوں اور جھوٹی باتوں سے گندے گانوں اور فحش گفتگوؤں سے محفوظ نہ ہوں۔ اس کو اللہ تعالیٰ جس جنت کی امید دلاتا ہے اس کی نعمتوں میں سے ایک نعمت یہ بھی بیان کرتا ہے کہ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَه وہاں تو کوئی لغوبات نہ سنے گا۔“

1تیسری اور انتہائی اہم خصوصیت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ان کو [illegible] ہے۔ اس پر کسی کو ملامت نہیں۔ یعنی کوئی اس کو تقویٰ، دین داری اور خدا ترسی کے منافی نہ سمجھے جیسا کہ راہبانہ تصورات کے تحت عام طور پر سمجھا گیا ہے۔البتہ وہ لوگ جو اس حد سے آگے بڑھیں گے وہ خدا کے حدود کو توڑنے والے ہیں۔ یہاں صرف ان کے جرم کا ذکر فرمایا، اس کی سزا کا ذکر نہیں فرمایا۔

یہاں اس امر کو یاد رکھنا چاہئے کہ موجودہ مغربی اور مغرب زدہ سوسائٹی میں جنسی آزادی پر اگر کوئی قدغن ہے تو صرف اس صورت میں ہے جب جبر و اکراہ کی نوبت آئے۔ اگر یہ بات نہ ہو تو پھر ہر ایک کو ہر قسم کی آزادی حاصل ہے۔

1چوتھی خصوصیت مومن کی یہ بتائی گئی ہے کہ وہ تزکیہ کا کام کرنے والے ہوتے ہیں اپنا بھی تزکیہ کرتے ہیں اور دوسروں کی زندگیوں کے تزکیہ کیلئے کوشاں ہوتے ہیں اپنے اندر جو ہر انسانیت کو نشو ونما دیتے ہیں اور باہر کی زندگی میں اس کیلئے سعی و جہد کرتے ہیں۔ یہ مضمون قرآن مجید میں دوسرے مقامات پر بھی بیان فرمایا گیا ہے۔ مثلاً سورۂ اعلیٰ میں فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ”فلاح پائی اس شخص نے جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کرکے نماز پڑھی۔ اور سورہ شمس میں فرمایا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا، وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ”بامراد ہوا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا، اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔“ مگر آیت ان دونوں کی بہ نسبت وسیع تر مفہوم کی حامل ہے، کیونکہ وہ صرف اپنے نفس کے تزکیے تک ہی محدود نہیں بلکہ خود اپنی ذات اور معاشرے کی زندگی، دونوں ہی کے تزکیے پر حاوی ہے۔

1پانچویں خصوصیت میں یہ بات کہی گئی ہے کہ کامیاب ترین یا فلاح پانے والے لوگ وہ ہوتے ہیں جو امانتوں کا خیال رکھتے ہیں اور وعدہ کا پاس رکھتے ہیں۔

”امانات سے مراد وہ تمام امانتیں بھی ہیں جو ہمارے رب نے قوتوں اور صلاحیتوں، فرائض اور ذمہ داریوں کی شکل میں یا انعامات و افضال اور اموال و اولاد کی صورت میں ہمارے پاس محفوظ کی ہوں یا از روئے حقوق ان کی ادائیگی کی ذمہ ہم پر عائد ہوتی ہو۔اسی طرح عہد میں وہ تمام عہد و میثاق بھی داخل ہیں جو ہمارے رب نے ہماری فطرت سے عالم غیب میں لئے ہیں یا اپنے نبیوں کے واسطہ سے، اپنی شریعت کی شکل میں، اس دنیا میں لئے ہیں۔علی ہذا القیاس وہ تمام عہد و میثاق بھی اس میں داخل ہیں جو ہم اپنی فطرت یا انبیاءؑ کے واسطہ سے اپنے رب سے کئے ہیں یا کسی جماعت یا فرد سے اس دنیا میں کئے ہیں، خواہ وہ قولاً و تحریراً عمل میں آئے ہوں یا ہر شائستہ سوسائٹی میں بغیر کسی تحریر و اقرار کئے سمجھے اور مانے جاتے ہوں۔ فرمایا کہ ہمارے یہ بندے ان تمام امانات اور ان تمام عہود و مواثیق کا پاس و لحاظ رکھنے والے ہیں۔ نہ اپنے رب کے معاملہ میں خائن اور غدار ہیں نہ اس کے بندوں کے ساتھ بے وفائی اور عہد شکنی کرنے والے ہیں۔ ان دو صفتوں کے اندر وہ تمام شرعی، اخلاقی، قانونی اور عرفی ذمہ داریاں آگئیں جن کا احترام ہر شریعت میں مطلوب ہے۔

آنحضرتﷺ اپنے خطبوں میں اکثر بیان فرماتے تھے کہ جو امانت کا خیال نہیں رکھتا اس کے پاس کوئی ایمان نہیں اور جو وعدہ کا پاس نہیں رکھتا اس کا کوئی دین نہیں۔ (بیہقی فی شعب الایمان)۔ بخاری اور مسلم کی متفق علیہ روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا ”چار خصلتیں ہیں کہ جس میں چاروں پائی جائیں وہ خالص منافق ہے اور جس میں کوئی ایک پائی جائے اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے جب تک وہ اسے چھوڑ نہ دے۔ جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے۔ جب بولے تو جھوٹ بولے۔ جب عہد کرے تو توڑ دے اور جب کسی سے جھگڑے تو (اخلاق و دیانت کی) ساری حدیں توڑ ڈالے۔“

1چھٹی اور آخری خصوصیات فلاح پانے والے مومن کی یہ بتائی جارہی ہے کہ وہ اپنی نمازوں کی رکھوالی کرتے ہیں اس کی نگاہ داشت رکھتے ہیں ، لاپرواہی اور بے خیالی سے کام نہیں لیتے۔

”یہ غور کرنے کی بات یہ ہے کہ نماز ہی سے اہل ایمان کی صفات کا ذکر شروع ہوا تھا اور اسی پر آکر ختم ہوا۔ شروع میں نماز کا ذکر اس کی روح یعنی ’خشوع‘ کے پہلو سے ہوا اور آخر میں اس کی محافظت، اس کے رکھ رکھاؤ اور اس کی دیکھ بھال کے پہلو سے ہوا۔ اس لئے کہ وہ برکات جو نماز کی بیان ہوئی ہیں اسی صورت حال میں حاصل ہوتی ہیں جب اس کے اندر خشوع کی روح ہو اور اس کی برابر رکھوالی بھی ہوتی رہے۔ یہ باغ جنت کا پودا ہے جو پوری نگہداشت کے بغیر پروان نہیں چڑھتا۔ ذرا غفلت اور ناقدری ہوجائے تو یہ بے ثمر ہو کے رہ جاتا ہے بلکہ اس کے بالکل ہی سوکھ جانے کا ڈر پیدا ہوجاتا ہے۔اگر اس کی حقیقی برکات سے بہرہ مند ہونے کی آرزو ہے تو شیاطین کی تاخت سے اس کو بچائیے اور وقت کی پوری پابندی کے ساتھ آنسوؤں سے اس کو سینچتے رہئیے ۔تب کچھ اندازہ ہوگا کہ رب نے اس کے اندر آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی ہے!!

یہ بات کہ نماز ہی تمام دین کی محافظ ہے قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئی ہے ۔ یہ دین کی اس حکمت کی طرف اشارہ ہے کہ نماز ہی سے تمام نیکیاں نشوونما بھی پاتی ہیں اور اگر نماز ہدم کردی جائے تو دین و اخلاق کا سارا چمن تاراج ہوکر رہ جائے گا۔ اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ جس نے نماز ضائع کردی تو وہ باقی دین کو بدرجۂ اولیٰ ضائع کردے گا۔“

”نمازوں کی محافظت کا مطلب یہ ہے کہ وہ اوقاتِ نماز، آدابِ نماز، ارکان و اجزائے نماز، غرض نماز سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کی پوری نگہداشت کرتے ہیں جسم اور کپڑے پاک رکھتے ہیں۔ وضو ٹھیک طرح سے کرتے ہیں اور اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ کبھی بے وضو نہ پڑھ بیٹھیں۔ صحیح وقت پر نماز ادا کرنے کی فکر کرتے ہیں۔ وقت ٹال کر نہیں پڑھتے ، نماز کے تمام ارکان پوری طرح سکون و اطمینان کے ساتھ ادا کرتے ہیں، ایک بوجھ کی طرح جلدی سے اتار کر بھاگ نہیں جاتے اور جو کچھ نماز میں پڑھتے ہیں وہ اس طرح پڑھتے ہیں کہ جیسے بندہ اپنے خدا سے عرض کررہا ہے، نہ اس طرح کہ گویا ایک رٹی ہوئی عبارت کو کسی نہ کسی طور پر ہوا میں پھونک دینا ہے“۔ آخر میں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جنت کی بشارت کی ہے جو دس آیتوں کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھال لیتے ہیں اور ان آیتوں میں درج صفات کے معیار پر پورے اترتے ہیں۔

اگر کوئی اپنی اور معاشرہ کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو وہ ان آیتوں کے مطابق خود چلے اور معاشرہ کو چلانے کی کوشش کرے تو معاشرہ یا سماج میں سدھار اور اصلاح یقیناً آسکتی ہے اور ایسے معاشرہ کے افراد بلاشبہ اللہ اور رسولؐ کے اعلان کے مطابق نہ صرف جنت کے حقدار ہونگے بلکہ جنت کے وارث ہونگے اور میراث میں انہیں فردوس عطا کیا جائے گا۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

حراستی مرکز بنانے والوں کو کہیں وہیں اپنا آشیاں نہ بنانا پڑ جائے

خورشید فرازی

مثل مشہور ہے خدا نے یہ زمین بنائی اور انسانوں نے لکیریں کھینچ دیں اور ہر ایک نے اپنی اپنی زمینیں سمیٹ لیں اور اس پر پابندی لگادی کہ کوئی بھی بغیر اجازت (موجودہ پاسپورٹ۔ویزا) اس کی زمین پر قدم نہ رکھے اور اگر بغیر اجازت قدم رکھا (جیسے گردنیہ پاسپورٹ) اور پکڑے گئے تو برسوں جیل میں سڑا دیا جائے گا۔ یہاں تک تو ٹھیک تھا کہ ایک ملک کے شہری کو اگر دوسرے ملک میں جانے کی خواہش ہو، کوئی کام ہو یا کسی راشتہ دار سے ملنا ہے اور کسی تقریب میں شرکت کرنی ہے تو اس کے لئے باقاعدہ قانون ہے پاسپورٹ بناؤ، ویزا حاصل کرو اور اس ملک میں جاؤ اور ایک دوسرے قسم کے ویزا کو حکومت خود تقسیم کرتی ہے جو سیاحت کے مقصد کے لئے ہوتی ہے، لیکن اس وقت کے موجودہ طاقتور انسان جیسے وہ کوئی ڈکٹیٹر ہوں لیکن عوامی ووٹ سے جیت کر اقتدار حاصل کرکے خود کو انسان سے بھگوان تسلیم کرنے والے اب بنی نوع انسانیت کا سبق یکسر فراموش کرچکے ہیں اور انہیں یہ احساس ہوچلا ہے کہ وہ بار بار کامیاب کیوں ہورہے ہیں یقیناً وہ کوئی خاص انسان ہیں بلکہ انسان سے بڑھ کر بھگوان کے خاص اوتار ہیں اور اس بھگوان نے انہیں خاص مقصد سے اس دنیا میں بھیجا ہے تو کیا اس بھگون نے انہیں اپنا اوتار مینیجر بنا کر اس لئے بھیجا کہ وہ صرف شک وشبہے میں اور دوسروں کے عائد کردہ الزامات کو سن کر انہیں حراستی مرکز یعنی ڈیٹنشن ایرینا میں محدود کردیں اور جانوروں کے انداز میں انہیں حراستی مرکز پر رکھیں، آخر یہ حق انہیں کس نے دیا، کیا وہ خود بھگوان کا اوتار کے ساتھ ساتھ بھگوان تو نہیں سمجھنے لگے ہیں۔ انہیں آخر اس کا احساس کیوں نہیں ہوتا جس طرح سے وہ ایک انسان ہیں اور کچھ بنیادی حقوق جیسے کام کرنے کا حق، اپنی مرضی سے سونے جاگنے کا حق، محنت مزدوری کرنے کا حق، اپنی پسند کی چیز کھانے کا حق، ووٹ دینے کا حق، اپنی مرضی سے کسی مذہب کی پیروی کرنے کا حق حاصل ہے تو اسی طرح سے دوسروں کو بھی یہ حق حاصل ہے ار آپ کو کس نے یہ حق دیا کہ ان کے حقوق سلب کرلیں، ان کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کرلیں۔ انہیں ووٹ دینے کے حق سے محروم کردیں اس قسم کی فرعونیت کا ذکر تو فراعنہ مصرف میں بھی نہیں ملتا ہے۔ ایک شخص جو اس ملک میں پچاس ساٹھ برسوں سے رہتا سہتا آیا ہے اور اس وقت اس کا نام انتخابی فہرست سے حذف کیا جارہا ہے اور احتجاج کرنے پر کہا جاتا ہے کہ وہ کب سے ہندستان میں ہے اس کا ثبوت لیکر آئے، اس کے باپ دادا کی موت کی سرٹیفیکیٹ لیکر آؤ تب فیصلہ ہوگا کہ اس ملک کے اصلی شہری ہو، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آج سے پچاس ساٹھ سال قبل اگر کارپوریشن ، بلدیہ حکام نے برتھ اور ڈیتھ سرٹیفیکیٹ جاری بھی کی ہو تو پچاس ساٹھ سال پرانے کاغذات کو کوئی سنبھال کر رکھ سکتا ہے۔ ایک شرط پر وہ اپنے باپ دادا سے متعلقہ سرٹیفیکیٹ پیش کردے۔ اگر وہ افسر یا مہا مہا افسر اس سرٹیفیکیٹ کو پیش نہیں کرسکتا ہے تو پھر اسے دوسرے سے اس قسم کی سرٹیفیکیٹ مانگنے کا کیا حق ہے۔ یہاں تو اس نے اپنے تعلیمی اسناد کی سرٹیفیکیٹ پیش کرنے میں گزشتہ 10 برسوں سے ٹال مٹول جاری رکھا ہے چہ جائیکہ باپ اور دادا کی پیدائش اور موت کا سرٹیفیکیٹ اس کے نہ ہونے سے شہریت کے رجسٹر سے نام غائب اور بے اعلانیہ این آر سی شروع کہتے ہیں اس قسم کی من مانی اور ظلم و اذیت اسی وقت بڑھ جاتی ہے جب اس کا اقتدار ڈانوا ڈول ہونے لگتا ہے اور اس کے غلط فیصلے اور جہلاء کی فوج جو کابینہ میں ہیں ان سب کے فضول اور ناکارہ مشورے، یہ وہ لوگ جنہوں نے زندگی بھر سوائے نفرت کی تعلیم کے سوا اور کچھ نہیں دیا اور نفرتوں کے پرچار میں چمپین ہونے کے سبب انہیں نوازا جاتا ہے۔ کچھ خوشامدیوں کو راجیہ سبھا پہنچا دیا جاتا ہے اور کچھ کو کابینہ میں شامل کرلیا جاتا ہے اور ایسے لوگوں کے جھرمٹ کو دیکھ کر صحیح معنوں میں دل یہی کرتا ہے اپنے تمام اسناد کو یکجا کرکے انہیں ٹھونگا بنایا جائے اور سر بازار پکوڑے فروخت کیا جائے۔ اس ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اس لئے پتھر توڑتے ہیں کہ یہ جہلا کرسی توڑتے رہیں۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
منگل، ۱۵ر جولائی ۲۰۲۵ء

غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی اور بچوں کے قتل عام کے خلاف اسرائیل میں احتجاج

اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب میں تقریباً200افراد پر مشتمل یہودیوں کا ایک احتجاجی جلوس نکلا جو شہر کے سب سے اہم چوراہے پر آدھ گھنٹے تک احتجاجی مظاہرہ کرتا رہا۔ان کے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینر تھے جس میں غزہ میں مرنے والے بچوں کی تصویریں تھیں اور لاتعداد بچوں کی لاشیں ان بینروں میں نمایاں تھیں وہ یہودی اسرائیلی حکومت اور وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے خلاف احتجاج کررہے تھے اور پر زور مطالبہ کررہے تھے کہ یہ جنگ فوری طور پر بند کی جائے، وہ مزید بچوں کی لاشیں نہیں دیکھ سکتے۔احتجاجی اپنے ہاتھوں میں عبرانی زبان میں تحریر شدہ بینر اٹھا کر تھے جس میں بچوں کی لاشیں بے گور و کفن پڑی ہوئی تھیں، کچھ میں بچے روٹی کے لئے قطار میں کھڑے نظر آئے اور کچھ تصویریں ایسی تھیں جس میں قطار میں کھڑے بچوں کو بموں سے نشانہ بنایا گیا تھا اور زمین پر روٹی کے ساتھ ساتھ خون کی نہریں تھیں اور امدادی روٹیاں بچوں کے خون میں تیر رہی تھیں۔کچھ بینر میں نیتن یاہو کو ڈراکیولا کی شکل میں دکھایا گیا تھا اور ڈونالڈ ٹرمپ کو ویمپائر کی شکل میں اور کچھ بینر ایسے تھے جس میں دکھایا گیا تھا کہ بچوں کو فوج نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ کو ننگا کرکے بجلی کے تاروں سے مار رہی ہے۔تل ابیب جیسی جگہ پر جہاں یہودیوں کی بہت بڑی تعداد رہتی ہے خاص طور پر وہ چوراہا جس کے چاروں طرف کثیر منزلہ عمارتیں ہیں اور صرف کارپوریٹ طبقے کے یہودی وہاں بستے ہیں، اس مظاہرے کے دوران ان کثیر منزلہ عمارتوں کی کھڑکیاں کھلنے لگیں اور پھر ان عمارتوں سے خواتین کا بڑا کارروان نکل آیا جو اس احتجاجی گروپ میں شامل ہوگیا اور احتجاجی خواتین کی تعداد600کے قریب ہوگئی، چاروں طرف ٹرافک جام ہوگیا ٹرافک پولس خود حیران تھا کہ اس احتجاجی کارروان سے کون درخواست کرے کہ ٹرافک کی آمد و رفت کے لئے راستہ صاف کردے، کیونکہ اس احتجاجی جلوس میں شامل خواتین اور بچے بہت زیادہ طیش میں دکھائی دے رہے تھے اور ان کو سمجھانا آفت مول لینے کے مترادف تھا۔ان احتجاجی اسرائیلی خواتین کے جلوس کو بہت بڑے پیمانے پر سوشل میڈیا میں پیش کیا گیا اور عرب ممالک میں بھی اس احتجاجی تحریک پر وہاں کی عورتوں کو بے حد شرم سی محسوس ہوئی کہ فلسطینی بچوں کی شہادت کے خلاف اسرائیلی خواتین سڑکوں پر اتر آئیں اور ان کے گھر کے مرد صرف زبانی جمع خرچ پر خود کو محدود رکھے ہوئے ہیں اور اگر ملک کے حکمراں یہ نہ چاہیں کہ کسی کی موت یا کسی کی نسل کشی پر احتجاج کیا جائے بلکہ ان کا مکمل خاتمہ خود ان کا نصب العین رہا ہو تو پھر وہاں کے لوگوں کے کانوں میں بھی جوں نہیں رینگنے والی، وہ کیوں یہ چاہیں گے کہ فلسطینیوں کی حمایت پر اٹھ کھڑے ہوں اور امریکہ جانے پر ہمیشہ کے لئے پابندی لگ جائے۔ امریکہ کے نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ جس نے جنوری2025سے دوسری مرتبہ صدر مملکت امریکہ کا چارج سنبھالا ہے، تب سے وہ روزانہ کوئی نہ کوئی حرکت کرتا ہی رہا ہے کبھی ملکوں کے خلاف تحریک مواخذہ لاتا ہے اور کبھی غیر ملکی شہریوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈیٹنشن کیمپوں میں تا عمر زندگی گزارنے کے لئے تیار رہیں اگر وہ غیر قانونی تارکین وطن ہیں۔ ابھی غزہ میں گزشتہ 36 گھنٹوں کے دوران171فلسطینیوں کو قتل کردیا گیا ہے اور شہداء میں43ایسے بچے بھی شامل ہیں جو روٹی ملنے کی آس میں قطار میں کھڑے تھے اور اسرائیلی فوجوں نے اس قطار میں درجنوں بم پھینک دیئے اور وہاں چاروں طرف خون ہی خون نظر آنے لگا، حتیٰ کہ امدادی کارکنان بھی مارے گئے اور جس گاڑی میں ڈبل روٹی، مکھن اور دودھ کے پیکٹ بھرے ہوئے تھے اس وین کو بھی بم دے اڑا دیا گیا۔ یہ امدادی وین ریڈ کراس سوسائٹی کا تھا اور امریکہ میں اس خبر پر شدید رد عمل دکھائی پڑ رہا ہے اور امریکہ میں لوگوں کا ہجوم دہشت گردوں کے شہنشاہ ڈونالڈ ٹرمپ پر لعنت ملامت کررہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں دنیا بھر میں جنگ و جدال کی صورتحال پیدا کرنے والا اس وقت نوبل انعام برائے امن کا متلاشی ہے لیکن یہ مطالبہ کرنے والے شہباز شریف (پاکستان) اور نیتن یاہو (اسرائیل) ہیں اور اس کے علاوہ کوئی بھی تیسرا ملک سامنے نہیں آیا ہے جبکہ خاص ممالک پورے طور پر اسرائیل کی حمایت میں ہے، لیکن کیوں، کس وجہ سے ہے، اور کس بنا پر اسرائیل کی حمایت کرتا ہے یہ وہی جان سکتا ہے جبکہ دنیا کے تمام ممالک سوائے مسلم ممالک کے امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم کو ان کی اوقات بتا رہے ہیں۔ (خ الف ف)

اخلاق اور انسانیت،، سلوک و حسن سلوک!!

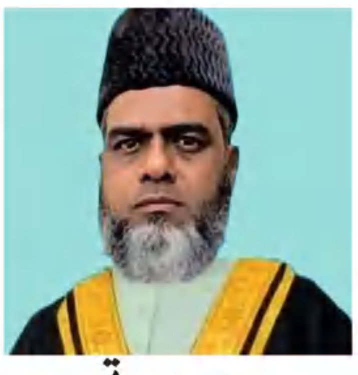

جاوید بھارتی

سوڈان کے ایک شخص نے ایک مضمون لکھا تھا اس میں اُس نے اپنے ساتھ پیش آنے والے دو دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا تھا

پہلا واقعہ:

مجھے آئرلینڈ میں میڈیکل کا امتحان دینا تھا۔ امتحان کی فیس 309 ڈالر تھی۔ میرے پاس کھلی رقم نہیں تھی، اس لیے میں نے 310 ڈالر ادا کر دیے۔ اہم بات یہ کہ میں امتحان میں بیٹھا، امتحان بھی دے دیا اور کچھ وقت گزرنے کے بعد سوڈان واپس آ گیا۔ ایک دن اچانک آئرلینڈ سے میرے پاس ایک خط آیا۔ اُس خط میں لکھا تھا: "آپ نے امتحان کی فیس ادا کرتے وقت غلطی سے 309 کی جگہ 310 ڈالر جمع کر دیے تھے۔ ایک ڈالر کا چیک آپ کو بھیجا جا رہا ہے، کیونکہ ہم اپنے حق سے زیادہ نہیں لیتے" حالانکہ یہ بات وہ بھی جانتے تھے کہ لفافے اور ڈاک کے ٹکٹ پر ایک ڈالر سے زیادہ خرچ ہوئے ہوں گے!!

دوسرا واقعہ:

کالج اور اپنی رہائش کے درمیان جس راستے سے گزرتا تھا، اُس راستے میں ایک عورت کی دکان تھی جس سے میں 18 پنس میں کاکاؤ کا ایک ڈبہ خریدتا تھا۔ ایک دن دیکھا کہ اُس نے اُسی کاکاؤ کا ایک ڈبہ اور رکھا ہوا ہے جس پر قیمت 20 پنس لکھی ہوئی ہے۔ مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈبوں کی کوالٹی میں کوئی فرق ہے؟ اُس نے کہا: نہیں، دونوں کی کوالٹی یکساں ہے۔ میں نے پوچھا کہ پھر قیمت کا یہ فرق کیوں؟ اُس نے جواب دیا: نائجیریا، جہاں سے یہ کاکاؤ ہمارے ملک میں آتا ہے، اُس کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ زیادہ قیمت والا مال نیا ہے، اُسے ہم 20 پنس کا بیچ رہے ہیں، اور کم قیمت والا پہلے کا ہے، اُسے ہم 18 پنس کا بیچ رہے ہیں۔ میں نے کہا: پھر تو سب 18 پنس والا ہی خریدیں گے جب تک یہ ختم نہ ہو جائے؟ 20 والا تو اس کے بعد ہی کوئی خریدے گا۔

اُس نے کہا: ہاں، یہ مجھے معلوم ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ دونوں ڈبوں کو مکس کر دو اور 20 پنس کا ہی بیچو۔ کسی کے لیے قیمت کا یہ فرق جاننا مشکل ہوگا۔

اُس نے سرزنش کے انداز میں کہا: کیا تم کوئی لُٹیرے ہو؟

مجھے اُس کا یہ جواب عجیب لگا اور میں آگے بڑھ گیا۔

لیکن یہ سوال آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے کہ کیا میں کوئی لٹیرا ہوں؟ یہ کون سا اخلاق ہے؟

دراصل یہ ہمارا اخلاق ہونا چاہیے تھا،، یہ ہمارے دین کا اخلاق ہے یہ وہ اخلاق ہے جو ہمارے نبی کریم ﷺ نے ہمیں سکھایا تھا، لیکن؟

اپنی ایمانداری سے بتائیں، بحیثیت قوم کیا ہم لٹیرے نہیں؟

راقم ایک بار سفر کے لئے نکلا ایک منزل تک پہنچنے کے بعد کچھ ہی دیر ٹھہرنے کا ارادہ تھا مگر کسی وجہ سے تاخیر ہوگئی دوسری منزل کا راستہ بہت قریب تھا مگر معلومات نہیں تھی آخر کار ایک آٹو سے بات کی تو وہ تیار ہوا منزل پر پہنچنے میں دیر ہوگئی وجہ یہ تھی کہ راستے میں جام لگا تھا نصف گھنٹہ لگنے کے بجائے ایک گھنٹہ لگ گیا آٹو والا کہنے لگا کہ کرایہ تو بیس روپے ہے لیکن آپ کو چالیس روپے دینے ہوں گے کیونکہ وقت دوگنا لگ گیا کافی بحث و مباحثے کے بعد آخر چالیس روپے دینا ہی پڑا اس کے بعد آٹو والا السلام علیکم کہہ کر رخصت ہوگیا۔ ایک صاحب نے زمین خریدا چونکہ زمین کھاہی نما تھی اس میں مٹی کی ضرورت تھی تو مزدوروں کو بلوایا اور ان سے کہا کہ میری زمین میں مٹی پھینکنا ہے اور میں تمہیں ایک دن کا سو روپے دونگا مزدور تیار ہو گئے اور مٹی ڈھونا اور پھینکنا شروع کر دیا صبح سات بجے کام پر لگ جاتے اور دوپہر ایک بجے کام بند کر کے کھانا کھاتے ایک گھنٹے بعد دو بجے سے پھر کام شروع کر دیتے دس دن میں کام مکمل ہو گیا ،، فی مزدور ایک ہزار روپیہ مزدوروں کا حساب بنا تو مزدوری دیتے وقت سبھی مزدور سے سو سو روپے کاٹ لیا اور نو سو روپے کے حساب سے مزدوری دی جب مزدوروں نے اعتراض کیا تو زمین مالک کہتا ہے کہ تو روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ کام بند کر دیتے تھے کھانا کھانے کے لئے اسی کا دس روپے یومیہ میں نے پیسہ کم دیا ہے مزدوروں کافی سفارشیں اور منتیں کیں مگر زمین مالک نہیں مانا اور کہا کہ جو مل رہا ہے جلدی لو اور جاؤ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے مجھے نماز کے لئے جانا ہے۔ کچھ دنوں بعد پھر اسی زمین کے سامنے دوسرے صاحب نے بھی زمین خریدا اور ان کو بھی مٹی ڈلوانے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے بھی مزدوروں سے رابطہ کیا اور انہوں نے بھی سو روپے یومیہ کے حساب سے مزدوری مقرر کی اور مزدوروں نے مٹی پھینکنا شروع کر دیا دوپہر جب ایک بجتا ہے تو زمین مالک گاڑی سے آتا ہے اور ساتھ میں کچھ پارسل لاتا ہے اور مزدوروں کو دیتا اور کہتا ہے کہ کام بند کر کے کھالو ایک گھنٹہ بعد پھر کام شروع کرنا۔ زمین مالک کی بات سن کر اور رویہ دیکھ کر مزدوروں کو اس بات ڈر تھا کہ پہلے ایک جگہ کام کیا تو کھانا کھانے کے وقت کا پیسہ ہی مزدوری سے کاٹ لیا گیا اور اب تو کھانا ہی زمین مالک کی طرف سے ہے کہیں اب کی بار اور زیادہ پیسہ نہ کٹ جائے،، بہرحال مزدوروں نے کھانا کھایا اور روزانہ کا یہی معمول رہا ایک مہینے تک کام چلا تو آخری دن زمین مالک کھانا بھی لایا اور سب کا پورا حساب بھی دیا اور ساتھ ہی سبھی مزدوروں کو ایک ایک جوڑی کپڑا بھی دیا اور کہا کہ بھگوان آپ لوگوں کو خوش رکھے چلتا ہوں سب کو نمسکار۔ واہ رے انسان تیری خود غرضی کا کیا کہنا، تیرے مکر وفریب کا کیا کہنا، تیرے نمائشی انداز کا کیا کہنا، تیری بے رخی اور بے وفائی کا کیا کہنا اور تیرے سخت لہجے و سنگدلی کا کیا کہنا لگتا ہے تجھے مرنا ہی نہیں ہے چند سکوں کی جھنکار میں اتنا مست مگن ہوگیا کہ رشتہ داروں کا بھی خیال نہیں، پڑوسیوں کا بھی خیال نہیں، سماج کا بھی خیال نہیں، یتیموں اور بیواؤں و مسکینوں کا بھی خیال نہیں تجھے شیخی بگھاڑنے سے فرصت نہیں، اپنے منہ اپنی تعریف سے فرصت نہیں، خود کو برتر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے لگا حج پر حج کرنے لگا، عمرے پر عمرہ کرنے لگا پڑوسی بھوکا سو رہا ہے کوئی پرواہ نہیں، بہت سے گھروں کے چولہے میں آگ نہیں جلتی ہے کوئی پرواہ نہیں خود حاجی صاحب کا کار ڈرائیور غریب ہے، فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑا ہے، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ نہیں ہے، پیشانی پر غربت کی لکیریں نظر آتی ہیں، گھر کی چھت ٹپک رہی ہے، گھر و بھر کے جسموں پر بوسیدہ کپڑے ہیں کسی سے مدد مانگنے کے لئے زبان نہیں کھلتی ہے، کسی کے سامنے دامن پسارنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہر غریب ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کوئی لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگتا ہے تو کوئی بے حیا اور بے شرم کچھ لوگوں کو پال کر ان سے بھیک منگواتا ہے یعنی بھیک مانگنے اور منگوانے کا کاروبار کرتا ہے رب کائنات غارت کرے ایسے منحوس انسان کو جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتا ہے صبح میں گاڑی سے جگہ جگہ چھوڑتا ہے اور شام کو اٹھاتا ہے بھیک کی رقم کم ہونے پر ان بچوں اور نوجوانوں و بوڑھوں پر ظلم بھی ڈھاتا ہے ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ کل میدان محشر میں رب کے سامنے کیا جواب دیں گے۔ کچھ انسان بظاہر بڑے بھولے بھالے نظر آتے ہیں مگر ان کی حقیقت وہی جانتے ہیں جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں،، ایسے ہی ایک صاحب کا واقعہ بذریعہ ویڈیو نظر سے گزرا جسے راقم نے تحریری شکل میں ترتیب دینے کی کوشش کی ہے کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختلاف نہیں مگر جو ویڈیو میں دیکھا اس کی جھلک عام طور پر سماج کے دولتمند لوگوں کے اندر اور ان کی اولادوں کے اندر دیکھنے کو ملتی ہے حاجی صاحب بڑے خوشحال ہیں، دولت کی فراوانی ہے، بنگلہ نما مکان ہے، سنگ مرمر لگے ہوئے ہیں، پورے مکان میں چکا چوند روشنی ہے اور بڑی مہنگی کار بھی ہے لیکن اس کار کو چلانے والا انسان یعنی ڈرائیور بہت غریب ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں کمانے والا وہ تنہا ہے بیوی بیمار ہے موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔ ایک دن بیوی کی بیماری اور تکلیف میں اضافہ ہوگیا وہ اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہوگئی ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ پورے پیسے کا انتظام کر کے اسپتال آنا کیونکہ ہم نے اسپتال کمائی کے بنوایا ہے خدمت خلق کے لئے نہیں، ہم نے ڈاکٹری کی تعلیم کمائی کے لئے حاصل کی ہے قوم کی خدمت کے لئے نہیں غریب ڈرائیور رات بھر بیوی کو تسلی دیتا رہا اور خود اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا رہا کبھی اپنی بیوی کا چہرہ دیکھتا تو کبھی بچوں کے چہروں کی اداسی کو دیکھتا صبح ہوتی ہے حسب دستور حاجی صاحب کے گھر پہنچتا ہے گاڑی صاف کرتا ہے پھر حاجی صاحب کی آفس میں جاتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ حاجی صاحب خربوزے کو شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں جیسے ہی غریب ڈرائیور پر نظر پڑتی ہے تو گھمنڈ بھرے انداز میں پوچھتے ہیں کہ گاڑی کو صاف کیا کہ نہیں،، غریب ڈرائیور بولتا ہے جی حاجی صاحب صاف کر دیا ہے اتنے میں ٹرے میں سجا کر نمکین اور چائے حاجی صاحب کے لئے آگئی اب حاجی صاحب خربوزہ بھی شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں اور نمکین کھا کر چائے بھی پی رہے ہیں مگر ایک بار بھی ڈرائیور سے کھانے پینے کے لئے نہیں کہا اور حاجی صاحب کی کرسی و میز کے نیچے ڈرا اور بیچارہ اپنے اندر ہمت پیدا کر رہا ہے کہ آج حاجی صاحب سے کچھ کہوں گا۔ آخر کار کانپتے ہوئے ہونٹوں سے کہا کہ حاجی صاحب مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے میری بیوی بہت بیمار ہے اس کا آپریشن کرانا بہت ضروری ہے حاجی صاحب نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ تجھے پیسے کی ضرورت پڑ گئی،، اور کہا کہ اچھا چل لے لینا شام کو ڈرائیور اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی بستر پر پڑی ہے شدت بیماری سے تڑپ رہی ہے بیوی کے پاس جا کر کہتا ہے کہ حاجی صاحب پیسہ دینے کے لئے بولے ہیں جیسے ہی پیسہ دیں گے میں تمہارا آپریشن کرا دوں گا۔ کچھ دنوں بعد بیوی کہتی ہے کہ حاجی صاحب سے پیسے کے لئے بولئے اب تکلیف برداشت نہیں ہوتی غریب شوہر بولتا ہے حاجی صاحب بڑے لوگ ہیں بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی آخر بیوی کے کہنے پر ڈرائیور حسب معمول حاجی صاحب کے گھر جاتا ہے تو آج حاجی صاحب نئے نئے لباس میں ملبوس ہیں ایکدم برق دم ہیں اتنے میں ایک شخص سوٹ بوٹ جما کر آتا ہے حاجی صاحب کو سلام کرتا ہے اور گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ حاجی صاحب آپ کو تیرہویں حج کے سفر کی مبارکباد ادھر حاجی صاحب کہتے ہیں کہ رات میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام تھا آپ کہیں نظر نہیں آئے،، ڈرائیور کے پیروں تلے زمین کھسک گئی کہ حاجی صاحب حج کے لئے جا رہے ہیں میری بیوی کا کیا ہوگا۔ آخر غریب ڈرائیور نے زبان کھول ہی دی کہ حاجی صاحب پیسہ دے دیجیئے تاکہ میری بیوی کا آپریشن ہو جائے حاجی صاحب نے کہا کہ ابے ذرا دیکھ میں حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہوں اس کے لئے کافی پیسہ خرچ ہوا ہے اور ابھی رات میں دعوت کا اہتمام تھا اس میں بھی زبردست پیسہ خرچ ہوا ہے اب حج سے واپسی پر ہی تجھے پیسہ دوں گا اتنا سنتے ہی ڈرائیور کے ارمانوں کا خون ہوگیا اس کی نظروں کے سامنے اندھیرا چھا گیا بہر حال حاجی صاحب کو ایرپورٹ چھوڑنے گیا اور جب واپس گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی بیوی کا انتقال ہو گیا۔ آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں،، کبھی اپنی قسمت کو کوستا ہے تو کبھی بچوں کے کاندھوں کو پکڑ کر روتا ہے تو کبھی بیوی کا چہرہ دیکھتا ہے پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میری دنیا اجڑ گئی میرے بچوں کا مستقبل تاریک ہوگیا حاجی صاحب آپ نے پیسہ نہیں دیا، میری بیوی کا علاج اور آپریشن نہیں ہوسکا، حاجی صاحب آپ نے تو انسانیت کا بھی فرض نہیں نبھایا اور میں آپ کا ڈرائیور لیکن پھر بھی آپ نے میرا خیال نہیں کیا آپ حج کے لئے گئے ادھر میری بیوی مالک حقیقی کے پاس گئی۔ ڈرائیور پھر ایک بار چیخ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ حاجی صاحب میں نہیں جانتا کہ آپ کا حج قبول ہوگا کہ نہیں لیکن میں اتنا تو جانتا ہوں کہ کوئی حاجی ہوسکتا ہے، نمازی ہوسکتا ہے، بظاہر عابد و زاہد ہوسکتا ہے، عالم و فاضل ہوسکتا ہے، مفکر، مقرر، محدث، مناظر ہوسکتا ہے مگر اس کے سامنے کوئی اللہ کا بندہ سخت بیماری اور تکلیف میں مبتلا رہے کراہتا رہے مگر اس پر رحم نہ آئے اور دل میں اس کی تکلیف کا احساس نہ ہو تو وہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی مومن نہیں ہوسکتا، مومن نہیں ہوسکتا، مومن نہیں ہوسکتا اور مومن ہونا تو دور کی بات وہ نیک بھی نہیں ہوسکتا۔

☆☆☆

محمد انظار الحسن: ایک روشن کردار

مولانا محمد قمر عالم ندوی

استاد مدرسہ احمدیہ ابابکر پور ضلع ویشالی، بہار

محمد انظار الحسن بن محمد داؤد حسن مرحوم بن محبوب حسن کی ولادت 5 جنوری 1957 کو ضلع ویشالی کے معروف گاؤں موضع حسن پور وسطی تھانہ مہوا ضلع وی شالی میں ہوئی۔ آپ کا تعلق ایک علمی اور دیندار خانوادے سے ہے۔ تعلیم کا چراغ آپ نے اپنے ہی گھر سے روشن کیا، جہاں دادا محترم، والد گرامی اور بڑے بھائی ماسٹر انوار الحسن وسطوی جیسے مشفق اور فاضل اساتذہ نے ابتدائی رہنمائی فرمائی۔

1963 میں پرائمری اسکول حسن پور وسطی میں باقاعدہ داخلہ لیا، اور ابتدائی درجات کامیابی سے مکمل کیے۔ تعلیمی سفر میں آپ کی سنجیدگی اور لگن ہمیشہ نمایاں رہی۔ 1970 میں مڈل اسکول مہوا سے مڈل کلاس کا امتحان پاس کیا، پھر 1975 میں ہائی اسکول مہوا سے میٹرک کامیابی کے ساتھ مکمل کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے 1979 میں جمنی لال کالج، حاجی پور سے انٹر کا امتحان مکمل کیا اور 1983 میں کالج بھگوان پور سے اردو میں بی اے آنرز اردو کی سند حاصل کی۔ تعلیم سے شغف صرف ڈگری تک محدود نہ رہا، بلکہ 1986 میں بہار یونیورسٹی سے بحیثیت آزاد امیدوار اردو میں ایم اے بھی مکمل کیا۔ اس دوران، 1983 سے 1985 کے سیشن میں سید ظہیر عالم ٹیچرس ٹریننگ کالج، بجیرہ دربھنگہ سے تدریسی تربیت بھی حاصل کی، جو آپ کی آئندہ تعلیمی و تدریسی زندگی کے لیے بنیاد بنی۔ تدریس کا عمل 1986 سے 1988 کے درمیان مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں درس وتدریس کا دور شروع ہوا، جہاں آپ نے خلوص دل سے علمی خدمات انجام دیں۔ 2 ستمبر 1988 کو آپ کا تقرر گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول چکنصیر، پاتے پور میں ہوا، جہاں آپ نے کئی برس تک خدمت کی۔ جنوری 1993 میں آپ کا تبادلہ گورنمنٹ مڈل اسکول بکساما میں ہوا، اور پھر جولائی 2007 میں گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول چک مجاہد میں تبادلہ ہوگیا۔ آخر کار 31 جنوری 2017 کو آپ نے گورنمنٹ اردو پرائمری اسکول، چک مجاہد میں اپنی مدتِ ملازمت مکمل کی اور باعزت انداز میں سبکدوش ہوئے۔ آپ کی ازدواجی زندگی بھی نہایت سادہ، خوشگوار اور پرسکون رہی۔ اپریل 1980 میں آپ کا نکاح موضع بھیرو پور پوسٹ بدو پور ضلع ویشالی کے معزز اور شریف خاندان کے فرد جناب عبدالوہاب صاحب کی صاحبزادی، خوشنودی بانو سے ہوا۔ یہ رشتہ نہ صرف ازدواجی زندگی کی بنیاد بنا بلکہ ایک مثالی خاندان کی تشکیل کا ذریعہ بھی بنا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹے عطا فرمائے: مناظر حسن، مظاہر حسن، مجاہد حسن، اور چار بیٹیاں: نکہت صبا، صولت حنا، ہما فردوس، اور تاثیر حیا۔ آپ کی اولاد آپ کے صالح کردار اور خاندانی اقدار کی آئینہ دار ہے۔ محمد انظار الحسن نہ صرف ایک کامیاب معلم رہے بلکہ اپنی نجی زندگی میں بھی تقویٰ، پرہیزگاری، سادگی اور دیانت داری کے پیکر ہیں۔ آپ صوم وصلاۃ کے پابند، خوش اخلاق، اور نرم گو شخصیت کے حامل ہیں۔ ان کی زندگی کا ہر گوشہ خلوص، سادگی اور خدمت کے جذبات سے لبریز ہے۔ تعلیمی، تدریسی اور خاندانی میدان میں ان کی قربانیاں اور جدوجہد یقیناً قابلِ رشک اور قابلِ تقلید ہیں۔

رابطہ: 9931791773

غزل

عمران راقم

اپنے ہوئے نہیں کہ پرائے بھی ہو گئے
دشمن ہمارے عشق کے سائے بھی ہو گئے
اب تک ہمارا حال بھی پوچھا نہیں گیا
برسوں ترے دیار سے آئے بھی ہو گئے
ماتھے پہ میرے آئی نہ اک بار بھی شکن
سو بار تیرے ناز اٹھائے بھی ہو گئے
حاصل حیات میں نہ کوئی تجربہ ہوا
سو سال زندگی کے بتائے بھی ہو گئے
رد عمل بتانے سے قاصر ہیں اب بھی وہ
پہروں جنوں کے قصے سنائے بھی ہو گئے
ہم نے توانکے ظلم پہ اک آف بھی کی نہیں
برسوں جگر کے درد چھپائے بھی ہو گئے
راقم وفا کا مجھکو نہ اب تک صلہ ملا
دل ان سے سالوں سال لگائے بھی ہو گئے

رابطہ: 916395117

مصنوعی ذہانت کا بچوں کی تعلیم پر اثر

خدائے برحق کی بنائی ہوئی اس کائنات میں اب تک ہزاروں تبدیلیاں ہو چکی ہے۔ اوان تبدیلیوں کی بنا پر اس عالم کے باشندوں نے طرح طرح کی مصیبتیں جھیلی ہیں الغرض ہر انسان تخلیق نے دوسروں کی نوکریاں چھین لی اور دور حاضر میں بابنسانی تخلیق مصنوعی ذہانت نے بچوں کی تعلیم پہ اپنی اثر دکھانا شروع کر دیا۔

مصنوعی ذہانت کی حقیقت۔

مصنوعی ذہانت نامی یہ انسانی تخلیق اکیسویں صدی عسوی میں انسانوں کے سامنے ظاہر کیا گیا۔ یہ ایک ایسی انسانی تخلیق ہے کہ اس سے جو بھی چاہو سوال کرو چند سکینڈ میں جوابات آپ کے سامنے موجود رہے گا۔ اس کو بنانے والے شخص کا نام "سیم آلٹ مین" جہاں ایک جانب مصنوعی ذہانت کی وجہ سے لوگوں کو جو چاہئے وہ کچھ ہی پل میں ہی دستیاب ہوجاتی ہے وہیں دوسری جانب

-

مصنوعی ذہانت کا بچوں کی تعلیم پر اثر۔

بچوں کے مستقبل کا ماں، باپ اور ان کے اساتذہ نہایت ہی خیال رکھتے ہیں، مگر آج کی یہ انسانی تخلیق نے وہ سستی لانے کا کام کیا ہے جس کو دیکھ کر عقل مند اور دانشوروں نے یہی کہا کہ انسانی زندگی میں مصنوعی ذہانت جتنا فائدہ مند ہے، اتنا ہی نقصان کا باعث بھی ہے، کیونکہ جہاں ایک جانب مصنوعی ذہانت لوگوں کی مدد اور سوالات کے جوابات فراہم کر رہی ہے، وہیں دوسری جانب وہ بچوں کی تعلیم پر بھی بُرے اثرات دکھا رہی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے فوائد طالب علموں اور عام انسانوں کی زندگی میں

دورِ حاضر میں مصنوعی ذہانت بچوں کی تعلیم پر بھی فائدہ مند اثرات ظاہر کر رہی ہے۔ جس طرح طالبِ علم مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنی پڑھائی مکمل کر رہے ہیں اور دھر وراتھی جیسے یوٹیوبرز اپنی زندگی مصنوعی ذہانت کے ذریعے کامیاب بنا رہے ہیں اور لاکھوں روپے مہینے کا کما رہے ہیں، اس انسانی تخلیق نے اگر سب سے زیادہ فائدہ کسی کا کیا ہے تو وہ ایک غریب آدمی ہے۔ جو اگر ایک پینٹر ہے اور اُس کے پاس پینٹ خریدنے کے پیسے نہیں ہیں، مگر وہ اپنے دماغ کے ذریعے، اپنے خیالات کو ظاہر کر کے، مصنوعی ذہانت کو بتا کر ایسی پینٹنگ بنوا سکتا ہے جو اس کی سوچ کا عکس ہوں۔

طالبہ کی زندگی میں مصنوعی ذہانت کے فوائد

طالبِ علم کا زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے کہ اگر اُس دور میں آپ کو خود سے اپنے کاموں کے کرنے کا علم ہے تو آپ کے لیے آپ کے مستقبل کا راستہ نہایت ہی آسان اور فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ مگر دورِ حاضر میں انسان کی تخلیق، مصنوعی ذہانت، یہ جو انسانی تخلیق ہے، بچوں کی زندگی کو اور ان کے مستقبل کو نکھارنے کا موقع بنانے کا کام کر رہا ہے۔ اگر بچوں کو کسی بھی قسم کی کوئی مشکل آتی ہے یا کچھ نہیں سمجھ آتا ہے تو وہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنے سوالوں کے جوابات حاصل کرتے ہیں اور جو دیگر ادبی کام ہیں اُن میں بھی مصنوعی ذہانت نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہو رہا ہے، جیسے مضمون نویسی اور شاعری لکھنے جیسے کام وہ باآسانی کر سکتا ہے۔

رابطہ: 9199258187

اسلاموفوبک فلمیں: سچائی کو چھپانے کا نیا ہتھیار!

محمد فرقان

(ڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

ہندوستان میں حالیہ برسوں میں فلم اور میڈیا کے ذریعہ جو بیانیہ قائم کیا جا رہا ہے، وہ تخلیقی آزادی یا آزادیِ اظہار رائے کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک منظم سیاسی، سماجی اور نظریاتی پروپیگنڈا ہے، جس کا مقصد صرف مسلمانوں کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اس ملک کے اندر جاری اصلی مسائل، ظلم و ناانصافی اور سماجی و آئینی جرائم سے عوام کی توجہ ہٹانا بھی ہے۔ "دی کشمیر فائلز"، "دی کیرالہ اسٹوری" اور تازہ ترین "ادے پور فائلز" جیسی فلمیں اسلاموفوبیا کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ایک بڑی اور خطرناک چال کا حصہ ہیں، جس کے ذریعے اصل حقائق کو چھپایا جا رہا ہے، تاریخ کو مسخ کیا جا رہا ہے، اور اکثریتی عوام کے ذہنوں میں مسلمانوں کے خلاف زہر گھولا جا رہا ہے۔ ان فلموں میں مسلمانوں کو دہشت گرد، غدار، سماج دشمن اور ملک مخالف قوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہی مسلمان اس ملک کی ترقی، تاریخ، تہذیب، آزادی اور ثقافت کا ایک ناقابلِ انکار حصہ رہے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے آج میڈیا، فلمی دنیا اور حکومت کی ملی بھگت سے انہیں ایک فرضی بیانیے کے تحت کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ اگر واقعی ملک میں انصاف، سچائی اور انسانیت پر مبنی فلمیں بنانی ہوں تو انہیں ان مظلوم مسلمانوں پر بنانا چاہیے جنہیں نظامِ عدل نے بغیر کسی جرم کے دہائیوں تک قید و بند میں رکھا۔ "ادے پور فائلز" جیسی فلمیں کنہیالال کے قتل کے آڑ میں پورے اسلام کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کرتی ہیں، لیکن کیا آج تک کسی فلم ساز کو یہ توفیق ہوئی کہ وہ 2002ء کے گجرات فسادات پر "گجرات فائلز" بنائے؟ وہ نسل کشی جس میں ہزاروں مسلمانوں کو زندہ جلا دیا گیا، حاملہ عورتوں کے پیٹ چاک کیے گئے، مسجدیں شہید کی گئیں، اور پوری بستیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا، اس پر کوئی فلم کیوں نہیں بنی؟ کیوں نہیں دکھایا گیا کہ کیسے بی جے پی کے نظامِ حکومت نے ان فسادات میں اپنی ناکامی یا ملی بھگت کو چھپانے کی کوشش کی؟ کیا یہ سچائی دکھانے سے سماج کو فائدہ نہیں ہوگا؟ لیکن چونکہ ان سچائیوں سے اکثریت کی خاموش حمایت اور حکومت کی ناکامی بے نقاب ہوتی ہے، اس لیے یہ فلمیں کبھی وجود میں نہیں آتیں۔ اسی طرح 1989ء کے بھاگلپور فسادات، جس میں مسلمانوں کا بے دریغ قتلِ عام ہوا، سیکڑوں عورتوں کی عصمتیں لوٹی گئیں، اور ہزاروں افراد بے گھر ہوئے، آج تک فلمی پردے پر نظر نہیں آئے۔ جبکہ یہی میڈیا اور فلمی دنیا ہر اس واقعہ پر فوراً متحرک ہو جاتی ہے جہاں کوئی فرد واحد کسی قابلِ مذمت حرکت کا ارتکاب کرے، اگر وہ مسلمان ہو۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ سارا نظام انصاف، میڈیا اور فلمی دنیا کا ایک گٹھ جوڑ ہے جو ملک کے عوام کو اصل مسائل سے غافل رکھ کر ایک فرضی دشمن تراشتا ہے تاکہ ان کا غصہ، ان کی مایوسی اور ان کی بے بسی مسلمانوں پر نکالی جا سکے۔

ملک کی عدلیہ نے اکشردھام حملے کے الزام میں گرفتار مفتی عبدالقیوم منصوری کو گیارہ سال سلاخوں کے پیچھے رکھنے کے بعد باعزت بری کیا، اور کہا کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں تھا۔ لیکن ان کی تباہ شدہ زندگی پر کوئی فلم کیوں نہیں بنی؟ ان کے خاندان کی بربادی، ان کے جذباتی اور نفسیاتی صدمات پر کوئی کیمرہ کیوں نہیں گیا؟ کیا ایک بے گناہ مسلمان کی زندگی کی قیمت اس ملک میں اتنی کم ہو چکی ہے کہ اس کی کہانی کو سننے کے قابل بھی نہیں سمجھا جاتا؟ درحقیقت یہ خاموشی خود ایک جرم ہے، اور اس خاموشی کو چھپانے کے لیے "کشمیر فائل" اور "ادے پور فائلز" جیسے شور پیدا کیے جاتے ہیں تاکہ اصل سچائی پس منظر میں دفن ہو جائے۔ ہزاروں مسلمان نوجوان آج بھی جیلوں میں سڑ رہے ہیں، جن پر دہشت گردی کے فرضی الزامات لگائے گئے۔ سالوں بعد جب عدالتیں انہیں باعزت بری کرتی ہیں تو نہ کوئی معاوضہ، نہ کوئی معافی، نہ ہی کوئی پچھتاوا نظر

بابری مسجد کی شہادت ایک تاریخی سانحہ ہے۔ دن دہاڑے ایک تاریخی عبادت گاہ کو گرا دیا گیا، اور بعد میں عدالت نے یہ مانا کہ وہ توڑنا غیر قانونی تھا اور مسجد کسی مندر پر نہیں بنا تھا، لیکن پھر بھی زمین مندر کو دے دی گئی۔ کیا یہ انصاف ہے؟ کیا اس پر فلم بنانا ملک کی عوام کو سچ سے روشناس کرانا نہیں ہے؟ کیوں نہیں دکھایا جاتا کہ اس ملک میں کس طرح اکثریتی دباؤ اور مذہبی سیاست کے تحت عدالتی فیصلے بھی متاثر ہوتے ہیں؟ اگر "ادے پور فائلز" ایک شخص کے قتل کے آڑ میں پورے مسلم سماج کو بدنام کرنے کیلئے بن سکتی ہے تو بابری مسجد کی شہادت پر کیوں نہیں؟ اس لیے کہ وہاں مظلوم مسلمان تھے، اور ظالم کی پشت پناہی اقتدار کر رہا تھا۔ مسلمان خواتین کی زندگی اس ملک میں دوہری تلوار کے نیچے ہے۔

آتا ہے۔ ان کی تباہ شدہ جوانی، ان کی ماؤں کی سسکیاں، ان کے بچوں کی بھوکی آنکھیں، ان سب پر کوئی فلم نہیں بنتی، کیونکہ یہ سچ فلموں کے اسکرپٹ میں فٹ نہیں بیٹھتا۔ یہاں فلم وہی بنتی ہے جو مسلمانوں کو ولن دکھائے، وہ نہیں جو سسٹم کی بدعنوانی، نفرت کی سیاست اور فرقہ پرست ذہنیت کو بے نقاب کرے۔ بابری مسجد کی شہادت ایک تاریخی سانحہ ہے۔ دن دہاڑے ایک تاریخی عبادت گاہ کو گرا دیا گیا، اور بعد میں عدالت نے یہ مانا کہ وہ توڑنا غیر قانونی تھا اور مسجد کسی مندر پر نہیں بنا تھا، لیکن پھر بھی زمین مندر کو دے دی گئی۔ کیا یہ انصاف ہے؟ کیا اس پر فلم بنانا ملک کی عوام کو سچ سے روشناس کرانا نہیں ہے؟ کیوں نہیں دکھایا جاتا کہ اس ملک میں کس طرح اکثریتی دباؤ اور مذہبی سیاست کے تحت عدالتی فیصلے بھی متاثر ہوتے ہیں؟ اگر "ادے پور فائلز" ایک شخص کے قتل کے آڑ میں پورے مسلم سماج کو بدنام کرنے کیلئے بن سکتی ہے تو بابری مسجد کی شہادت پر کیوں نہیں؟ اس لیے کہ وہاں مظلوم مسلمان تھے، اور ظالم کی پشت پناہی اقتدار کر رہا تھا۔ مسلمان خواتین کی زندگی اس ملک میں دوہری تلوار کے نیچے ہے۔ ایک طرف ان کے مذہبی تشخص کو نشانہ بنایا جاتا ہے، پردے پر طنز کیے جاتے ہیں، شرعی نظام کو پسماندگی کہا جاتا ہے، اور دوسری طرف خود سماج میں انہیں بے پردگی، اسلام مخالف قوانین، اور ہراسانی کا سامنا ہے۔ "سلی ڈیلز" (Sulli Deals) اور "بلی بائی" (Bulli Bai) جیسے ایپس پر ان کی نیلامی کی جاتی ہے، سوشل میڈیا پر ان کے حجاب کو نشانہ بنایا جاتا ہے، اور عدلیہ خاموش تماشائی بنی رہتی ہے۔ کیا ان مسلم خواتین کی عزت وعصمت اور ان کے خلاف ہونے والی بھگوا سازشوں پر آج تک کوئی فلم بنی؟ نہیں، کیونکہ یہاں مقصد صرف مسلمانوں کو نیچا دکھانا ہے۔ شریعت پر حملے ہو رہے ہیں، اسلامی تعلیمی اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، مدارس پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کیا جا رہا ہے، دارالعلوم دیوبند جس کے علماء کی بدولت ملک کو آزادی ملی اس ادارے کو دہشت گردی کا اڈا بتایا جا رہا ہے، اور وقف املاک کو ہتھیانے کے لیے قانون بدلے جا رہے ہیں۔ لیکن یہ سب موضوعات کبھی کسی فلمی ڈائریکٹر کا موضوع نہیں بنتے۔ کیونکہ ان پر روشنی ڈالنا موجودہ حکومت کی پالیسیوں کو بے نقاب کرنا ہوگا، اور ایسا کوئی فلم ساز یا پروڈیوسر کرنے کو تیار نہیں کیونکہ ان کے مالی مفادات، حکومتی حمایت، اور پروپیگنڈا مشینری کا چکر اس کی اجازت نہیں دیتا۔

اس تمام صورتحال کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ نہ صرف یہ فلمیں مسلمانوں کے خلاف نفرت بڑھاتی ہیں، بلکہ اصل سماجی، اقتصادی اور آئینی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹاتی ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، تعلیمی بحران، کسانوں کی بدحالی، عدلیہ کی کمزوری، اور میڈیا کی جانبداری جیسے حقیقی مسائل کو پس منظر میں دھکیل کر ایک فرضی دشمن کی دیوار کھڑی کر دی گئی ہے تاکہ ہر سوال کو فرقہ واریت میں دفن کیا جا سکے۔ یہ فلمیں دراصل حکومتی ناکامیوں کی پردہ پوشی کے لیے ایک شطرنج کا مہرہ ہیں، اور ان کا ہدف صرف مسلمان نہیں بلکہ وہ ہر شخص ہے جو انصاف، عقل، اور آئینی قدروں پر یقین رکھتا ہے۔ جو آج مسلمانوں کے خلاف زہر کو نظر انداز کرے گا، کل اسے خود اس زہر کا نشانہ بننا پڑے گا۔ نفرت کے اس کاروبار کا نقصان صرف اقلیتوں کو نہیں بلکہ پورے ملک کو ہوگا۔ ایک ایسا سماج جو انصاف اور سچائی پر نہیں بلکہ جھوٹ اور تعصب پر قائم ہو، وہ زیادہ دن قائم نہیں رہ سکتا۔ یہ وقت ہے کہ ہم ان جھوٹے، گمراہ کن اور خطرناک بیانیوں کے خلاف ایک سچ پر مبنی، باوقار اور انسانیت نواز بیانیہ کھڑا کریں۔ ہمیں اب خاموشی، خوف یا وقتی مصلحت سے بالاتر ہو کر اس پروپیگنڈا کے طوفان کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہونا ہوگا۔ ہمیں اپنے قلم کو ہتھیار بنانا ہوگا، کیمرے کو سچ کا آئینہ بنانا ہوگا، آواز کو مظلوموں کی فریاد بنانا ہوگا، اور شعور کو بیداری کا پرچم بنانا ہوگا۔ ہمیں اس سرزمین پر ہونے والی نسل کشیوں، مذہبی ناانصافیوں، عدالتی زیادتیوں اور سماجی تفریق کی کہانیاں دنیا کے سامنے لانی ہوں گی۔ یہ وقت ہے کہ ہم صرف "ادے پور فائلز"، "کشمیر فائلز" اور "کیرالا اسٹوری" جیسے جھوٹے فلم کے بیانیوں کا جواب نہیں بلکہ اس ملک کی حقیقی تاریخ، اصل المیوں اور مظلوم انسانوں کی پکار کو اجاگر کرنا ہوگا اور سچائی پر مبنی واقعات اور ظلم کی داستان کو دکھنا ہوگا۔ ہمیں دنیا کو یہ دکھانا ہوگا کہ ہندوستان صرف نفرت کی زمین نہیں، بلکہ سچائی، انصاف اور ضمیر والوں کی سرزمین بھی ہے۔ ہمیں یہ احساس دلانا ہوگا کہ اگر ظلم کے ساتھ طاقت ہے تو مظلوم کے ساتھ حق ہے، اگر پروپیگنڈا کے ساتھ پیسہ ہے تو سچ کے ساتھ خدا ہے۔ یہ جنگ صرف مسلمانوں کی نہیں ہے، بلکہ ہر اُس انسان کی ہے جو انصاف، عزتِ انسانی، برابری اور آئینی اقدار پر یقین رکھتا ہے۔ اگر ہم سب نے مل کر اب بھی خاموشی اختیار کی، تو آنے والی نسلیں صرف ہماری بے بسی کا نوحہ پڑھیں گی، ہمیں تاریخ کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کریں گی اور سوال کریں گی کہ جب سچ پامال ہو رہا تھا، انصاف روندھا جا رہا تھا، اقلیتوں کو شیطان بنا کر پیش کیا جا رہا تھا، آئین اور قانون کی دھجیاں اڑائی جا رہی تھیں؛ تب تم کہاں تھے؟ آج وقت ہے کہ ہم تاریخ کا صحیح رُخ متعین کریں۔ ایک ایسا رُخ جو سچ، عدل، امن، انسانیت، اور باہمی احترام پر قائم ہو، نہ کہ جھوٹ، نفرت، سیاسی مفاد اور اکثریتی تسلط پر۔ یہ تاریخ کا فیصلہ کن لمحہ ہے اور فیصلہ ہمیں کرنا ہے، آج، ابھی اور اسی وقت!

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے ہند کے مسلمانو!
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

رابطہ: 8495087865

سپریم کورٹ 'ادے پور فائلس' پر پابندی کے خلاف جلد سماعت کے لیے رضامند

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ہندی فلم 'ادے پور فائلس: کنہیالال ٹیلر مرڈر' کی ریلیز پر پابندی کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر جلد سماعت کرنے کے لیے رضامندی ظاہر کی۔جسٹس سوریہ کانت اور جائمالیہ باغچی کی بنچ نے عرضی گزار کے وکیل گورو بھاٹیہ کی جلد سماعت کی درخواست پر کہا کہ عرضی کو ایک یا دو دنوں میں درج فہرست کیا جاسکتا ہے۔وکیل نے 'خصوصی تذکرہ' کے دوران استدعا کی کہ فلم ریلیز کے لیے تیار تھی لیکن ہائی کورٹ نے اس سے 12 گھنٹے قبل ہی اس پر پابندی لگادی۔فلم کے پروڈیوسر نے فلم کی ریلیز پر پابندی سے متعلق دہلی ہائی کورٹ کے 10 جولائی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔

ہائی کورٹ نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر ارشد مدنی اور دیگر کی عرضیوں پر سماعت کے بعد فلم کی مقررہ ریلیز (11 جولائی) سے ایک دن قبل حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ہائی کورٹ کے سامنے درخواستوں میں دلیل دی گئی کہ یہ فلم فرقہ وارانہ لحاظ سے اشتعال انگیز ہے۔نیز اس میں مسلم کمیونٹی کو بدنام کیا گیا ہے۔ہائی کورٹ نے عرضی گزاروں سے کہا کہ وہ سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفیکیشن (سی بی ایف سی) سرٹیفکیٹ کے خلاف مرکزی حکومت کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ہائی کورٹ نے کہا کہ فلم کی ریلیز پر پابندی اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک اس میں ترمیم کرنے کے بارے میں مرکز کا فیصلہ نہیں آتا۔اس سے قبل 9 جولائی کو عدالت عظمیٰ نے فلم کی ریلیز کو فوری طور پر روکنے کے لیے دائر درخواست پر سماعت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جائمالیہ باغچی کی جز وقتی بنچ نے محمد جاوید کی درخواست پر فوری غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے ان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل سے کہا کہ وہ 14 جولائی (گرمیوں کی تعطیلات کے بعد) اس معاملے کا ذکر کر سکتے ہیں۔

اس دوران 10 جولائی کو دہلی ہائی کورٹ نے فلم کی ریلیز پر روک لگا دی۔جاوید 2022 کے ادے پور کے کنہیالال تیلی قتل کیس کے ملزمان میں شامل ہے۔انہوں نے سپریم کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے جس میں 11 جولائی کو ریلیز ہونے والی فلم پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔

جاوید کی درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ یہ فلم فرقہ وارانہ لحاظ سے اشتعال انگیز ہے اور اس سے متعلقہ قتل کیس میں جاری عدالتی کارروائی متاثر ہوسکتی ہے۔درخواست گزار کی جانب سے دلیل دی گئی کہ اس فلم کی نمائش سے اس کے (درخواست گزار کے) منصفانہ ٹرائل کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوگی۔

ادے پور کے ایک درزی کنہیا لال تیلی کو جون 2022 میں مبینہ طور پر محمد ریاض اور محمد غوث نے بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔

نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے کی جانچ کی ہے۔ملزمان کے خلاف انسداد غیر قانونی سرگرمی ایکٹ (یو اے پی اے) اور ضابطہ فوجداری (آئی پی سی) کے تحت الزامات طے کیے گئے ہیں۔فی الحال جے پور کی خصوصی این آئی اے عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔

جاوید کی درخواست میں کہا گیا ہے کہ "اس موڑ پر ایسی فلم ریلیز کرنا، جس میں ملزم کو قصوروار اور کہانی کو مکمل طور پر سچا دکھایا جائے، معاملے کی جاری قانونی کارروائی کو بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔ "درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ اگر فلم ریلیز ہوتی ہے تو اس سے بے گناہی کے تصور کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے اور رائے عامہ کو اس انداز میں متاثر کرنے کا خطرہ ہے جس سے مقدمے کی شفافیت متاثر ہوسکتی ہے۔ اس سے درخواست گزار آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ضمانت شدہ آزادانہ اور منصفانہ ٹرائل کے حق سے محروم ہوسکتا ہے۔"جمعیۃ علماء ہند کی عرضی میں ہائی کورٹ کے سامنے سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفیکیشن (سی بی ایف سی) کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی صداقت کو چیلنج کیا تھا۔

نیشنل ہیرالڈ کیس کا فیصلہ 29 جولائی کو سنایا جائے گا

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) دہلی کی خصوصی عدالت نیشنل ہیرالڈ سے متعلق منی لانڈرنگ کے معاملے میں کانگریس لیڈر سونیا گاندھی، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور دیگر کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے الزامات کے سلسلے میں 29 جولائی کو اپنا فیصلہ سنائے گی۔

راؤز ایونیو کی خصوصی عدالت کے جج وشال گوگنے نے پیر کے روز فیصلہ محفوظ رکھتے ہوئے کہا کہ ای ڈی کے الزامات کا نوٹس لینے کا حکم 29 جولائی کو دیا جائے گا۔مرکزی تحقیقاتی ایجنسی نے محترمہ سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے علاوہ سمن دوبے، سیم پترودا، ینگ انڈین، ڈوٹیکس مرچنڈائز اور سنیل بھنڈاری کو ملزم نامزد کیا ہے۔

ای ڈی نے الزام لگایا ہے کہ ایسوسی ایٹڈ جرنلز لمیٹڈ (اے جے ایل) (نیشنل ہیرالڈ کے پبلشر) کی جائیداد کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کی سازش رچی گئی تھی اور قانون کی دھجیاں اڑا کر اے جے ایل کے حصص ینگ انڈین کو منتقل کیے گئے تھے۔

ای ڈی کا الزام ہے کہ اے جے ایل کے 2,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے اثاثوں کی مبینہ دھوکہ دہی سے حاصل کردہ 'آمدنی' کو ینگ انڈین نامی کمپنی کے ذریعہ مبینہ طور پر حاصل کیا گیا تھا۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ حصص کی قیمت، اے جے ایل کی غیر منقولہ جائیدادیں اور ان سے حاصل کردہ کرایہ مبینہ طور پر بدعنوانی کی آمدنی ہے۔

دوسری طرف، مدعا علیہان (گاندھی خاندان اور دیگر) نے عدالت کے سامنے ای ڈی کے ان الزامات کی تردید کی ہے۔

'چھوٹے بچوں و لڑکیوں کی پڑھائی چھوٹ جائے گی'، یوپی میں اسکولوں کے انضمام پر پرینکا گاندھی کا اظہارِ ناراضگی

لکھنؤ، 14 رجولائی: اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کے انضمام کا عمل جاری ہے۔ریاست کی بی جے پی حکومت ایسے اسکولوں کو ایک دوسرے میں ضم کررہی ہے جہاں 50 سے کم طلبا وطالبات تعلیم حاصل کررہے ہیں۔اسکولوں کے انضمام سے متعلق ریاستی حکومت کے فیصلے کی ٹیچرس یونین مخالفت کررہی ہے۔اس تعلق سے کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی ا؟ واز اٹھائی ہے۔

پرینکا گاندھی نے اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کے انضمام پر اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قدم سے چھوٹے بچوں، خاص طور سے بچیوں کی تعلیم درمیان میں ہی چھوٹ جائے گی۔دراصل اسکولوں کے انضمام سے چھوٹے بچے بشمول بچیاں کئی کلومیٹر پیدل چل کر دور دراز اسکول نہیں پہنچ پائیں گی۔

پرینکا گاندھی نے اس مسئلہ کو سامنے رکھتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ جاری کی ہے، جس میں لکھا ہے کہ ''بی جے پی حکومت کا یہ حکم تعلیم کے حق کے خلاف تو ہے ہی، دلت، پسماندہ، قبائلی، اقلیت، غریب اور محروم طبقات کے بھی خلاف ہے۔''

پرینکا گاندھی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''یوپی حکومت انضمام کے نام پر تقریباً 5000 سرکاری اسکولوں کو بند کرنے جارہی ہے۔تعلیم سے وابستہ تنظیموں کے مطابق حکومت کی منشا تقریباً 27 ہزار اسکولوں کو بند کرنے کی ہے۔'' وہ مزید لکھتی ہیں کہ ''یوپی اے حکومت ملک میں 'تعلیم کا حق قانون' لائی تھی، جس کے تحت ہر گاؤں میں اسکول کا انتظام کیا گیا تھا، تاکہ غریب کنبہ کے بچوں کے لیے تعلیم ا؟ سان ہوسکے۔اگر اسکول گھر سے دور ہوئے تو چھوٹے بچے، خصوصاً لڑکیاں کئی کلومیٹر پیدل چل کر اسکول کیسے پہنچیں گی؟ ظاہر ہے کہ ان کی پڑھائی چھوٹ جائے گی۔بچوں سے یہ حق کیوں چھینا جارہا ہے؟''

قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کے انضمام کی مخالفت زور وشور سے ہونے لگی ہے۔اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں بھی عرضی داخل کی گئی تھی۔حالانکہ عدالت نے اس عرضی کو خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔دوسری طرف اتر پردیش کی یوگی حکومت اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کئی پلیٹ فارمز پر کہتی نظر آئی ہے کہ اس کا منصوبہ 50 سے کم طلبا والے اسکولوں کو بند کرنے کا نہیں ہے، ایسے اسکولوں میں آنگن باڑی سمیت دوسرے ادارے چلائے جائیں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 15 جولائی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1662۔کنگ چارلس دوئم نے لندن میں رائل سوسائٹی تشکیل دی۔
1795۔'لامارسیلیس' کو فرانس کا قومی ترانہ قرار دیا گیا۔
1864۔امریکہ میں قیدیوں سے بھری ہوئی ایک پسنجر ٹرین اور کارگو کوئلہ ٹرین کے آپس میں ٹکرانے سے 65 قیدی ہلاک اور 109 دیگر زخمی ہوگئے۔

1904۔امریکہ کے لاس اینجلس میں پہلا بودھ مندر تعمیر ہوا۔
1910۔ایمل کریپلن نے الائس الزائمر کے نام پر الزائمر بیماری کا نام دیا۔
1916۔دنیا کی سب سے بڑی ایئر اسپیس کمپنی بوئنگ کی شروعات ہوئی۔
1923۔اٹلی میں نیا آئین نافذ ہوا۔
1926۔پہلی موٹر بس خدمات بمبئی میں شروع ہوئی۔
1927۔ویانا میں آسٹریائی پولیس نے 89 مظاہرین کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔
1937۔ہندی کے معروف صحافی پربھاس جوشی کی پیدائش۔
1948۔امریکہ کے صدر ہیری ایس ٹرومین دوسری مدت کے لئے منتخب ہوئے۔
1955۔صدر راجندر پرساد نے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کو بھارت رتن دیئے جانے کا اعلان کیا۔
1957۔امریکہ نے نیوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1961۔اسپین میں خواتین اور مردوں کو یکساں حقوق دینے کا قانون بنایا گیا۔
1962۔الجیریا عرب لیگ کا ممبر بنا۔
1968۔امریکہ اور اس وقت کے سوویت روس کے درمیان کمرشیل ہوائی خدمات کا آغاز ہوا۔
1970۔ڈنمارک نے اٹلی کو 0۔2 سے شکست دے کر پہلا خاتون فٹ بال عالمی کپ جیتا۔
1979۔مرارجی ڈیسائی نے وزیر اعظم کے عہدے سے استعفی دیا۔
1983۔آرمینیائی شدت پسندوں نے فرانس کے اورلی میں بمباری کی، جس سے آٹھ افراد ہلاک اور 54 زخمی ہوگئے۔
1984۔پنجاب میں کو دہشت گردی سے متاثرہ علاقہ قرار دیا گیا۔
1986۔خواتین کرکٹ ٹسٹ میچ میں سندھیا اگروال نے 190 رنوں کا عالمی ریکارڈ بنایا۔
1991۔امریکی فوج شمالی عراق سے روانہ۔
1997۔اٹلی کے مشہور فیشن ڈیزائنر گیئنی ورساچے کا گولی مار کر قتل ہوا۔
1999۔چین نے نیوٹران بم کی کامیابی حاصل کرنے کا اعلان کیا۔
2002۔امریکی صحافی ڈونیل پرل کے قاتل عمر شیخ کو پاکستانی عدالت میں سزائے موت سنائی گئی۔
2009۔کیسپین ایرلائنس کا طیارہ ایران میں کیوزون کے نزدیک حادثہ کا شکار ہوگیا جس میں سوار تمام 168 لوگ مارے گئے۔
2011۔ہندوستان نے ایک پولر سیٹلائٹ لانچ گاڑی (پی ایس ایل وی) کے ذریعہ جدید مواصلاتی سیٹلائٹ جی سیٹ۔ 12 کو خلائی مدار میں کامیابی سے قائم کیا۔
2012۔نیپال کے پارسی میں ہوئے بس حادثے میں 39 عقیدت مندوں کی موت۔
2014۔ماسکو میں ایک ٹرین حادثہ میں 20 افراد ہلاک اور 100 دیگر زخمی ہوگئے۔
2016۔پاکستان فیشن ماڈل اور سوشل میڈیا پر اسٹار قندیل بلوچ کو اس کے بھائی وسیم نے گولی مار کر قتل کیا۔
2017۔امریکی اداکار مارٹن لینڈاؤ کا یوسی ایل اے میڈیکل سینٹر میں انتقال ہوا۔
2018۔فیفا ورلڈ کپ 2018 کا فائنل میچ کروشیا اور فرانس کے مابین کھیلا گیا جس میں فرانس نے فتح حاصل کر کے دوسری بار عالمی کپ چیمپئن کا خطاب حاصل کیا۔

بہار میں نہیں ملے گی 100 یونٹ مفت بجلی، حکومت نے کہا 'ایسا کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا'

پٹنہ، 14 رجولائی: بہار میں 100 یونٹ تک مفت گھریلو بجلی دینے کی خبر پر ریاستی حکومت کا بیان سامنے آگیا ہے۔حکومت نے میڈیا میں چل رہی خبر کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ 'ایسا کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے'۔میڈیا میں چل رہی خبر کے مطابق محکمہ توانائی کے ساتھ اتفاق رائے ہونے کے بعد محکمہ خزانہ نے بھی اسے منظوری دے دی ہے، اب صرف کابینہ کی منظوری باقی ہے۔لیکن ان تمام خبروں کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے محکمہ خزانہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ''محکمہ نے ایسی کوئی منظوری نہیں دی ہے۔''

ریاستی حکومت کے محکمہ خزانہ نے کہا ہے کہ اس نے ایسے کسی بھی تجویز کو منظوری نہیں دی ہے، جس میں ہر ماہ 100 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کی بات ہو۔محکمہ نے کہا کہ کچھ میڈیا میں ایسی خبریں چل رہی ہیں کہ محکمہ خزانہ نے ہر ماہ 100 یونٹ مفت بجلی دینے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔حکومت کی جانب سے جاری ایک سرکاری پریس ریلیز میں ان خبروں کو جھوٹا، گمراہ کن اور بے بنیاد بتایا گیا ہے۔

میڈیا میں فری بجلی کے متعلق جو خبر آئی تھی اس کے مطابق ہر ایک صارف کو 100 یونٹ تک مفت بجلی ملے گی۔محکمہ توانائی نے 100 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنے کی تجویز تیار کرلی ہے۔یہ تجویز پہلے محکمہ خزانہ کو بھیجا گیا تھا، جہاں سے اسے منظوری مل گئی ہے۔اگر مہینہ میں 100 یونٹ سے زائد بجلی استعمال کی جائے گی تو اس کا بل صارف کو ادا کرنا ہوگا۔واضح ہو کہ بہار کے شہری علاقہ میں پہلے 50 یونٹ کے لیے صارفین کو 7.57 روپے فی یونٹ اور اس کے بعد 7.96 روپے فی یونٹ کے حساب سے بجلی بل آتا ہے۔

ہریانہ کے نوح میں انٹرنیٹ اور ایس ایم ایس سروس معطل، برج منڈل یاترا کو لے کر تمام اسکول بھی بند

14 رجولائی: ہریانہ کے نوح ضلع میں برج منڈل یاترا کے پیش نظر انٹرنیٹ اور بلک ایس ایم ایس خدمات کو معطل کر دیا گیا ہے۔انٹرنیٹ خدمات 13 جولائی کی رات 9 بجے سے 14 جولائی کی رات 9 بجے تک یعنی 24 گھنٹے بند رہیں گی۔ساتھ ہی بینکنگ اور موبائل ری چارج سے متعلق ایس ایم ایس کی سہولت پہلے کی طرح جاری رہے گی۔یہ باضابطہ احکامات محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نے امن وامان کے انتظام کے لیے جاری کیے ہیں۔

یہ فیصلہ نوح ضلع میں منعقد ہونے والی برج منڈل یاترا کے سلسلے میں سیکورٹی کے پیش نظر لیا گیا ہے، تاکہ کسی بھی قسم کی افواہ یا غلط معلومات کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔2 سال قبل برج منڈل یاترا کے دوران نوح ضلع میں فسادات ہوئے تھے، اس کے پیش نظر حکومت نے یہ سخت قدم اٹھایا ہے۔برج منڈل یاترا پیر یعنی ا؟ ج 14 جولائی کو نلہر شیو مندر میں شیولنگ پر جل ابھیشیک کرنے کے لیے نکالی جارہی ہے۔انتظامیہ نے 14 جولائی کو نوح میں مجوزہ برج منڈل شوبھا یاترا کے لیے حفاظتی انتظامات سخت کر دیے ہیں۔یاترا کے دوران تقریباً 2500 پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔یہ اطلاع 11 جولائی کو جاری ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔اس کے ساتھ ہی اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔اس میں پرائیویٹ اور سرکاری اسکول دونوں شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق برج منڈل یاترا کے روٹ پر سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے 14 ڈی ایس پیز کو تعینات کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ 28 چیک پوسٹیں بھی قائم کی گئی ہیں۔ان چیک پوسٹوں پر آنے اور جانے والے افراد کی تلاشی کے ساتھ ساتھ ویڈیو گرافی بھی کی جائے گی۔اس کے علاوہ سیکیورٹی کے پیش نظر بم اسکواڈ، اسنفر ڈاگ، ماؤنٹڈ پولیس، کمانڈو فورس اور 21 ویڈیو کیمرے بھی نصب کیے گئے ہیں۔ڈرون اور سی سی ٹی وی کیمروں سے عوام کی ہر سرگرمی کو مانیٹر کیا جائے گا تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

شوٹنگ کے دوران اسٹنٹ مین کی موت، آخری لمحے کا خوفناک ویڈیو وائرل، اداکار وشال غمزدہ

14 رجولائی: فلمی دنیا سے ایک بُری خبر سامنے آئی ہے۔جنوبی ہند فلموں کے ڈائرکٹر پا رنجیت اور اداکار آریہ کی آنے والی فلم کے سیٹ پر ناخوشگوار حادثہ پیش آیا ہے۔کار اسٹنٹ کرتے ہوئے مشہور اسٹنٹ آرٹسٹ راجو (موہن راج) کی جان چلی گئی، جس کا آخری اور خوفناک ویڈیو وائرل ہورہا ہے۔جنوبی ہند کے اداکار وشال نے اسٹنٹ مین راجو کی موت کی تصدیق کی ہے۔انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔دراصل ڈائرکٹر پا۔رنجیت اس وقت اپنی نئی فلم 'ویٹوم' کی شوٹنگ کررہے تھے۔اس دوران ناگ پٹینم میں شوٹ کے دوران حادثہ ہوگیا اور اسٹنٹ مین کی جان چلی گئی۔پہلے خبر ملی تھی کہ انہیں دل کا دورہ پڑا ہے لیکن جیسے ہی اسٹنٹ کا ویڈیو سامنے آیا تو پتہ لگا کہ حادثے میں اسٹنٹ مین کی جان چلی گئی ہے۔وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اسٹنٹ مین راجو شوٹنگ کے دوران ایس یو وی گاڑی چلا رہے تھے پر جیسے ہی ریمپ سے گاڑی گزری تو زور سے نیچے گر گئی۔کار کا آگے والا حصہ زمین سے ٹکرا گیا لیکن کچھ دیر بعد سیٹ پر موجود لوگ گاڑی کے پاس بھاگتے ہوئے دکھائی دیے۔گاڑی کے آگے کا حصہ بھی کافی زور سے زمین سے ٹکرایا تھا۔پہلے تو ہر کوئی شوٹ ہی کر رہا تھا لیکن کچھ دیر بعد سب اس کی طرف بھاگنے لگے اور انہیں گاڑی سے باہر نکالا گیا۔یہ وائرل ویڈیو 13 جولائی کا بتایا جارہا ہے، لیکن حادثے کے دوران اسٹنٹ مین کی موت کی تصدیق اب ہوئی ہے۔

اس افسوسناک حادثے نے پوری فلم انڈسٹری کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔اداکار وشال نے ٹوئٹ کرتے ہوئے لکھا، ''اس بات پر یقین کرنا بے حد مشکل ہے۔کار ٹاپلنگ سیکوئنس کرتے ہوئے اسٹنٹ مین راجو کی جان چلی گئی۔راجو کو کئی سال سے جانتے تھے۔انہوں نے کئی سارے مشکل اسٹنٹ میری فلموں میں پرفارم کیے تھے۔وہ کافی ہمت والے انسان تھے''۔ وشال نے غمزدہ کنبہ کی مدد کرنے کا بھی وعدہ کیا ہے۔

دہلی کے دو اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی، طلبا کو محفوظ مقامات پر پہنچایا گیا، پورے علاقے کی تلاشی

نئی دہلی، 14 رجولائی: دہلی کے چانکیہ پوری نیوی اسکول اور دوارکہ کے سی آر پی ایف پبلک اسکول کو پیر کی صبح ای میل کے ذریعہ بم سے اڑانے کی دھمکی ملی۔اس کے بعد دونوں اسکولوں میں افراتفری مچ گئی۔دھمکی کی خبر ملتے ہی دہلی پولیس نے فوری کارروائی شروع کر دی اور دونوں اسکولوں میں بم ڈسپوزل اسکواڈ اور ڈاگ اسکواڈ کو تعینات کر دیا۔ابھی تک جانچ میں کسی بھی اسکول میں کوئی مشتبہ اشیا نہیں ملی ہے۔

دہلی پولیس نے بتایا کہ دونوں اسکولوں کو پیر کی صبح ایک ای میل حاصل ہوا، جس میں اسکول کیمپس میں بم ہونے کی دھمکی دی گئی تھی۔ان میں سے ایک اسکول چانکیہ پوری تو دوسرا دوارکا میں واقع ہے۔پولیس نے بتایا کہ اس طرح کی دھمکی پہلے بھی دہلی اور این سی آر کے کئی اسکولوں کو ای میل کے ذریعہ مل چکی ہے۔پولیس نے اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوراً تلاشی مہم شروع کر دی۔دونوں اسکولوں کو خالی کرا لیا گیا ہے اور طلبا کو محفوظ مقامات پر لے جایا گیا۔حالانکہ تلاشی مہم کے دوران کوئی بھی مشتبہ چیز نہیں ملی۔

کیرالہ میں نپاہ وائرس سے ایک اور شخص کی موت، لوگوں میں بڑھی تشویش، محکمہ صحت کا الرٹ جاری

14 رجولائی: کیرالہ میں نپاہ وائرس سے جڑی ایک اور موت کی خبر سامنے آئی ہے۔اس سے ریاست بھر میں تشویش بڑھ گئی ہے۔پلکڑ ضلع کے منارکاڈ واقع کمارم پتھور کے 58 سالہ ایک شخص کی پیر تھل منا کے ایک نجی اسپتال میں علاج کے دوران نپاہ وائرس سے موت ہوگئی۔مرنے والے کو بخار آنے کے بعد منارکاڈ کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔بعد میں جمعہ کی شام سانس لینے میں زیادہ تکلیف کے بعد علامت نپاہ انفیکشن سے کافی ملتے جلتے تھے۔اس لیے اسے علاج کے لیے آئسولیشن میں رکھا گیا تھا۔منجیری میڈیکل کالج میں کی گئی ابتدائی جانچ میں نپاہ وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔آگے کی تصدیق کے لیے اس کے نمونے این آئی وی پونے بھیجے گئے ہیں۔مریض کی ہفتہ کی شام 12 جولائی کو موت ہوگئی۔صحت افسروں نے انفیکشن کے ذرائع کا پتہ لگانے کے لیے جانچ شروع کر دی ہے۔رابطوں کا پتہ لگانے کا کام جاری ہے۔صحت اہلکاران لوگوں کی پہچان کر رہے ہیں جو مہلوک کے رابطے میں آئے ہوں گے۔کیرالہ محکمہ صحت نے اس موت کے بعد الرٹ جاری کر دیا ہے۔لوگوں سے مستعد رہنے کی اپیل کی ہے۔علاقے میں نگرانی اور روک تھام کے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔اس واقعہ نے ریاست میں نپاہ وائرس سے ممکنہ وبا کے خدشات کو پھر سے ہوا دے دی ہے جہاں حال کے برسوں میں اس وائرس کے پہلے بھی جان لیوا معاملے سامنے آئے ہیں۔واضح رہے کہ نپاہ وائرس ایک زونوٹک وائرس ہے۔یہ جانوروں سے انسانوں میں پھیل سکتا ہے۔یہ خاص کر انفیکٹیڈ چمگادڑوں، خنزیروں یا پھر متاثرہ لوگوں کے رابطے میں آنے سے پھیلتا ہے۔نپاہ وائرس کی علامت عام طور سے بخار سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔اس میں بخار، سردرد، پٹھوں میں درد، گلے میں خراش اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔سنگین معاملوں میں یہ وائرس انسیفلائٹس کی وجہ بن سکتا ہے۔

حماس غزہ پر حکومت ہرگز نہیں کرے گی: فلسطینی صدر

رام اللہ، 14 جولائی (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے فوری طور پر جنگ بندی، تمام یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی کو ضروری قرار دیا ہے۔ العربیہ کے مطابق ان کا یہ موقف اتوار کے روز اردن کے دار الحکومت عمان میں اپنی قیام گاہ پر سابق برطانوی وزیر اعظم اور بین الاقوامی چار فریقی کمیٹی کے سابق ایلچی ٹونی بلیئر سے ملاقات کے دوران سامنے آیا۔ عباس نے زور دیا کہ واحد قابل عمل حل یہ ہے کہ اسرائیل غزہ کی پٹی سے مکمل انخلا عمل میں لائے اور فلسطینی ریاست کو عرب اور بین الاقوامی موثر حمایت کے ساتھ وہاں مکمل طور پر اپنی ذمے داریاں سنبھالنے دی جائیں۔ صدر عباس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حماس جنگ کے خاتمے کے اگلے روز سے غزہ پر حکومت نہیں کرے گی... اسے چاہیے کہ وہ اپنے ہتھیار فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرے اور سیاسی عمل میں شریک ہو، اور یہ شمولیت تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کے سیاسی منشور، اس کے بین الاقوامی ایجنڈے، بین الاقوامی قانونی جواز، ایک نظام، ایک قانون، اور ایک قانونی ہتھیار کے اصولوں کی پابندی کے تحت ہو۔ عباس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام یک طرفہ اقدامات بند کیے جائیں، بالخصوص بستیوں کی توسیع، الحاق کو مسترد کرنے، اور مقامات مقدسہ پر بار بار ہونے والے حملوں کو روکے جانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے اقوام متحدہ کی قراردادوں، عرب امن منصوبے، اور نیویارک میں بین الاقوامی امن کانفرنس کے ذریعے دو ریاستی حل کے نفاذ کے لیے ایک سنجیدہ سیاسی عمل کے آغاز کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ ملاقات کے اختتام پر دونوں شخصیات نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جنگ بندی، سلامتی، استحکام اور پورے خطے میں امن کے حصول کے لیے متعلقہ فریقوں کے ساتھ رابطہ اور ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ دوسری جانب، مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے محصور غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے مذاکرات کے حوالے سے امید ظاہر کی ہے۔ اتوار کے روز انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ آج نیو جرسی میں کلب ورلڈ کپ کے فائنل کے موقع پر اعلیٰ قطری حکام سے ملاقات کریں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے اتوار کے روز اعلان کیا کہ حماس نے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے، حالانکہ اسرائیل نے وٹکوف کی تجویز اور ثالثوں کی ترامیم کو قبول کر لیا تھا۔

مغربی کنارے میں آبادکاروں کے ہاتھوں ہلاک شدہ دو افراد کا سوگ

رام اللہ، 14 جولائی (یو این آئی) اسرائیل کے مقبوضہ مغربی کنارے کے قصبے المزرعہ الشرقیہ میں سوگواران نے اتوار کے روز دو افراد کی تدفین کے لیے سڑکیں بند کر دیں، جن میں سے ایک فلسطینی نژاد امریکی اسرائیلی آبادکاروں کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا۔ اس موقع پر فلسطینیوں میں امریکہ کے لیے مایوسی پائی گئی۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام اور عینی شاہدین نے بتایا کہ 21 سالہ سیف اللہ مسلط کو مار مار کر ہلاک کر دیا گیا اور 23 سالہ حسین الشلبی کو جمعہ کی رات ایک تصادم کے دوران آباد کاروں نے سینے میں گولی ماری۔ اس چھوٹے سے قصبے کے تقریباً 3,000 رہائشیوں میں سے زیادہ تر کے امریکہ سے خاندانی تعلقات ہیں اور کئی لوگوں بشمول مسلط کے پاس امریکی شہریت ہے۔ وہ المزرعہ الشرقیہ میں اپنی والدہ سے ملنے کے لیے ٹیمپا، فلوریڈا سے آئے تھے۔ "یہاں کوئی احتساب نہیں ہے۔ ہم امریکہ کی حکومت سے اس بارے میں کچھ کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ اس کی موت رائیگاں جائے۔" ان کے والد کامل مسلط نے کہا جو اپنے بیٹے کی تدفین کے لیے امریکہ سے آئے تھے۔ کئی خاندانوں اور کمیونٹی ارکان نے کہا کہ وہ امریکہ سے مزید کارروائی کی توقع کرتے ہیں جس میں شمول یہ ہے کہ وہ تحقیقات کی قیادت کرے گا کہ کون ذمہ دار تھا۔ اتوار کے روز امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے تحقیقات سے متعلق سوالات اسرائیلی حکومت کی جانب بھیج دیے اور کہا کہ اس کی "بیرون ملک مقیم امریکی شہریوں کی حفاظت اور سلامتی سے زیادہ کوئی ترجیح نہیں ہے۔" اسرائیلی فوج نے پہلے کہا تھا، اسرائیل اس واقعے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ فلسطینیوں اور آباد کاروں کے درمیان تصادم اس وقت شروع ہوا جب فلسطینیوں نے اسرائیلیوں پر پتھراؤ کیا جس سے وہ معمولی زخمی ہو گئے۔ مسلط کے اہل خانہ نے بتایا کہ ڈاکٹر تین گھنٹے تک ان تک پہنچنے کی کوشش کرتے رہے۔ بحران کا بھائی کسی طرح انھیں ایمبولینس میں لے جانے میں کامیاب ہو گیا لیکن وہ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ گئے۔ مقامی رہائشی 18 سالہ ڈی امریکہ سے واپس آنے کے بعد گزشتہ چار سالوں سے المزرعہ الشرقیہ میں مقیم ہیں۔ انھوں نے بتایا، بیٹے کے بعد سے کمیونٹی میں خوف پھیل گیا ہے اور اس کے والدین نے انھیں امریکہ بھیجنے کے بارے میں بات کی ہے۔ انھوں نے کہا، "لوگ اپنے بیٹوں کو واپس امریکہ بھیجنا چاہیں گے کیونکہ یہ جگہ ان کے لیے محفوظ نہیں ہے۔" واپس کے بارے میں ان کے ملے جلے جذبات تھے۔ انھوں نے کہا، وہ اپنے خاندان کی زمین کے قریب رہنا چاہتے ہیں جہاں انھوں نے نسلوں سے کاشت کاری کی ہے اور یہ کہ واشنگٹن کو مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے تحفظ کے لیے مزید کچھ کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا، "یہ ایک طرح کی خیانت ہے۔" بائیڈن انتظامیہ نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف تشدد میں ملوث ہونے کے الزام میں اسرائیلی آباد کار گروپوں اور افراد پر پابندیاں عائد کی تھیں جنھیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنوری میں منسوخ کر دیا تھا۔ اٹھارہ سالہ ملک ٹیمپا میں مسلط کی آئس کریم کی دکان پر جایا کرتے تھے اور چند ماہ چھٹیاں گزارنے کے لیے مغربی کنارے واپس آئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ دوست کی موت نے انھیں ان کے احساس وابستگی پر سوال کرنے پر مجبور کر دیا۔ انھوں نے اپنے دوست کی تدفین سے کچھ دیر قبل قبرستان میں کھڑے ہو کر کہا، "میں امریکہ میں پیدا ہوا اور پرورش پائی۔ میں یہاں سال میں صرف دو مہینے آتا ہوں۔ اگر میں ایسے مر جاؤں کہ کسی کو میرے قتل کا ذمہ دار قرار نہ دیا جائے تو کسی کا احتساب نہیں ہوگا۔"

☆

غزہ معاہدے تک جلد پہنچنے کی توقع رکھتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 14 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز امید ظاہر کی ہے کہ غزہ میں ایک ہفتے کے اندر جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچا جا سکتا ہے۔ [illegible]

☆

محسن نقوی کا دورہ دونوں ملکوں کے تعلقات کے فروغ کیلئے خوش آئند: ایرانی وزیر داخلہ

تہران، 14 جولائی (یو این آئی) [illegible]

سعودی فرم آلودگی سے پاک توانائی منصوبے پر 8.3 ارب ڈالر خرچ کرے گی

ریاض، 14 جولائی (یو این آئی) [illegible] سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق اے سی ڈبلیو اے پاور' 'آرامکو' کی ذیلی کمپنی ہے۔ اس نے ایک بڑے انرجی ڈویلپر کے طور پر 7 معاہدات پر دستخط کیے ہیں۔ جس میں شراکت داری کے بعد پانی و بجلی پیدا کرنے کے کئی منصوبے آگے بڑھائے جائیں گے۔ یہ منصوبے سعودی عرب کے پبلک انویسٹمنٹ فنڈ 'پی آئی ایف' کی ملکیت ہیں۔

جنگی خطرات کے پیش نظر فرانسیسی صدر کا ملٹری اخراجات میں اضافے کا اعلان

پیرس، 14 جولائی (یو این آئی) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے جنگی خطرات کے پیش نظر ملٹری اخراجات میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ [illegible]

کیمرون کے 92 سالہ صدر پال بیا کا آٹھویں بار صدارتی انتخاب لڑنے کا اعلان

یاؤنڈے، 14 جولائی (یو این آئی) کیمرون میں 42 سال سے اقتدار میں موجود [illegible] رہیں گے۔ بیا کی صحت گزشتہ کئی برسوں سے موضوع بحث رہی ہے۔ گزشتہ برس وہ 42 دن تک منظر عام سے غائب رہے جس کے بعد ان کی صحت پر سوالات اٹھے، حکومت نے ان کی صحت کو قومی سلامتی کا معاملہ قرار دے کر عوامی گفتگو پر پابندی عائد کر دی تھی۔ صدر بیا نے 2008 میں آئینی ترمیم کے ذریعے صدارتی مدت کی حد ختم کر دی تھی، جس سے وہ تاحیات انتخاب لڑنے کے اہل ہو گئے۔ 2018 کے انتخابات میں انھوں نے 71.28 فیصد ووٹ حاصل کیے، تاہم اپوزیشن نے دھاندلی کے الزامات عائد کیے تھے۔ ان کی طویل حکمرانی پر اپوزیشن جماعتیں اور سول سوسائٹی کے حلقے سخت تنقید کرتے ہیں۔ کیمرون کو 1960 کی دہائی میں فرانس اور برطانیہ سے آزادی ملی تھی اور تب سے صرف دو ہی صدور برسر اقتدار آئے ہیں۔

امریکہ میں چرچ میں فائرنگ سے دو خواتین ہلاک، حملہ آور بھی مارا گیا

واشنگٹن، 14 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں ایک چرچ میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں 2 خواتین ہلاک اور ایک اہلکار سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کینٹکی کے شہر لیکسنگٹن میں چرچ کے اندر فائرنگ کے واقعے میں دو خواتین ہلاک ہو گئیں اور دو مرد شدید زخمی ہوئے۔ زخمی ہونے والوں میں ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور بھی موقع پر ہی ہلاک ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق حملہ آور نے فائیٹ کاؤنٹی کے بلیو گراس ایئرپورٹ کے قریب فائرنگ کی، پولیس نے ملزم کا تعاقب کیا اور 27 کلومیٹر دور چرچ میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا، چرچ میں ملزم کی فائرنگ سے متعدد افراد زخمی ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق مسلح شخص نے پہلے پولیس اہلکار پر فائرنگ کی، پھر ایک گاڑی چھینی اور ایک چرچ میں جا کر لوگوں پر گولیاں چلا دیں، جس سے دو خواتین موقع پر ہی دم توڑ گئیں، فائرنگ سے دو مرد بھی زخمی ہوئے۔ فائرنگ سے ہلاک ہونے والی خواتین کی شناخت 72 سالہ بیورلی گم اور 32 سالہ کرسٹینا کومبز کے ناموں سے ہوئی ہے۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حملہ آور کا چرچ میں موجود افراد سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے، پولیس نے کہا کہ فائیٹ کاؤنٹی کے کارونر آفس ہلاک شدگان کی شناخت جاری کرے گا۔

غزہ میں بچوں کی شہادتوں پر اسرائیل کے شہر تل ابیب میں مظاہرہ

تل ابیب، 14 جولائی (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں بربریت کا سلسلہ 21 ماہ سے جاری ہے۔ اسرائیل کی ظلم و بربریت کے خلاف خود اسرائیل سے بھی آوازیں اٹھنا شروع ہو گئی ہیں۔ تل ابیب میں سینکڑوں مظاہرین جمع ہوئے اور جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی مسلسل مخالفت کے باوجود بھی اسرائیل غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے، اب تک 60 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، جس میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق تل ابیب میں مظاہرین نے غزہ میں اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے بچوں کو خاموشی سے خراج عقیدت پیش کیا اور جنگ کے خاتمے کے لیے جامع جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر مظاہرین معصوم بچیاں اور غزہ میں اسرائیلی حملے میں جاں بحق ہونے والے سینکڑوں بچوں کی تصاویر بھی اپنے ساتھ لیے ہوئے تھے۔ دوسری جانب اسرائیل کے ایک اندر لوگوں کی ایک اور بڑی جماعت حماس کے قید میں موجود تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی کے لیے کئی ماہ سے مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اسرائیلی کنیسٹ کے رکن اوفر کاسف کا کہنا تھا کہ سب سے پہلے مجھے اس بات پر دکھ اور شرم آرہی ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔ اسرائیل گزشتہ 2 سالوں سے کیا کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ غزہ میں نسل کشی، ہزاروں بے گناہ شہریوں اور تقریباً 20 ہزار بچوں کا قتل عام۔[؟] ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ مغربی کنارہ میں بھی نسلی تطہیر ہو رہی ہے اور اسرائیل میں فاشزم بڑے پیمانے پر پھیل رہا ہے۔ واضح رہے کہ تازہ حملے میں مصروف مارکیٹ اور پانی کی تقسیم کے مرکز کو ٹارگٹ کیا گیا، جس کے باعث مجموعی طور پر کم از کم 95 فلسطینی جام شہادت نوش کر گئے۔ اسرائیلی فوج کے جنگی جرائم کے دوران غزہ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی مجموعی تعداد 60 ہزار سے زائد ہو گئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ غزہ سٹی کی مارکیٹ پر اسرائیلی حملے میں گزشتہ روز کم از کم 17 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں معروف ڈاکٹر احمد قندیل بھی شامل تھے۔ مرکزی نصیرات پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی جہازوں نے ایک پانی جمع کرنے والے مرکز کو نشانہ بنایا، جس میں کم از کم 10 بچے جام شہادت نوش کر گئے جو پینے کا پانی جمع کرنے کے لیے قطار میں لگے ہوئے تھے، حملے میں کم از کم 17 افراد زخمی بھی ہوئے۔ غزہ سٹی کی مارکیٹ پر حملے پر اسرائیلی فوج نے کوئی تبصرہ نہیں کیا، لیکن نصیرات پر حملے کو ایک فلسطینی جنگجو کو نشانہ بنانے کی کوشش قرار دیا، جس میں تکنیکی خرابی کے باعث میزائل اپنے ہدف سے منحرف ہو گیا۔ تاہم اسرائیلی دعویٰ کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔

انڈونیشیا میں 6.7 شدت کا خوفناک زلزلہ

جکارتہ، 14 جولائی (یو این آئی) انڈونیشیا میں 7.0 شدت کے زلزلے سے لرز اٹھا تاہم تاحال کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں۔ تفصیلات کے مطابق انڈونیشیا کے جزیرے تانیمبار میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.7 ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ زلزلہ مغربی انڈونیشیا کے وقت کے مطابق دوپہر 12:49 پر آیا (0549 جی ایم ٹی)۔ اس کا مرکز مشرقی مالوکو صوبے کے شہر تول سے تقریباً 177 کلومیٹر مغرب میں تھا۔ یو ایس جی ایس نے کہا کہ زلزلہ تقریباً 66 کلومیٹر (40 میل) کی گہرائی میں آیا۔ تاحال کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ موسمیات ایجنسی نے سونامی وارننگ جاری نہیں کی، اس بات کی تصدیق کی کہ سونامی کا کوئی خطرہ نہیں پایا گیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق انڈونیشیا کے مختلف علاقوں میں گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران زلزلے کے چار جھٹکے محسوس کیے جا چکے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل کئی جان لیوا زلزلوں نے ہزاروں جانیں لی ہیں۔ جنوری 2021 میں سولاویسی میں 6.2 شدت کے زلزلے میں 100 سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے۔ سال 2018 میں، 7.5 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی سے 2,200 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ مہلک ترین زلزلوں میں سے ایک 2004 میں آیا تھا، جب آچے صوبے میں زیر سمندر 9.1 کی شدت کے زلزلے نے ایک بڑے سونامی کو جنم دیا تھا، جس سے صرف انڈونیشیا میں 170,000 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

نیتن یاہو امریکہ کے ساتھ ہماری بات چیت پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہے ہیں: عراقچی

تہران، 14 جولائی (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ کے مطابق نیتن یاہو ایران کی چالیس برس سے زائد کی پر امن جوہری کامیابیوں کو مٹانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ایران کے خلاف اپنی جنگ کے اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ عراقچی نے مزید کہا کہ نیتن یاہو ٹرمپ کے ساتھ واشنگٹن پر یہ مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان مذاکرات میں کیا ہونا چاہیے۔ اتوار کے روز "ایکس" (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو خواب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ایران کی چالیس سال سے زائد پر محیط پر امن جوہری کامیابیوں کو مٹا دیں گے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آئے ہے جب ایرانی وزیر خارجہ نے انکشاف کیا کہ ایران کا ملک امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی بحالی کے امکان کے تحت اس کے پہلوؤں کا جائزہ لے رہا ہے۔ تاہم انھوں نے یہ واضح کر دیا کہ اگر مذاکرات بحال بھی ہوتے ہیں تو ایران کی "فوری یا مخصوص جوہری صلاحیتیں" ان مذاکرات کا حصہ نہیں ہوں گی۔ عراقچی نے ہفتے کے روز تہران میں غیر ملکی سفارت کاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "ایران ہر حال میں اپنی دفاعی اور میزائل صلاحیتوں کو برقرار رکھے گا، اور یہ صلاحیتیں کسی بھی مذاکرات کا موضوع نہیں بن سکتیں۔" یہ بات فرانسیسی خبر رساں ادارے فرانس پریس نے بتائی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کسی بھی ممکنہ معاہدے میں تہران کو یورینیم کی افزودگی کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ عراقچی کے مطابق "ہم کسی ایسے معاہدے کو قبول نہیں کریں گے جس میں یورینیم افزودگی کا حق شامل نہ ہو۔" اسی طرح انھوں نے خبردار کیا کہ اگر "اسنیپ بیک" (Snapback) "میکانزم کے تحت ایران پر بین الاقوامی پابندیاں دوبارہ عائد کی گئیں تو یہ جوہری معاملے میں یورپی کردار کا "خاتمہ" سمجھا جائے گا۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران کے خلاف فضائی بمباری کی مہم شروع کی تھی، جس میں ایرانی فوجی اور جوہری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے علاوہ اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنس دانوں کو ہلاک کیا گیا۔ اس حملے کے جواب میں ایران نے اسرائیل پر ڈرون اور میزائلوں کے ساتھ حملے کیے۔

امریکہ نے تارکین وطن کے خلاف پالیسی مزید سخت کر دی

واشنگٹن، 14 جولائی (یو این آئی) امریکی محکمہ برائے امور مہاجرین (آئی سی ای) نے تارکین وطن کے لیے اپنی پالیسی مزید سخت کر دی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی خبر کے مطابق امریکہ صرف نوٹس پر مہاجرین کو ملک بدر کر سکتا ہے، اب 24 کے بجائے صرف 6 گھنٹے کے نوٹس پر مہاجرین کو ان کے اپنے ملک کے علاوہ دیگر ممالک کی طرف بھی ملک بدر کیا جا سکتا ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کی خبر کے مطابق امریکی محکمہ برائے امور مہاجرین (آئی سی ای) کے جاری کردہ ایک اعلامیے میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں مہاجرین کو ملک بدر کرنے کے لیے اب معمول کے حالات میں 24 گھنٹے کی بجائے صرف 6 گھنٹے کا نوٹس دیا جائے گا۔ دوسری جانب امیگریشن وکلاء نے خبردار کیا ہے کہ یہ تبدیلی ہزاروں افراد کے لیے خطرے کی گھنٹی ہو سکتی ہے اور اعلامیے میں بیان کردہ طریقہ کار مہاجرین کو ممکنہ خطرناک ملک بدریوں پر قانونی اعتراضات کے لیے مناسب وقت یا قانونی تحفظ فراہم نہیں کرتا۔ تاہم محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی نے ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ نئی پالیسی سے کتنے افراد متاثر ہو سکتے ہیں۔ اگر ہنگامی حالات پیش آئیں تو یہ قبل فوری طور پر اور اس سے بھی مزید کم وقت میں انجام دیا جا سکے گا۔

دیندوا ریل گیٹ سے 2.44 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی سڑک، بیدھان اپادھیائے نے سنگ بنیاد رکھا

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے نے فیتہ کاٹ کر اور ناریل کو توڑ کر ای سی ایل کے سی ایس آر فنڈ سے ضلع پریشد کی نگرانی میں سلان پور بلاک کے دیندوا ریل پھاٹک سے شبداس پور ریلوے لائن تک تقریباً دو کلومیٹر سڑک کا سنگ بنیاد رکھا، بنجیماڑی کول مائن ایجنٹ دنیش پرساد، ضلع پریشد کے سپرنٹنڈنٹ محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلا سپتی منڈل، شریک صدر بدیوت مشرا اور بہت سے دوسرے اس دن ان کے ساتھ موجود تھے اس دن ایم ایل اے نے کہا کہ ای سی ایل کے سی ایس آر فنڈ سے تقریباً 2 کروڑ 44 لاکھ 907 روپے کی لاگت سے ایک روڈ تعمیر کی جائے گی جس سے گاؤں والوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل ڈمپرز کی وجہ سے دیندوا کے علاقے میں آئے روز ٹریفک جام ہوتا تھا اور یہ سڑک ٹریفک جام پر قابو پانے اور عام لوگوں کی سہولت کے لیے بنائی جا رہی ہے۔

سیل آئی ایس پی ڈی ایس پی کے ڈائریکٹر انچارج بنے سرجیت مشرا

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) سرجیت مشرا سیل ISP-DSP کے ڈائریکٹر انچارج بن گئے۔ شری سرجیت مشرا کو برن پور اور درگاپور اسٹیل پلانٹ کا ڈائریکٹر انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری 31 جولائی 2028 کو ان کی ریٹائرمنٹ تک یا اگلے احکامات تک موثر رہے گی۔ ایک تجربہ کار انجینئرنگ پروفیشنل کے طور پر، شری مشرا نے اوڈیشہ یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی اینڈ ریسرچ، بھونیشور سے انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی ہے۔ انہوں نے جولائی 1990 میں سیل (اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ) میں، بھدراوتی، کرناٹک میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا، جہاں انہوں نے الیکٹریکل مینٹیننس، بلاسٹ فرنس آپریشنز اور پلانٹ فنکشنز میں قابل قدر تجربہ حاصل کیا قیادت اور تکنیکی مہارت میں مسلسل فضیلت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، شری مشرا نے 2020 میں VISL میں چیف جنرل منیجر (آپریشنز) کے عہدے پر فائز ہوئے، اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر (آپریشنز) کی ذمہ داری بھی سنبھالی جون 2022 میں، ان کا تبادلہ درگاپور اسٹیل پلانٹ میں کر دیا گیا تھا جہاں انہوں نے مینٹیننس ڈیپارٹمنٹ کی مکمل ذمہ داری سنبھالی اس کے بعد وہ چیف جنرل منیجر انچارج (پروجیکٹس) کے طور پر آئیسکو اسٹیل پلانٹ میں چلے گئے جولائی 2023 میں، انہیں ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروجیکٹس) کے عہدے پر ترقی دی گئی۔

پروڈکشن اور پروجیکٹ مینجمنٹ دونوں میں مضبوط پس منظر کے ساتھ، شری مشرا اب برن پور اور درگاپور اسٹیل پلانٹس کا چارج سنبھال لیں گے۔ وہ ISP میں جاری توسیعی منصوبے سمیت اہم منصوبوں کی دیکھ بھال کریں گے۔ وہ اسٹریٹجک اقدامات کی قیادت کریں گے جو SAIL کی آپریشنل کارکردگی اور طویل مدتی ترقی کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے ISP-SAIL شری سرجیت مشرا کو اس نئی ذمہ داری پر مبارکباد دیتا ہے اور اس اہم کردار میں ان کے مسلسل تعاون کا منتظر ہے۔ ISP آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر اور برن پور کلب کے صدر سشیل کمار سمن، INTUC لیڈر ہرجیت سنگھ، گرودیپ سنگھ CITU لیڈر، BMS لیڈر وغیرہ نے سرجیت مشرا کو مبارکباد دی۔

آسنسول کارپوریشن کے زیر اہتمام شجر کاری مہم ہفتہ کا اغاز تقسیم کئے گئے پودے

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) میونسپل کارپوریشن نے آج 14 جولائی سے 21 جولائی تک شجر کاری ہفتہ منایا اج اس کا باضابطہ آغاز آسنسول میونسپل کارپوریشن میں کیا گیا۔ اس موقع پر میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، مانس داس وغیرہ موجود تھے یہاں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ہر فرد کو ایک ایک پودا دیا گیا تاکہ وہ اسے لگا کر ماحولیات کے تحفظ میں اپنا حصہ ڈال سکے اس موقع پر امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے لیکن اس کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن بھی ایسے پروگرام منعقد کرتی رہتی ہے جس سے سماج میں اچھا پیغام جا سکے اسی وجہ سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے عظیم انسانوں کے یوم پیدائش اور یوم وفات پر پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں اور اس طرح کے آرانیہ ہفتہ کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ معاشرے میں ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں ایک اچھا پیغام جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ماحول محفوظ رہے تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک خوبصورت زمین چھوڑ سکتے ہیں اس کے لیے ہم سب کو اپنی سطح پر اپنا حصہ ڈالنا ہوگا۔

آسنسول چیمبر اف کامرس نے این ایس روڈ کے کلا چنڈ ہاوس میں ٹریڈ لائسنس اور پراپرٹی ٹیکس کے لئے کیمپ لگایا

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اشتراک سے این ایس روڈ علاقے کے کالا چند ہاؤس میں ٹریڈ لائسنس اور پراپرٹی ٹیکس کیمپ کا انعقاد کیا یہ کیمپ پیر اور منگل کو منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ کے ذریعہ آسنسول میونسپل کارپوریشن علاقہ کے تاجروں کو تجارتی لائسنس کی تجدید اور پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے کیمپ میں پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی پر 10% رعایت دی جا رہی ہے پیر کی صبح سے ہی کیمپ پر تاجروں کی اچھی خاصی بھیڑ دیکھی گئی اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے عہدیدار اور آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے عہدیدار اس موقع پر موجود تھے، چیمبر کے عہدیداروں نے ٹریڈ لائسنس کی تجدید اور پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی میں تاجروں کی مدد کی۔ تجارتی لائسنس اور پراپرٹی ٹیکس کے لیے کیمپ کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر گوری شنکر اگروال، سکریٹری ونود گپتا، سچن رائے، مانچا ساہا، ستپال سنگھ، کیر، مہاویر ستھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون شرما اور پنچیر کے تمام ممبران موجود تھے۔ اس موقع پر امرناتھ نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن ہمیشہ میونسپل ایریا میں کاروبار کو فروغ دینے کی کوشش کرتی ہے جس کی وجہ سے ایسے کیمپوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ آج اس کیمپ کا انعقاد آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے کیا ہے انہوں نے کہا کہ جو بھی اس کیمپ میں اپنا بقایا ٹیکس جمع کرائے گا اسے اچھی سہولیات دی جائیں گی، امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتی ہے کہ میونسپل ایریا میں تاجروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، جس کے لیے وقتاً فوقتاً اس طرح کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے آسنسول چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آج اس ٹریڈ لائسنس اور پراپرٹی ٹیکس کیمپ کے انعقاد میں مدد کی۔

سلان پور کے الڈیہہ موڑ پر ایک گودام میں بھیانک آتشزدگی، فائر اسٹیشن قائم کرنے کا مطالبہ

آسنسول: 14 جولائی (عوامی نیوز سروس) سلان پور تھانے کے تحت چترنجن روڈ کے ساتھ الڈیہہ موڑ پر واقع ملٹی نیشنل کمپنی رائے ٹریڈرز کے گودام میں پیر کی صبح 7 بجے زبردست آگ لگ گئی، آگ لگنے کی خبر سے اہل علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی آسنسول اور چترنجن سے دو فائر انجن موقع پر پہنچ گئے اور آگ پر قابو پالیا تاہم اس واقعے نے علاقے میں فائر فائٹنگ کا مستقل نظام نہ ہونے اور گودام میں ایکسپائر مصنوعات کی موجودگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ موقع پر موجود سلان پور بلاک کے جوائنٹ بی ڈی او روی سوربھ نے گودام سے لسی، شیمپو، صابن، امول کل جیسی کئی مصنوعات ضبط کیں تحقیقات سے معلوم ہوا کہ گودام میں موجود کئی مصنوعات کی میعاد ختم ہو چکی تھی ایکسپائرڈ پراڈکٹس کی موجودگی نے سوال اٹھائے ہیں کہ ایسے گوداموں میں باقاعدہ نگرانی کا فقدان کیوں ہے؟ مارکیٹ میں سپلائی ہونے پر ان مصنوعات کے صحت عامہ پر پڑنے والے اثرات پر بھی بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکار تاپس گھوش نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے تاہم ان کا کہنا تھا کہ گودام میں سیکیورٹی کا کوئی نظام نہیں تھا اس واقعہ نے علاقے میں مستقل فائر اسٹیشن نہ ہونے کا مسئلہ اجاگر کیا ہے روپنارائن پور، جہاں بستیوں اور دکانوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے، وہاں فائر سروس نہیں ہے۔ آگ لگنے کی صورت میں آسنسول یا چترنجن پر انحصار کرنا پڑتا ہے جو کہ وقت طلب اور خطرناک ہے۔ اس واقعہ کی طرف مقامی انتظامیہ کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے مستقل فائر اسٹیشن نہ ہونے کی صورت میں مستقبل میں بڑے حادثات کا خدشہ ہے۔

گودام کے منیجر نے بتایا کہ صبح آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی انہوں نے فوری طور پر فائر ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کیا تاہم جب ان سے ایکسپائرڈ پراڈکٹس کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے اعتراف کیا کہ گودام میں کچھ ایکسپائرڈ پراڈکٹس موجود ہیں۔ وہ نقصان کی رقم کے بارے میں کوئی واضح معلومات نہیں دے سکے پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے آگ لگنے کی وجہ اور گودام میں ایکسپائرڈ مصنوعات کی موجودگی کی تفصیلی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس واقعہ نے روپنارائن پور جیسے تیزی سے ترقی کرنے والے علاقے میں آگ بجھانے کے انتظامات کی کمی اور گوداموں میں میعاد ختم ہونے والے سامان کی موجودگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ علاقے میں جلد فائر اسٹیشن قائم کیے جائیں اور گوداموں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ عوام کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

اتھورا روڈ قتل کیس میں دو گرفتار: پولیس نے پریس کانفرنس میں تفتیشی تفصیلات جاری کیں

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) 4 جون کو کلٹی تھانہ کے تحت سیتارام پور-ایتھورا روڈ پر ایک نوجوان کی گلا کٹی لاش ملی جس سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی متوفی نوجوان کی شناخت 23 سالہ دیوجیوتی سنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے تحت نگہ کا رہنے والا ہے نعمت پور پھانڑی پولیس نے اہل خانہ کی تحریری شکایت کی بنیاد پر واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی بتایا جاتا ہے کہ تفتیش میں پیش رفت کے ساتھ ہی دو افراد کو گرفتار کر کے قتل میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کر لیا گیا ہے پیر کو دوپہر 12 بجے کلٹی ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں ڈپٹی کمشنر (مغربی) سندیپ کررا نے واقعہ کی تحقیقات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی، ان کے ساتھ اے سی پی کلٹی ایس کے جاوید حسین، کلٹی تھانہ انچارج کرشنیندو دتہ، نعمت پور پھانڑی انچارج اکھل مکھرجی اور تفتیشی افسر بنئے داس بھی تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پمی شرما نامی نوجوان خاتون کو تفتیش کے آغاز میں 12 جون کو گرفتار کیا گیا تھا اس کے بعد سی ڈی آر تجزیہ اور سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر طویل پوچھ گچھ کے بعد 11 جولائی کو 27 سالہ راہل ماجھی نامی شخص کو گرفتار کیا گیا۔ راہل کا گھر سلان پور تھانے کے روپنارائن پور علاقے میں ہے اسے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا اور اسے سات دن کی پولیس حراست میں لے لیا گیا۔ پریس کانفرنس میں یہ بھی بتایا گیا کہ تفتیش میں پیش رفت کے دوران قتل میں استعمال ہونے والا اسلحہ برآمد کر لیا گیا ہے ڈی سی سندیپ کررا نے کہا کہ تحقیقات ابھی جاری ہے اور واقعہ کے تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے اگرچہ اس وحشیانہ قتل سے مقامی باشندوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے لیکن پولیس کی تیز رفتار کارروائی اور تحقیقات کی پیش رفت سے علاقے کو کچھ راحت ملی ہے۔ تاہم ہر کوئی اس واقعے کے اسرار کے کھلنے کا انتظار کر رہا ہے۔

☆

18 جولائی کو درگاپور میں وزیراعظم نریندر مودی کی آمد، تیاریوں کو لیکر بی جے پی قائدین نہرو اسٹیڈیم پہنچنا شروع ہو گئے

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) 18 جولائی کو ملک کے وزیراعظم نریندر مودی درگاپور کے اسٹیل ٹاؤن شپ میں واقع نہرو اسٹیڈیم میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ تنظیم نے وزیراعظم کی آمد کے لیے بڑے پیمانے پر تیاریاں شروع کر دی ہیں اتوار کی شام، بی جے پی کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے درگاپور نہرو اسٹیڈیم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور مغربی بنگال آبزرور سنیل بنسل نے اسٹیڈیم کا معائنہ کیا مرکزی بی جے پی لیڈر ستیش دھونڈ، مغربی بنگال بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری جگن ناتھ چٹوپادھیائے، وشنو پور کے ایم پی سومترا خان، ایم ایل اے اگنی مترا پال، ایم ایل اے لکشمن گھروئی سمیت بی جے پی کے کئی سینئر لیڈران ان کے ساتھ موجود تھے۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق وزیراعظم مودی کے جلسہ عام میں بہت زیادہ بھیڑ جمع ہونے کی امید ہے اس کے لیے گراؤنڈ کی سیکیورٹی، اسٹیج کی تعمیر، بیٹھنے کے انتظامات، گاڑیوں کی پارکنگ اور عام لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے دوسری جانب شہر کے وسط میں واقع نجی ہوٹل میں وزیراعظم کے جلسے کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں جلسہ عام کا خاکہ اور ہجوم اکٹھا کرنے کی حکمت عملی پر غور کیا گیا ریاستی بی جے پی کے جنرل سکریٹری جگن ناتھ چٹوپادھیائے نے یہ بات کہی۔ وزیراعظم مودی کا جلسہ نہرو اسٹیڈیم میں ہوگا۔ اس میں دو سے ڈھائی لاکھ لوگوں کے جمع ہونے کی امید ہے۔ بانکورہ، مغربی بردوان اور مشرقی بردوان کے مختلف حصوں سے بی جے پی کارکن اور حامی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ وزیراعظم مودی جلسہ عام سے پہلے گیس اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (GAIL)، انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (IOCL) سمیت کئی مرکزی اسکیموں اور پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ بعد ازاں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ مسٹر چٹوپادھیائے نے کہا کہ ہمارا ہدف جلسہ عام میں دو سے ڈھائی لاکھ لوگوں کو جمع کرنا ہے بی جے پی مغربی بنگال کو پٹری پر لانے کے لیے لڑ رہی ہے۔ ریاست تب بدلے گی جب یہاں ڈبل انجن والی حکومت بنے گی انہوں نے کہا کہ بہار کے موتیہاری میں میٹنگ کے بعد وزیراعظم انڈال کے قاضی نذرالاسلام ہوائی اڈے پر اتریں گے۔ اور وہاں سے سیدھے درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم جائیں گے میٹنگ میں جگن ناتھ چٹرجی کے علاوہ بی جے پی کے مرکزی لیڈر ستیش ڈھنڈ، ایم پی سومترا خان، ایم ایل اے لکشمن چندر گھروائی، ضلع شریک صدر چندر شیکھر بندیوپادھیائے، بی جے پی ضلع صدر ابھجیت دتہ، ضلع ترجمان سمنت منڈل، نوجوان لیڈر پاربتا گنگولی اور درجنوں دیگر کارکنان میٹنگ میں موجود تھے۔

سیل-آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں مسلسل چوری کی وارداتوں سے عوام ناراض

آسنسول 14 جولائی (عوامی نیوز سروس:) ISP-SAIL کے برن پور پلانٹ کی بستی جو برسوں سے امن، سلامتی اور یکجہتی کی علامت رہی ہے، ان دنوں وہاں ہونے والی چوری کی مسلسل وارداتوں سے لوگ پریشان ہیں۔ 6 جولائی کی رات تقریباً 2 بجے ٹاؤن شپ کے ریور سائیڈ ایریا میں پیش آنے والے چوری کے واقعے نے آئی ایس پی ملازمین کے اعصاب کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ان کے گھروں میں یکے بعد دیگرے چوری یا چوری کی کوششیں ہوئیں جن میں سے ونگلہ نمبر 4732 میں لاکھوں مالیت کا مال چوری کر لیا گیا۔ 6 جولائی کی رات ریور سائیڈ ٹاؤن شپ میں جو کچھ ہوا وہ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ خوفناک بھی ہے۔ سات سے دس بجے تک یہ واقعہ بستی میں پیش آیا۔ مزید وارڈ اور بنسلے چوروں کے ریڈار پر تھے جن میں سے ایک نے بنگلہ نمبر 4/32 روڈ نمبر 4 کا تالہ توڑ کر لاکھوں مالیت کا مال چوری کر لیا چوری کی یہ واردات اس وقت ہوئی جب گھر کے لوگ اپنے سسرال گئے ہوئے تھے۔ گھر کے مالک کے مطابق چوری ہونے والے سامان میں سونے کی تین چینیں بھی شامل ہیں سونے کی چوڑیاں، سونے کی انگوٹھی، بچوں کے لیے سونے کی دولکیاں، چاندی کے تین دانے، چاندی کے برتنوں کا ایک سیٹ، ٹائٹن گھڑی۔

مجموعی نقصان کا تخمینہ کروڑوں روپے لگایا گیا ہے۔ 7 لاکھ یہ صرف سامان کی چوری نہیں ہے، یہ خاندان کی محنت، سالوں کی بچت اور بچوں کی قیمتی یادوں کی تباہی بھی ہے۔ تیراپور پولیس اسٹیشن میں 12 جولائی کو دوپہر 1:15 بجے شکایت درج کی گئی تھی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا، تصویریں لیں اور سی سی ٹی وی کو اسکین کیا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ پولیس اب تک آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں ہونے والی لاکھوں مالیت کی چوریوں میں سے ایک بھی مسروقہ سامان برآمد نہیں کر سکی۔ یہ پولیس کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں رہنے والے لوگوں کو دور دراز کے سائے میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔

آئی ایس پی انتظامیہ بار بار پولیس کمشنر سے رابطہ کر رہی ہے۔ آئی ایس پی مینجمنٹ کا پولس انتظامیہ پر براہ راست کوئی کنٹرول نہیں ہے، لیکن جب تک ضلع انتظامیہ اور ریاستی حکومت اس مسئلے کو ترجیح نہیں دے گی، صورتحال نہیں بدلے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ اہل علاقہ نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آئی ایس پی ٹاؤن شپ میں مستقل پولیس چوکی قائم کی جائے، سی سی ٹی وی کی تعداد میں اضافہ کیا جائے، علاقے میں پولیس کا باقاعدہ گشت کیا جائے، خودمختار سیکیورٹی ایجنسی سے مانیٹرنگ کی جائے، آئی ایس پی اور پولیس کے درمیان کوآرڈینیشن میٹنگز کے ساتھ سٹیزن سیکیورٹی کمیٹی بنائی جائے۔

پسنجر اٹھانے کے نام پر براکر بس اسٹینڈ پر روزانہ جھگڑے سے سب لوگ پریشان

آسنسول:14 جولائی (عوامی نیوز سروس) براکر بس اسٹینڈ سے مختلف علاقوں کے لیے روانہ ہونے والی بسوں پر یونین کا کوئی کنٹرول نہ ہونے اور ٹریفک گارڈز کی عدم موجودگی کے باعث مسافروں کو اٹھانے کے نام پر آئے روز جھگڑے ہوتے رہتے ہیں، جس کی وجہ سے عوام میں غم وغصہ پایا جاتا ہے، اہل علاقہ نے بھی مسئلے کے حل کا مطالبہ کیا ہے۔

براکر بس اسٹینڈ سے سفر کرنے والے مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح نو درگا نامی بس صبح 8 بجے براکر سے آسنسول، بردوان کے راستے میماری کے لیے روانہ ہوتی ہے جب کہ درگاپور مالوا نامی بس صبح 7.55 بجے براکر سے روانہ ہوتی ہے۔ دونوں بسوں میں مسافروں کو لینے کو لے کر جھگڑا دیکھنے میں آیا اور بس کو درمیان میں روک دیا گیا جس کی وجہ سے جام کا مسئلہ رہا مقامی لوگوں نے احتجاج کیا تو بس ملازمین نے ان کے ساتھ بدسلوکی کی۔ یہ واقعہ آئے روز ہوتا ہے براکر سب ٹریفک گارڈ کے ملازمین بھی صبح کے وقت حاضر نہیں ہوتے بس ورکرز پر کوئی کنٹرول نہیں صبح براکر بس اسٹینڈ پر مسافر کھڑے دیکھے گئے جس کی وجہ سے مسافروں کو لینے کے نام پر دو بسیں کچھ دیر سڑک پر کھڑی رہیں اور یونین کے نمائندے بھی نہیں ہیں، لیکن ان بس ورکرز پر کسی کا کنٹرول نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں بتایا جاتا ہے کہ مقامی بس کارکنوں کی بدتمیزی کی وجہ سے ایک درجن سے زیادہ بسیں بشمول براکر سے کولکاتا بلور گھاٹ، براکر بھاگلپور، براکر رانچی، براکر کلیانی، براکر آرام باغ، ساوتری میل وغیرہ بند ہیں بسیں رک گئیں اور کئی بسوں نے اپنے روٹ بدل لیے۔ بہت سی بسوں کے پاس براکر سے روڈ پرمٹ ہے، لیکن وہ براکر آنے کے بجائے آسنسول سے واپس چلی جاتی ہیں دمکا بھاگلپور جانے والی بسوں کے پاس براکر سے روڈ پرمٹ ہے لیکن وہ چترنجن تک ہی سفر کرتی ہیں جس سے مقامی لوگوں اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے براکر میں صبح 7 بجے سے 10 بجے تک مسافروں کو اٹھانے کے حوالے سے روزانہ جھگڑا ہوتا ہے لیکن مسئلہ حل کرنے والا کوئی نہیں جس کی وجہ سے شہر میں ہر وقت ٹریفک جام رہتا ہیا انتظامیہ اس پر نظر رکھے کہا جاتا ہے کہ سڑک پر آٹو اور ٹوٹو کھڑے ہونے کی وجہ سے سڑک جام ہو جاتی ہے 30 جون کو INTUC دفتر میں تمام کارکنوں کے ساتھ بڑکر سب ٹریفک انچارج سنجیو سرکار کے ساتھ میٹنگ ہوئی، لیکن مسئلہ حل نہیں ہو سکا

اطلاع کے مطابق کارکنان کی بے ضابطگی عمل سے براکر بس اسٹینڈ سے 22 لوکل بسیں غائب ہو گئیں۔

براکر بس اسٹینڈ سے آسنسول، رانی گنج، جموڑیہ، ڈیشرہ گڑھ سمیت کئی علاقوں کے لیے 22 لوکل بسیں چلتی تھیں۔ مسافروں کو اٹھانے کے نام پر ہونے والی دھاندلی نے نہ صرف عام لوگوں کو پریشان کر رکھا ہے بلکہ اس کا سب سے برا اثر باہر سے آنے والی بسوں پر پڑا ہے جس کی وجہ سے کئی بسیں رک گئی ہیں اور لوگوں کے روزگار پر اس کا برا اثر پڑا ہے۔ مسئلہ کو دیکھنے والا کوئی نہیں براکر بس اسٹینڈ کا مسئلہ بہت سنگین ہے۔ تمام بس ورکرز سے بات کر کے مسئلہ حل کیا جائے گا۔ تاکہ عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایک ایک کر کے بسیں براکر بس اسٹینڈ سے غائب ہو رہی ہیں۔ کوئی نہیں جانتا کہ یہ بسیں کس روٹ پر چل رہی ہیں۔ آسنسول روڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ معاملے کی جانچ کریں گے تو سچ سامنے آ جائے گا۔

☆

روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی عدم موجودگی سے ٹیم کی مضبوطی کم تو نہیں ہوئی مگر.....

انڈین کرکٹ ٹیم کے اندر جو جوش وخروش دکھائی دیتا تھا اب اس کا پتہ نہیں

ممبئی، 14رجولائی: اس وقت انڈین کرکٹ ٹیم پر نظر دوڑائی جائے تو اس میں روہت شرما اور وراٹ کوہلی کو نہ دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ کوئی انڈین ٹیم ہی نہیں بلکہ کوئی رانجی ٹرافی کی ٹیم ہے کیونکہ اسٹارازم جو روہت اور وراٹ کے اندر تھی وہ موجودہ ٹیم کے کسی بھی کھلاڑی کے اندر نہیں ہے بھلے ہی اب تک کھیلے گئے تین ٹسٹ کے دوران شبھمن گل نے ڈبل سنچری سمیت تین سنچریاں بنا کر 600 پلس رن اسکور کر لئے ہوں۔ یا پھر کے ایل راہل، رشبھ پنت، رویندر جڈیجہ نے سنچریاں بنائیں یا جسپریت بمراہ، محمد سراج اور آکاش دیپ نے پانچ وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ بنایا۔ اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت انگلینڈ کی ٹیم ہی بدترین ہے اور کپتان سمیت سبھی کھلاڑی صرف جو روٹ کو چھوڑ کر بس ایسے ہی ہیں جنہیں بہت زیادہ اہمیت نہیں دی جاسکتی۔ انگلش کپتان بین اسٹوکس آل راؤنڈر ہے لیکن بمشکل 30 رن جوڑ پاتا ہے اور 20 اوور پھینکنے کے بعد دو وکٹ مل جائے تو یہی بہت ہے۔ بین ڈکٹ نے صرف پہلے ٹسٹ میں سنچری بنائی اور ٹیم کو کامیابی دلانے میں اہم رول ادا کیا لیکن اس کے بعد پانچ اننگوں میں وہ سرے سے ناکام رہا۔ جیک کراؤلے ہی صرف پہلے ٹسٹ میں نصف سنچری بنا سکا اور باقی پانچ اننگوں میں ناکام رہا۔ اولی پاپ نے قدرے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا لیکن ایسا بھی کوئی کارنامہ پیش کرنے سے قاصر رہا جس میں اس کی تعریف خصوصی انداز میں کی جاسکتی۔ جو روٹ جو سابق کپتان ہی رہ چکا ہے اس نے ہر اننگ میں سنجیدہ بلے بازی کی، سنچری بنائی، نصف سنچری بھی بنائی اور جہاں تک اس سے ممکن ہو سکا اس نے اپنے کھیل سے انصاف کیا۔ جیمی اسمتھ صرف دو اننگوں میں کسی حد تک کامیاب دکھائی دیئے اور دیگر تین اننگوں میں ناکام رہے، ووکس، کارل بحیثیت میڈیم پیسر اوسط درجہ کے بالر رہے انڈیا کی طرف سے بلے بازی میں شبھمن گل، کے ایل راہل، رشبھ پنت، رویندر جڈیجہ کامیاب رہے بلکہ واشنگٹن سندر (آل راؤنڈر)، امر دیپ، محمد سراج، جسپریت بمراہ نے اپنی تیز رفتاری کے ذریعہ انگلینڈ کے اوسط درجے کے بلے بازوں کو ناکام بنایا اور اس سیریز میں اب تک تین ٹسٹوں کا احتساب کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں ٹیمیں کارکردگی کے اعتبار سے برابر ہیں اور دونوں میں انیس بیس کا فرق ہے اور یہی وجہ ہے کہ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کو برابری کا درجہ دیا گیا ہے۔ ایسے مرحلے میں ٹیم کے لئے سخت بحرانی حالت میں جہاں روہت شرما اور وراٹ کوہلی جیسے کھلاڑیوں کی ضرورت پڑ سکتی تھی وہاں ان دونوں کے ٹیم میں نہ ہونے سے شیدائیوں کے اندر عجیب سی بدمزگی کا احساس ہو رہا ہے۔ خاص طور پر وراٹ کوہلی کا ایکشن جب کوئی بالر وکٹ لیتا تھا تو اس کے انداز اور خوشی کا اظہار کرنے کے طریقے کوٹی وی والے خاص طور پر دکھاتے تھے اور وراٹ کے انداز کو دیکھ کر پوری ٹیم کے اندر ایک زبردست خوشی کی لہر دوڑ پڑتی تھی لیکن اچانک آئی پی ایل کے اختتام پر جب دورہ انگلینڈ کے لئے ٹیم سلیکشن کی باتیں ہو رہی تھیں اس وقت اچانک روہت شرما نے انٹرنیشنل ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر کے سبھوں کو محو حیرت کر دیا کیونکہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ روہت شرما جس کی کپتانی میں انڈیا نے ورلڈ کپ جیتا اب وہ ٹیم کا حصہ نہیں رہے گا پھر ایک ہفتے بعد دوسرا دھما کہ وراٹ کوہلی کا سامنے آیا جب اس نے انٹرنیشنل ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ اگر چہ اس وقت جاری انگلینڈ سیریز کی وجہ سے ان دونوں کے یکے بعد دیگرے ریٹائرمنٹ لینے پر کوئی بات نہیں ہو رہی ہے لیکن اندازہ ہے کہ اس سیریز کے اختتام پر ان دونوں کے اچانک ریٹائرمنٹ لینے پر مباحثہ شروع ہوگا۔ یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں اس پر کوئی تبصرہ نہ کریں، لیکن یہ بھی ممکن ہے چند برسوں بعد ان دونوں نے اپنی کرکیٹنگ لائف حیات و کارنامے پر کوئی کتاب لکھی تو وہ وجہ بھی سامنے آجائے۔ چونکہ ابھی بی جے پی کا دور دورہ ہے اور کوچ صاحب اسی پارٹی کے ایک کھوٹے ہیں۔ ممکن ہے اس وقت اس کے خلاف ان دونوں نے کوئی بیان دیا تو ان پر عتاب بھی نازل ہو سکتا ہے لہٰذا ایک چپ دو تین بلاؤں کو ضرور ٹالتی ہے لیکن ایک دن حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی۔

شادی کے سات سال بعد سائنا نہوال اور پارو پلی کشیپ باضابطہ طور پر الگ ہو گئے

نئی دہلی، 14 جولائی (یواین آئی) بیڈمنٹن کھلاڑی سائنا نہوال اور پارو پلی کشیپ شادی کے سات سال بعد باضابطہ طور پر الگ ہو گئے ہیں۔ سائنا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک جذباتی پوسٹ مشترک کرتے ہوئے اپنی علیحدگی کی تصدیق کی۔ انہوں نے لکھا، کبھی کبھی زندگی ہمیں مختلف راستوں پر لے جاتی ہے۔ سوچنے سمجھنے کے بعد، پارو پلی کشیپ اور میں نے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم سکون، آگے بڑھنے اور خود کو جاننے کے راستے کا انتخاب کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا، ماضی کے لمحات کے لیے شکریہ اور مستقبل کے لیے نیک تمنائیں۔ اس وقت ہماری پرائیویسی کا احترام کرنے کے لیے شکریہ۔

ہندوستانی کھیلوں میں ایک وقت میں طاقتور جوڑی سمجھے جانے والے اس جوڑے نے حیدرآباد میں پلیلا گوپی چند اکیڈمی میں ایک ساتھ تربیت حاصل کی اور 2004 میں ایک دوسرے کو ڈیٹ کرنا شروع کیا۔ تقریباً دس سال کی دوستی کے بعد 2018 میں دونوں نے شادی کی۔ دونوں کھلاڑی کئی سال ہندوستانی کھیلوں کی نمایاں جوڑی رہے۔ سائنا نے 2012 کے لندن اولمپکس میں عالمی نمبر ایک رینکنگ اور کانسی کا تمغہ جیت کر اپنی پہچان بنائی، جبکہ کشیپ نے 2014 کے کامن ویلتھ گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا اور بی ڈبلیو ایف کی ٹاپ 10 میں جگہ بنائی۔ کشیپ نے 2024 میں بیڈمنٹن سے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ پچھلے کچھ برسوں میں وہ سائنا کے کوچ بھی رہے۔ ان کا رشتہ پہلے ٹریننگ پارٹنر سے کوچ-ایتھلیٹ کی صورت اختیار کر گیا۔ کشیپ کئی بار میچوں کے دوران کورٹ کے کنارے کھڑے ہو کر حکمت عملی دیتے دکھائی دیے۔ جہاں کشیپ اب ریٹائر ہو چکے ہیں، وہیں 35 سالہ سائنا نے جون 2023 کے سنگاپور اوپن کے بعد کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا۔

ہمارے ڈریسنگ روم میں اب بھی مضبوط بلے باز موجود ہیں : واشنگٹن

لارڈز 14 جولائی (یواین آئی) انگلینڈ کی دوسری اننگز میں چار وکٹ لینے والے ہندوستانی ٹیم کے آل راؤنڈر واشنگٹن سندر نے کہا کہ ہمارے ڈریسنگ روم میں اب بھی ایسے مضبوط بلے باز موجود ہیں جن کی بدولت ہم یہ ٹیسٹ میچ جیت سکتے ہیں۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے کے بعد واشنگٹن نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کچھ چیزیں پوری طرح سے ویسی نہیں ہوئیں جیسا کہ ہم نے سوچا تھا لیکن، ہم کل مثبت سوچ کے ساتھ میدان میں اتریں گے، ہمارے پاس ابھی بھی ڈریسنگ روم میں کافی مضبوط بلے باز موجود ہیں۔ لارڈز ٹیسٹ میں فتح حاصل کرنا ہمارے لئے بہت خاص ہوگا۔ انگلینڈ کے خلاف اپنی کارکردگی کے حوالے سے واشنگٹن نے کہا" یہ گیند بازی کے تعلق سے میرے لیے بہترین دنوں میں سے ایک تھا، خاص طور پر ہندوستان سے باہر۔ میں اس میچ سے پہلے کچھ منصوبہ بندی کے ساتھ آیا تھا اور میں اس حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانا چاہتا تھا۔ میں ٹیم کے لیے ہر مرحلے پر اپنا تعاون پیش کرنا چاہتا تھا اور جس طرح سے میں کارکردگی دکھا سکا وہ میرے لیے ایک خوشگوار تجربہ ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "یہ یقینی طور پر میرے اعتماد میں اضافہ کرتا ہے۔ خاص طور پر انگلینڈ میں پرفارم کرنا میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ میں ان حالات میں بھی ٹیم کے لیے اچھی کارکردگی دکھا سکتا ہوں۔ لارڈز میں یہ میرا پہلا میچ تھا، حالانکہ میں زیادہ نہیں سوچ رہا تھا۔ لارڈز اب تک اس میچ میں میرے لیے بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔"

رگبی ورلڈ کپ 2027 کے کوالیفائنگ کے لیے زمبابوے اور نامیبیا آمنے سامنے

کمپالا، 14 جولائی (یواین آئی) زمبابوے اور نامیبیا ہفتے کے روز افریقہ کپ کے فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے جہاں 2027 میں آسٹریلیا میں ہونے والے رگبی ورلڈ کپ کے لیے براہ راست کوالیفائی کرنے کا موقع ہوگا۔ نامیبیا نے اتوار کو کھیلے گئے پہلے سیمی فائنل میں الجزائر کو 7-21 سے شکست دی، میچ کے دوران زیادہ تر وقت گیند پر کنٹرول اور میدان پر غلبہ برقرار رکھا۔ اگر نامیبیا فائنل جیت جاتا ہے تو یہ آٹھواں موقع ہوگا جب وہ ورلڈ کپ میں جگہ بنائے گا۔ دوسری جانب منڈیلا نیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل میں زمبابوے نے کینیا کو 23-29 سے ہرایا۔ ہاف ٹائم تک زمبابوے کینیا سے 13-18 سے پیچھے تھا، مگر دوسرے ہاف میں واپسی کرتے ہوئے اس نے 16 پوائنٹس حاصل کیے اور کامیابی حاصل کی۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 143 تک محدود کر کے 82 رنوں کی سبقت حاصل کی

جمیکا، 14 جولائی (یواین آئی) تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آسٹریلیا نے گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں 143 رنز تک محدود رکھنے کے بعد 82 رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل ختم ہونے تک چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رنز بنائے اور 181 رنز کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر مضبوط گرفت بنالی۔

دوسرے دن ویسٹ انڈیز نے ایک وکٹ پر 16 رنوں سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آسٹریلیائی گیند بازی کے سامنے ویسٹ انڈیز کے بلے باز زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکے اور ایک ایک کر کے وکٹیں گنواتے رہے۔ ویسٹ انڈیز کی دوسری وکٹ برینڈن کنگ (14) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد کپتان روسٹن چیز (18)، جان کیمبل (36)، مائیکل لیوس (سات)، شائی ہوپ (23)، الزاری جوزف (دو) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ جسٹن گریوز (18) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کی آخری وکٹ شمر جوزف (آٹھ) کی شکل میں 52.1 اوور میں 143 رنوں پر گری۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 82 رنوں کی برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسکاٹ بولانڈ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنز نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اسٹارک اور بو ویبسٹر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

آسٹریلیائی بلے بازی کا آغاز اچھا نہیں تھا۔ اس نے 19 کے اسکور پر اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کی وکٹیں گنوا دیں۔ سیم کونسٹاس (صفر) اور عثمان خواجہ (14) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ دونوں بلے بازوں کو شمر جوزف نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد الزاری جوزف نے آسٹریلیا کے تین بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ اسٹیو اسمتھ (پانچ)، ایلکس کیری (تین)، بو ویبسٹر (13) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ٹریوس ہیڈ (16) کو گریوز نے آؤٹ کیا۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے پر آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 99 رن بنا لیے تھے اور اس کی مجموعی سبقت 181 رن تھی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف نے تین اور شمر جوزف نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جسٹن گریوز نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

مارکرم اور میتھیوز جون 2025 کے بہترین کھلاڑی قرار

دبئی، 14 جولائی (یواین آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ایڈن مارکرم کو مردوں کے زمرے میں جبکہ ویسٹ انڈیز کی کپتان ہیلی میتھیوز کو خواتین کے زمرے میں جون 2025 کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔ مارکرم نے لارڈز میں آسٹریلیا کے خلاف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنے ہم وطن کیگیسو ربادا اور سری لنکا کے اوپنر پتھم نسانکا کو پیچھے چھوڑ کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ 30 سالہ سلامی بلے باز مارکرم نے 207 گیندوں پر 136 رنز کی شاندار اننگز کھیلی اور کپتان ٹیمبا باوما کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لیے 147 رنز کی شراکت داری کی۔ دونوں کی اس شراکت داری نے جنوبی افریقہ کو 282 رنز کا ہدف کامیابی سے حاصل کرنے میں مدد دی، جس سے ٹیم نے پانچ وکٹوں سے فتح حاصل کی۔ یہ فتح 1998 کی چیمپئنز ٹرافی کے بعد جنوبی افریقہ کا پہلا آئی سی سی ٹائٹل تھا۔ اس کے ساتھ ہی مارکرم نے دونوں اننگز میں ایک ایک وکٹ بھی حاصل کی۔

خواتین کے زمرے میں، ہیلی میتھیوز نے جنوبی افریقہ کی تاجمن برٹس اور اپنی ہم وطن آفی فلیچر کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آسٹریلیا کی آل راؤنڈر ایشلے گارڈنر کے بعد یہ ایوارڈ چار بار جیتنے والی دوسری کھلاڑی بن گئیں۔ ویسٹ انڈیز کی کپتان نے جنوبی افریقہ کے خلاف تین ایک روزہ میچوں میں مجموعی طور پر 104 رنز بنائے، جن میں تیسرے میچ میں ایک نصف سنچری بھی شامل ہے۔ انہوں نے سیریز میں چار وکٹیں بھی حاصل کیں۔ مارکرم نے بہترین کھلاڑی منتخب ہونے پر کہا" یہ ایوارڈ حاصل کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ جنوبی افریقہ اور ہماری ٹیم کے لیے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیتنے میں کردار ادا کرنا میرے لیے بہت اہم ہے۔" میتھیوز نے کہا" پھر سے پلیئر آف دی منتھ کا ایوارڈ حاصل کرنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ میں حالیہ کارکردگی سے خوش ہوں، لیکن اس سے بھی زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ میں ٹیم کی کامیابی میں اپنا تعاون دے سکوں، خاص طور پر جنوبی افریقہ کے خلاف ایک سخت ٹی 20- سیریز میں۔"

بین ڈکیٹ کی وکٹ پر جشن منانے پر سراج پر جرمانہ

لندن، 14 جولائی (یواین آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہندوستانی گیند باز محمد سراج پر بین ڈکیٹ کی وکٹ لینے کے بعد جشن منانے اور بلے باز سے ٹکرانے پر 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا ہے اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ ان کے ریکارڈ میں شامل کیا ہے۔ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان جاری تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن پیش آیا۔ محمد سراج نے بین ڈکیٹ کو آؤٹ کرنے کے بعد جو ردعمل ظاہر کیا اور واپس لوٹتے ہوئے بلے باز سے جو ٹکر ہوئی، اس پر انہیں 15 فیصد میچ فیس کا جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ دیا گیا۔ پچھلے 24 مہینوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب سراج کے خلاف ڈیمیرٹ پوائنٹ درج کیا گیا ہے۔ وہ آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی شق 2.5 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔ آئی سی سی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا، آؤٹ کرنے کے بعد سراج نے اپنے فالو تھرو میں بلے باز کے پاس جا کر جشن منایا اور ڈکیٹ کے واپس جانے پر ان سے ٹکرا گئے۔

لیور پول نے پری سیزن فرینڈلی میچ سے پہلے ڈائیگو جوٹا کو خراج عقیدت پیش کیا

لندن، 14رجولائی: لیور پول کے منیجر آرنے سلوٹ نے کہا کہ ٹیم کے لئے اس غم کو برداشت کرنا بے حد مشکل ہے کہ ٹیم کا اہم ترین کھلاڑی ڈائیگو جوٹا اسپین میں ایک موٹر کار کے حادثے میں چل بسا۔ اس کے ساتھ اس کا بڑا بھائی بھی کار میں تھا اور وہ دونوں اس المناک حادثے میں چل بسے۔ سلوٹ نے کہا کہ اب ڈائیگو جوٹا کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے کھیل کی خوبصورتی کو ابھار کر جو کامیابی ملے اس کامیابی کو مرحوم کے نام سے معنون کرے۔ لیور پول نے پری سیزن میچ میں ایک دوستانہ میچ پریسٹن کے ساتھ کھیلا تھا جس میں اسے 3-1 گول سے کامیابی ملی۔ گزشتہ 3 جولائی کو اسپین میں ایک کار حادثہ میں جوٹا اور اس کے بھائی آندرے سلوا کی موت واقع ہو گئی تھی۔ سلوٹ نے کہا اگر مجھے ڈائیگو جوٹا کے بارے میں کچھ کہنے کو کہا جائے تو میں نہیں سمجھ سکتا کہ میں جو بولوں گا وہ اس عظیم کھلاڑی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا صحیح جذبہ ہوگا یا میرے الفاظ اس کے لئے خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے بہتر ہوں گے۔

لیور پول کے بیشتر کھلاڑی ابھی تک ٹیم میں شامل نہیں ہو سکے ہیں کیونکہ وہ سبھی ڈائیگو جوٹا کی موت کے بعد اس کی تدفین کے لئے پرتگال چلے گئے تھے۔ کلب نے اعلان کیا کہ جوٹا جو جرسی نمبر 20 پہنتا تھا اب وہ جرسی نمبر کسی بھی کھلاڑی کو نہیں دیا جائے گا بلکہ اسے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ سلوٹ نے کہا گزشتہ سیزن میں لیور پول نے جو پریمیر لیگ پر قبضہ کیا تھا اس میں جوٹا کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی تھا جسے ہمیشہ بحران کے وقت اتارا جاتا تھا اور وہ اترنے کے ساتھ اپنے کھیل اپنے گول سے اپنے کوچ اپنے ساتھی کھلاڑیوں اور سب سے بڑھ کر لیور پول کے ہزاروں شیدائیوں کو مطمئن اور خوش کر دیتا تھا۔ اس نے کبھی ایسی شکایت نہیں کی کہ اسے فرسٹ الیون میں کیوں نہیں رکھا گیا بلکہ اپنے کھیل کی بدولت وہ پوری ٹیم کو اپنا گرویدہ بنا لیتا تھا چاہے میچ میں کسی بھی وقت اترے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 15th July, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ۱۵/جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

جڈیجہ ون مین آرمی سراج کے آؤٹ ہو جانے پر بے بس

انڈیا کو تیسرے ٹسٹ میں 22 رنوں سے شکست، انگلینڈ کو 2-1 کی لیڈ

لیڈز 14 جولائی: رویندر جڈیجہ انڈین ٹیم کے لئے ون مین آرمی ثابت ہوا جب اس نے انگلینڈ کے تمام بالروں کو نچا مارا۔ اس وقت جبکہ 193 کے ہدف کو پیچھا کر تے ہوئے 87 پر 7 وکٹیں گر چکی تھیں تو جڈیجہ نے اپنی ٹیم کے لئے ون مین آرمی ہونے کا ثبوت دیا اور انتہائی ٹھنڈے مزاج سے 150 گیندوں پر نصف سنچری بنائی لیکن سراج آخر میں شبیر کی گیند پر وہ بولڈ ہو گیا اور انڈیا کو 22 رنوں سے شکست ہو گئی۔ لیکن انڈیا کے کھیل کی سبھوں نے تعریف کی۔ جوفرا آرچر (تین وکٹ)، برائیڈن کارس اور بین اسٹوکس (دو، دو وکٹ) جبکہ لنچ سے قبل کرس ووکس نے نتیش کمار ریڈی (13) کی وکٹ لے کر ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی ہے۔ ہندوستان نے آج یہاں 58 رنز پر چار وکٹ سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح جوفرا آرچر نے رشبھ پنت (9) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پانچواں جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بین اسٹوکس نے کے ایل راہل (39) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امیدوں کو زبردست دھچکہ دیا۔ ساتواں وکٹ واشنگٹن سندر (صفر) کا تھا جسے آرچر نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کروا کر پویلین واپس بھیجا۔ ہندوستان نے لنچ کے وقت تک آٹھ وکٹ پر 112 رنز بنا لیے ہیں اور رویندر جڈیجا (ناٹ آؤٹ 17) کریز پر موجود ہیں۔ ہندوستان کو جیت کے لیے ابھی مزید 81 رنز درکار ہیں اور اس کے پاس صرف دو وکٹ باقی ہیں۔ ایک وقت کے ایل راہل کے آؤٹ ہونے کے بعد رویندر جڈیجا اور نتیش کمار ریڈی نے ذمہ دارانہ بلے بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کی جیت کی امید کو زندہ رکھا تھا، لیکن لنچ سے ٹھیک پہلے کرس ووکس نے نتیش کمار (13) کو وکٹ کیپر اسمتھ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر ہندوستان کی امیدوں کو بڑا جھٹکا دیا۔ انگلینڈ کے لیے جوفرا آرچر نے تین وکٹ حاصل کیے۔ برائیڈن کارس اور بین اسٹوکس نے دو، دو وکٹ لیے۔ کرس ووکس نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں جوروٹ (104) کی سنچری، جیمی اسمتھ (51) اور برائیڈن کارس (56) کی نصف سنچریوں کی بدولت 387 رنز کا اسکور بنایا تھا۔ جواب میں ہندوستان نے کے ایل راہل (100) کی سنچری، رشبھ پنت (74) اور رویندر جڈیجا (72) کی نصف سنچریوں کی مدد سے 387 رنز بنائے تھے۔ اس کے بعد انگلینڈ کی دوسری اننگز کو واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ اور محمد سراج نے 192 رنز پر ہی ڈھیر کر دیا تھا۔

چیلسی نے پی ایس جی کو شکست دے کر جیتا فیفا کلب ورلڈ کپ کا خطاب

نیویارک، 14 جولائی (یو این آئی) کول پالمر کے پہلے ہاف میں کیئے گئے دو گول اور جواؤ پیڈرو کے ایک گول کی بدولت چیلسی نے فرنچ کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو 0-3 سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ کے پہلے ایڈیشن کا خطاب جیت لیا۔ اتوار کی شب میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں پالمر نے 22 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کے لیے گول کیا اور آٹھ منٹ بعد 30 ویں منٹ میں دوسرا گول کر کے برتری کو دگنا کر دیا۔ اس کے بعد جواؤ پیڈرو نے تیسرا گول کر کے اسکور 0-3 کر دیا۔ دوسرے ہاف میں پی ایس جی نے جوابی وار کیا لیکن چیلسی کے گول کیپر رابرٹ سانچیز نے ان کی تمام کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ پی ایس جی کی واپسی کی تمام امیدیں 84 ویں منٹ میں اس وقت ختم ہو گئیں جب جواؤ نیوس کو مارک کوکوریلا کے بال کھینچنے پر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ میچ میں دو شاندار گول کرنے والے 23 سالہ پالمر کو مین آف دی میچ اور ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ سانچیز کو بہترین گول کیپر کا ایوارڈ دیا گیا۔

خالد کے راضی نہ ہونے پر کیا سنجے سین ہندوستانی ٹیم کے کوچ بننے کی دوڑ میں ہیں؟

مالی بحران کے باعث قومی کوچ کے لیے غیر ملکی کوچ کی خدمات حاصل کرنا ممکن نہیں

کولکاتا، 14/جولائی: آخر کار، ایف ایس ڈی ایل نے اپریل کے مہینے کے واجبات وفاق کو بھیجے ہیں۔ معاہدے کے مطابق ایف ایس ڈی ایل نے فیڈریشن کو چار قسطوں میں 50 کروڑ روپے ادا کرنے تھے۔ شرائط کے مطابق ایک قسط گزشتہ اپریل میں ادا کی جانی تھی۔ لیکن ہندوستانی فٹ بال میں اس وقت ہلچل مچ گئی جب FSDL نے وقت پر قسط ادا نہیں کیا۔ آخر کار، فٹ بال فیڈریشن آف انڈیا کو واجب الادا قسط مل گئی۔ تاہم، اس سے مسئلہ کم نہیں ہوا۔ مالی مسائل کے باعث قومی کوچ کے عہدے کے لیے کسی اچھے غیر ملکی کوچ کی خدمات حاصل کیے جانے کا امکان نہیں ہے۔ عام طور پر کسی بھی ادارے کا بجٹ اپریل سے مارچ تک تیار کیا جاتا ہے۔ عجیب بات ہے کہ ہندوستانی فٹ بال فیڈریشن کا دسمبر تک کا بجٹ تیار کیا گیا ہے۔ اسے چند روز قبل فیڈریشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں بھی منظور کیا گیا تھا۔ لیکن بجٹ مارچ کے بجائے دسمبر تک کیوں مقرر کیا گیا؟ صدر کلیان چوبے نے میٹنگ میں کہا کہ FSDL کے ساتھ دسمبر تک معاہدہ ہے۔ نئے معاہدے پر دستخط ہونے کے بعد جنوری سے دوبارہ بجٹ طے کیا جائے گا۔ یعنی اگر نیا غیر ملکی کوچ مقرر کرنا ہے تو اسے جنوری سے کس کنٹریکٹ کے تحت ادائیگی کی جائے گی۔ دریں اثنا، ستمبر تک ایک نئے کوچ کی تقرری ضروری ہے۔ یہ سب سننے کے بعد فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے کے دو مشیروں، سابق کوچز آرمانڈو کولاسو اور بمل گھوش نے کلیان چوبے کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کسی ہندوستانی کوچ کو قومی کوچ مقرر کریں۔ اور اس معاملے میں ان کی پہلی پسند یقیناً خالد جمیل ہیں۔ خالد کو منتخب کرنے کی واحد وجہ یہ ہے کہ وہ گزشتہ چار سال سے ملک کی سب سے بڑی لیگ آئی ایس ایل میں ہیڈ کوچ ہیں۔ کیونکہ اگر کسی بھارتی کوچ کو قومی کوچ مقرر کرنا ہو تو فیڈریشن حکام کے ذہن میں جو نام آتے ہیں وہ ہیں خالد جمیل اور سنجے سین، کسی اور بھارتی کوچ کا نام نہیں فی الحال زیر غور نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، سنجے سین کو گزشتہ پانچ سالوں میں بطور کوچ کوئی کامیابی نہیں ملی سوائے سنتوش ٹرافی جیتنے کے۔ وہ آئی ایس ایل میں حباس کے اسسٹنٹ تھے۔ وہ کسی کلب کے ہیڈ کوچ نہیں تھے۔ اور انہوں نے دس سال پہلے موہن بگان کے لیے آئی لیگ جیتا تھا! ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سنتوش ٹرافی جیتنے والا کوچ سینئر قومی ٹیم کا کوچ کیسے بن سکتا ہے؟ ہندوستانی فٹ بال اس وقت 133 پر ہے۔ کیا ہندوستانی فٹ بال سنجے سین کی مدد سے آگے بڑھے گا؟ اگر ہندوستانی فٹ بال کو اس جگہ سے کھینچنا ہے تو ہر کوئی ہندوستانی فٹبال کے ہاتھ میں ایک اچھا غیر ملکی کوچ ڈال کر نیا منصوبہ بنانا چاہتا ہے۔ لیکن فیڈریشن اس وقت کسی اچھے غیر ملکی کوچ کو اچھی تنخواہ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔ دسمبر تک کسی کو قومی کوچ کے عہدے پر رکھنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ کیونکہ فیڈریشن حکام کو بھی نہیں معلوم کہ دسمبر کے بعد ہندوستانی فٹ بال کا مستقبل کیا ہے؟ مزید یہ کہ وفاق کے اندر الیکشن کی گھنٹی بجا دی گئی ہے۔ سپریم کورٹ سوموار کو کھل رہی ہے۔ ایسے میں ہندوستانی فٹ بال فیڈریشن کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے جولائی بہت اہم ہے۔ امید ہے کہ یہ جلد ہو جائے گا۔ اگر ملک کی اعلیٰ ترین عدالت انڈین فٹ بال فیڈریشن کے نئے آئین کو طے کرتی ہے تو انتخابات میں زیادہ دیر نہیں لگنی چاہیے۔ ہر کوئی یہ جاننے کے لیے عدالت کی طرف دیکھ رہا ہے کہ ہندوستانی فٹ بال فیڈریشن کے انتخاب کے لیے کس طریقہ کار یا آئین پر عمل کیا جائے گا۔ اس دوران نئے قومی کوچ کا انتخاب ہو رہا ہے۔ سننے میں آ رہا ہے کہ تنخواہ کم ہے، اور معاہدہ دسمبر کے بعد ہوگا یا نہیں، فی الحال کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ تو خالد آئی ایس ایل کلب کی منافع بخش نوکری چھوڑ کر ملک کا قومی کوچ کیوں بنیں گے؟ بمل گھوش اور آرمانڈو کولاسو ان کا نام کتنا ہی تجویز کریں، اگر خالد ملک کا کوچ بننے پر راضی نہیں ہوتے ہیں، تو معاشی بحران کی وجہ سے قومی کوچ کا خطاب سنجے سین کو مل سکتا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804